ISSN 2977-3555
روزنامہ
صحافت
برمنگھم
باخبر، باثر حقیقتوں کا پیام بر
www.sahafat.in/uk
Birmingham Edition U.K.

نیتن یاھو دنیا کے سامنے اسرائیل کے لیے بدنامی کا سبب بن چکا ہے: یائر لاپیڈ
ص:02

Published from Birmingham (U.K.), India-Delhi, Mumbai, Lucknow, Dehradun

Volume No.03, Issue No.160 , Wednesday 17 December, 2025, 8 Pages

جلد نمبر(۳)،شمارہ نمبر(۱۶۰)، بروز بدھ، ۱۷ دسمبر، ۲۰۲۵ء، ۲۵ جمادی الآخر، ۱۴۴۷ھ، ۸ صفحات

اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں بھاری اکثریت سے فلسطینیوں کے حق خودارادیت کی حمایت میں قرارداد منظور

164 ممالک نے قرارداد کے حق میں ووٹ دیا، جبکہ صرف آٹھ ممالک نے مخالف کی جن میں قابض اسرائیل، امریکہ، مائکرونیشیا، ارجنٹینا، پیراگوے، پاپوا گنی نیوگنی، پالاؤ اور ناروشامل ہیں، نو ممالک نے ووٹ دینے سے اجتناب کیا

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی نے ایک قرارداد منظور کی جس میں غیر مشروط طور پر فلسطینی عوام کے حق خودارادیت کو تسلیم کیا گیا۔ یہ قرارداد واضح اکثریت کے ساتھ منظور ہوئی، جو بین الاقوامی سطح پر فلسطینی قضیہ کے بڑھتے ہوئے حمایت کو ظاہر کرتا ہے۔

اس قرارداد کے حق میں 164 ممالک نے ووٹ دیا، جبکہ صرف آٹھ ممالک نے مخالف کی جن میں قابض اسرائیل، امریکہ، مائکرونیشیا، ارجنٹینا، پیراگوے، پاپوا گنی نیوگنی، پالاؤ اور ناروشامل ہیں۔ نو ممالک نے ووٹ دینے سے اجتناب کیا، جن میں ایکواڈور، ٹوگو، ٹونگا، پانامہ، فیجی، کیمرون، جزائر مارشل، ساموا اور جنوبی سوڈان شامل ہیں۔

قرارداد کے متن میں جولائی 2024ء میں عالمی عدالت انصاف کی رائے کا حوالہ دیا گیا، جس میں کہا گیا کہ قابض اسرائیل کی فلسطینی زمینوں پر موجودگی غیر قانونی ہے اور اسے فوری طور پر ختم کیا جانا چاہیے، کیونکہ یہ فلسطینی عوام کے حق خودارادیت پر شدید منفی اثر ڈالتی ہے۔ اگرچہ جنرل اسمبلی کے فیصلے قانونی طور پر لازمی نہیں ہوتے، یہ عالمی برادری کے سیاسی رجحانات اور موقف کی ایک اہم نشانی ہیں اور قابض اسرائیل کی فلسطینی زمینوں پر مسلسل قبضے کے باعث اسے بین الاقوامی محافل میں بڑھتی ہوئی تنہائی کا واضح اظہار بھی ہیں۔

اسرائیلی پابندیوں کے نتیجے میں غزہ میں انسانی بحران بڑھنے کا خطرہ ہے: اقوام متحدہ

اقوام متحدہ: اقوام متحدہ کے انسانی امور کے ہم آہنگی دفتر (اوچا) نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں انسانی امداد کی ترسیل میں مسلسل تاخیر کے سبب صورتحال بگڑ رہی ہے، جبکہ موسم سرما کے طوفان مزید بے گھر افراد کی مشکلات بڑھا رہے ہیں۔ غزہ میں دفتر کی ترجمان اولگا چیریلفکو نے کہا کہ انسانی ضروریات اس حد تک بڑھ گئی ہیں کہ امدادی تنظیمیں اس کا بروقت جواب نہیں دے پا رہیں، اگرچہ اقوام متحدہ اور اس کے میدان میں موجود شراکت دار مسلسل کوششیں کر رہے ہیں۔ چیریلفکو نے بتایا کہ عالمی برادری امدادی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہے، مگر ضروریات کی شدت امداد کی فراہمی کی رفتار سے کہیں زیادہ ہے۔ قابض اسرائیل کی جانب سے امداد، داخلے پر پابندیوں کے سبب امدادی اشیاء کی مقدار محدود ہے، قابض حکام بنیادی ضروریات کی بڑھتی ہوئی فہرست کے ساتھ ساتھ بھاری مشینری، سازوسامان اور بنیادی ڈھانچے کی مرمت کے لیے درکار پرزے بھی داخل کرنے سے روک رہے ہیں۔

ہندوستان-اُردن کے مابین 5 اہم معاہدوں پر دستخط

نئی اور قابل تجدید توانائی میں تعاون، ترقی، توانائی کی حفاظت اور آب وہوا کی ذمہ داری کے لیے ہماری مشترکہ عزم کی عکاسی: وزیر اعظم

عمان، (ایجنسیاں): وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کو اردن کے اپنے سرکاری دورے کے دوران 5 معاہدوں پر دستخط ہونے کی ستائش کی اور اسے ہندوستان-اردن شراکت داری کی 'معنی خیز توسیع' قرار دیا۔ دونوں ممالک کے درمیان دستخط کیے گئے پانچ معاہدوں میں نئی اور قابل تجدید توانائی میں تکنیکی تعاون، آبی وسائل کے انتظام اور ترقی میں تعاون، ورثے کے تحفظ اور سیاحت کو فروغ دینے کے لیے پیٹرا اور ایلورا کے درمیان ایک معاہدہ 2029 -2025 کے لیے ثقافتی تبادلے کے پروگرام کی تجدید کا معاہدے شامل ہیں۔ جس سے لوگوں کے درمیان آپسی رابطوں کو مزید فروغ دیا جائے گا اور ڈیجیٹل تبدیلی کے لئے ہندوستان کے کامیاب ڈیجیٹل حل کو بڑے پیمانے پر اشتراک کرنے سے متعلق بھی معاہدہ کیا گیا ہے۔

وزیر اعظم نے اس دورے کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ یہ معاہدے ہندوستان-اردن تعلقات کی بڑھتی ہوئی گہرائی اور وسعت کی عکاسی کرتے ہیں۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا پر ایک پوسٹ میں کہا کہ نئی اور قابل تجدید توانائی میں تعاون، ترقی، توانائی کی حفاظت اور آب و ہوا کی ذمہ داری کے لیے ہماری مشترکہ عزم کی عکاسی کرتا ہے۔

انہوں نے کہا کہ آبی وسائل کے انتظام میں تعاون ہمیں تحفظ، کارکردگی اور ٹیکنالوجی سے متعلق بہترین طریقوں کا اشتراک کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔ اس طرح دونوں ممالک کے لیے طویل مدتی پانی کی حفاظت کو یقینی بنایا جائے گا۔ مسٹر مودی نے کہا کہ پیٹرا اور ایلورا کے درمیان معاہدہ تعلیمی تبادلے، ورثے کے تحفظ اور سیاحت کے فروغ کے نئے مواقع کھولے گا جب کہ ثقافتی تبادلے کے پروگرام کی تجدید ہندوستان اور اردن کے لوگوں کے درمیان گہرے تعلقات کو فروغ دے گی۔ ہندوستان کی ڈیجیٹل اختراعات کا اشتراک اردن کی ڈیجیٹل تبدیلی کی معاونت اور جامع حکومت کو فروغ دے گا۔

دورے کے دوران شاہ عبداللہ دوم نے الحسینیہ پیلس میں وزیر اعظم کا پرتپاک استقبال کیا، جہاں دونوں رہنماؤں نے دوطرفہ تعلقات، علاقائی استحکام اور باہمی دلچسپی کے عالمی امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ بات چیت میں تجارت اور سرمایہ کاری، دفاع اور سلامتی، انسداد دہشت گردی تعاون، زراعت، انفراسٹرکچر، قابل تجدید توانائی اور سیاحت کا احاطہ کیا گیا۔ دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف اپنی یکجہتی کا اعادہ کیا۔

عمان میں الحسین ٹیکنیکل یونیورسٹی میں انڈیا-اردن سنٹر آف ایکسی لینس کے لیے ہندوستان کی حمایت کا بھی اعلان کیا گیا، جو تین سالوں میں 10 ماسٹر ٹرینرز کو تربیت دے گا اور تعلیمی اور تکنیکی تعاون کو مضبوط کرے گا۔ اردن کے اپنے دورے کے بعد، وزیر اعظم مودی ایتھوپیا کا سفر کریں گے، مغربی ایشیا اور افریقہ کے درمیان اسٹریٹجک، اقتصادی اور ثقافتی تعلقات کو مضبوط کریں گے۔

آئی سی سی نے غزہ میں جنگی جرائم سے متعلق تحقیقات روکنے کا اسرائیلی مطالبہ مسترد کردیا

ہیگ: بین الاقوامی فوجداری عدالت میں اپیل سننے والے ججوں نے پیر کے روز اسرائیل کی اس درخواست کو مسترد کر دیا ہے کہ غزہ میں جنگ بندی کے بعد اسرائیل کے خلاف جنگی جرائم کے سلسلے میں جاری جنگی جرائم کی تحقیقات کو روک دیا جائے۔ اپیل سننے والے ججوں نے اس سلسلے میں ایک ماتحت عدالت کے فیصلے کو تبدیل کر دیا۔ ان عدالتی احکامات کا مطلب ہے کہ اسرائیلی عہدیداروں اور حکام کے خلاف جنگی جرائم کے سلسلے میں تحقیقات جاری رہیں گی اور اسرائیلی ریاست کے وزیر اعظم نیتن یاہو اور سابق وزیر دفاع یوو گیلنٹ کے جنگی جرائم کے سلسلے میں جو وارنٹ گرفتاری جاری کیے گئے تھے انہیں بھی واپس نہیں لیا جائے گا۔ دوسری جانب اسرائیلی ریاست ہیگ میں قائم اس بین الاقوامی فوجداری عدالت کے دائرہ کار کو چیلنج کرتی ہے اور اس حقیقت کا بھی انکار کرتی ہے کہ اس نے غزہ میں جاری جنگ کے دوران جنگی جرائم کا ارتکاب کیا ہے۔ اسرائیلی ریاست کا دعویٰ ہے کہ وہ حماس کے حملے کے بعد جو 7 اکتوبر 2023 کو کیا گیا تھا حماس کو ختم کرنے کے لیے سب کچھ کرتی رہی ہے۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق اسرائیلی فوج نے غزہ میں دو سال کی اس جنگ کے دوران 67 ہزار سے زائد فلسطینیوں کو قتل کیا ہے۔ ان اعداد وشمار کی اقوام متحدہ کے ادارے بھی تصدیق کرتے ہیں۔ خیال رہے کہ اس جنگ کے دوران اسرائیلی فوج نے سب سے زیادہ فلسطینی بچوں اور عورتوں کو قتل کیا ہے۔ نہ صرف یہ کہ بمباری اور گولہ باری سے ان بچوں کو قتل کیا ہے بلکہ بھوک اور قحط کا ہتھیار بھی اسرائیلی فوج نے ان بچوں کے خلاف استعمال کر کے ان سینکڑوں بچوں کی جان لی ہے۔ مزید یہ کہ جنگ بندی کے بعد بھی سینکڑوں افراد کو اسرائیلی فوج جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے بمباری اور فائرنگ کر کے ہلاک کر چکی ہے۔

میکسیکو میں طیارہ عمارت سے ٹکرا گیا، 7 ہلاک

میکسیکو سٹی، (یو این آئی) میکسیکو میں ایک چھوٹا نجی طیارہ عمارت سے ٹکرا گیا، حادثے میں 7 افراد ہلاک ہو گئے۔ امریکی میڈیا رپورٹس کے مطابق مقامی حکام نے بتایا کہ پیر کو ایک پرائیویٹ جیٹ وسطی میکسیکو میں ہنگامی لینڈنگ کرنے کی کوشش کے دوران گر کر تباہ ہو گیا، جس میں کم از کم سات افراد ہلاک ہو گئے۔ یہ حادثہ میکسیکو سٹی سے 50 کلومیٹر مغرب میں تولوکا ایئرپورٹ سے 5 کلومیٹر دور صنعتی علاقے سان میٹیو اٹینکو میں پیش آیا۔ طیارے نے میکسیکو کے بحرالکاہل کے ساحل کے ساتھ واقع علاقے اکاپلکو سے اڑان بھرا تھا۔ حکام نے بتایا کہ نجی جیٹ نے 8 مسافروں اور عملے کے 2 ارکان کی رجسٹریشن کرائی تھی، لیکن حادثے کے چند گھنٹوں بعد صرف سات لاشیں نکالی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ طیارے نے بہ ظاہر فٹ بال کے میدان میں اترنے کی کوشش کی تھی لیکن قریبی کاروباری عمارت کی دھات کی چھت سے ٹکرا گیا، جس سے آگ لگ گئی۔ حکام کے مطابق حادثے کی وجہ معلوم نہیں ہو سکی تاہم تحقیقات جاری ہیں۔

غزہ میں اسرائیل کے 'گناہ' کی جانچ کر رہا امریکہ

حماس کے رہنما کی شہادت پر جنگ بندی کی خلاف ورزی کے الزامات کے دوران ٹرمپ کی وضاحت

واشنگٹن، (ایجنسیاں): امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے تصدیق کی ہے کہ ان کی انتظامیہ اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ آیا اسرائیل نے غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کی خلاف ورزی کی ہے۔ یہ بیان ہفتے کے روز ایک اسرائیلی حملے میں حماس کے ایک رہنما کی ہلاکت کے بعد سامنے آیا ہے۔ پیر کے روز اوول آفس سے جاری بیان میں ٹرمپ نے مزید کہا کہ غزہ میں بین الاقوامی استحکام فورس پہلے ہی کام کر رہی ہے اور اس میں مزید ممالک کو شامل کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ میرے خیال میں یہ کسی نہ کسی طرح کام کر رہی ہے۔ اس میں مزید ممالک شامل ہو رہے ہیں۔ کچھ ممالک پہلے ہی شامل ہیں، میں جتنی بھی فوجیں ان سے کہوں گا وہ بھیجیں گے۔ ہفتے کے روز ایک اسرائیلی ڈرون نے غزہ شہر کے مغرب میں الرشید روڈ پر ایک شہری گاڑی کو چار میزائلوں سے نشانہ بنایا، جس کے نتیجے میں القسام بریگیڈز کے ممتاز رہنما رائد سعد جاں بحق ہو گئے۔ حماس نے اس اسرائیلی حملے کو جنگ بندی اور امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کی طرف سے طے شدہ منصوبے کی خلاف ورزی قرار دیا۔ حماس نے اسرائیل پر جان بوجھ کر جنگ بندی کو سبوتاژ کرنے اور ناکام بنانے کی کوشش کرنے کا الزام لگایا۔ تنظیم نے ثالثوں سے اسرائیلی خلاف ورزیوں کو روکنے کے لیے مداخلت کا مطالبہ کیا۔ جنگ بندی کے نافذ ہونے کے بعد سے اسرائیلی افواج اب بھی غزہ کی پٹی کے مشرقی غیر آباد نصف حصے پر قابض ہیں، جبکہ حماس نے مغربی نصف حصے کا کنٹرول واپس لے لیا ہے۔ یہاں 20 لاکھ سے زائد شہری فوجی کارروائیوں کے نتیجے میں وسیع ملبے کے درمیان رہائش پذیر ہیں۔ اس دوران متحارب فریقین نے ابھی تک آئندہ اقدامات پر اتفاق نہیں کیا ہے۔ اسرائیل حماس سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ ہتھیار ڈال دے اور غزہ میں مستقبل کے کسی بھی انتظامی کردار سے اسے روکنے کی کوشش کرتا ہے۔ اس کے برعکس حماس تصدیق کرتی ہے کہ وہ اپنے ہتھیار نہیں چھوڑے گی۔ اس کا مطالبہ ہے کہ اسرائیلی افواج مکمل طور پر پٹی سے انخلاء کریں۔ معاہدے میں اقوام متحدہ کے مینڈیٹ کے تحت امن برقرار رکھنے میں مدد کے لیے ایک بین الاقوامی استحکام فورس کے قیام کی شرط شامل ہے۔ حماس کے رہنما خلیل الحیہ نے کہا کہ اس فورس کا کردار صرف غزہ کی پٹی کی سرحدوں پر، اس کے علاقے سے باہر تعیناتی تک محدود ہونا چاہیے۔

ٹرمپ کا بی بی سی پر بڑا وار، 5 ارب ڈالر ہرجانے کا مقدمہ دائر

واشنگٹن: امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے برطانوی نشریاتی ادارے بی بی سی کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کر دیا ہے۔ خبر کے مطابق ٹرمپ نے 6 جنوری کی تقریر کا ایڈٹ شدہ کلپ نشر کرنے پر بی بی سی کے خلاف امریکی ریاست فلوریڈا میں 5 ارب ڈالر ہرجانے کا دعویٰ دائر کیا ہے۔ ٹرمپ کا مؤقف ہے کہ بی بی سی نے ان کی تقریر کو سیاق وسباق سے ہٹ کر پیش کیا، جس سے ان کی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا۔ ان کا کہنا ہے کہ ادارے نے تقریر کے مختلف حصوں کو جوڑ کر یہ تاثر دیا کہ انہوں نے اپنے حامیوں کو کیپیٹل کی جانب مارچ اور تشدد پر اکسانے کی ہدایت دی۔ ٹرمپ کے مطابق حقیقت میں یہ جملے تقریر کے ایسے حصوں سے لیے گئے تھے جو تقریباً ایک گھنٹے کے وقفے سے ادا کیے گئے تھے۔

برازیل میں شدید آندھی سے اسٹیچو آف لبرٹی کا مجسمہ گر کر تباہ، تحقیقات شروع

جنوبی برازیل میں آنے والی تیز اور شدید آندھی کے باعث اسٹیچو آف لبرٹی کی نقل پر مبنی ایک بڑا مجسمہ گر کر تباہ ہو گیا، جس کی ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہو گئی ہے۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق یہ واقعہ

برازیل کے شہر گوبیا میں پیش آیا، جہاں ایک فاسٹ فوڈ آؤٹ لیٹ کے قریب نصب 24 میٹر بلند اسٹیچو آف لبرٹی کا مجسمہ تیز ہواؤں کا مقابلہ نہ کر سکا اور زمین پر آ گرا۔ خوش قسمتی سے حادثے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی ویڈیو میں دیکھا جا سکتا ہے کہ تیز آندھی کے دوران مجسمہ پہلے جھکتا ہے اور پھر اچانک گر جاتا ہے، جبکہ اس وقت قریبی سڑک پر ٹریفک رواں دواں تھی۔ مقامی حکام کا کہنا ہے کہ مجسمہ گرنے کی وجوہات جاننے کے لیے تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں تاکہ آئندہ ایسے واقعات سے بچاؤ کے اقدامات کیے جا سکیں۔ ادھر مجسمہ نصب کرنے والی کمپنی نے بتایا کہ واقعے کے وقت اطراف کا علاقہ تقریباً خالی تھا، اسی وجہ سے کوئی شہری زخمی نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ واقعے سے قبل شہری انتظامیہ کی جانب سے شدید موسم کے پیش نظر ریڈ الرٹ جاری کیا گیا تھا اور شہریوں کو گھروں میں رہنے کی ہدایت دی گئی تھی۔

افغانستان میں صاف پانی کا بحران شدت اختیار کر گیا، یورپی یونین نے خطرے کی گھنٹی بجا دی

کابل، (ایجنسی) افغانستان میں صاف پینے کے پانی کا بحران تشویشناک حد تک بڑھ گیا ہے، جس پر یورپی یونین نے باقاعدہ خبردار کرتے ہوئے خطرے کی گھنٹی بجا دی ہے۔ افغان نشریاتی ادارے خاما پریس کے مطابق یورپی یونین کا کہنا ہے کہ ملک میں دو کروڑ سے زائد افراد صاف پانی سے محروم ہیں جبکہ آلودہ پانی کے استعمال سے مختلف بیماریوں میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے۔ یورپی یونین کے انتباہ میں کہا گیا ہے کہ پانی کی قلت اور ناقص صفائی کے باعث عوامی صحت کو سنگین خطرات لاحق ہیں۔ اسی حوالے سے یونیسف کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ افغانستان کی 80 فیصد سے زائد آبادی آلودہ پانی استعمال کرنے پر مجبور ہے، جبکہ دو لاکھ بارہ ہزار سے زائد بچے پانی سے پھیلنے والی بیماریوں سے متاثر ہو چکے ہیں۔ عالمی ادارہ صحت کے مطابق افغانستان میں پانی سے منتقل ہونے والی بیماریوں کے 9,548 کیسز ریکارڈ کیے جا چکے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ ناقص حفظانِ صحت کے نظام اور طالبان حکومت کی پالیسیوں کے باعث مئی 2025 تک 442 طبی مراکز بند ہو چکے ہیں، جس سے صورتحال مزید خراب ہو گئی ہے۔

سڈنی میں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی، خنزیر کے کٹے ہوئے سر رکھ دیئے گئے

مسلم رہنماؤں کا بونڈی حملے کے مبینہ حملہ آوروں کی میتیں وصول کرنے اور ان کے جنازے کی ادائیگی سے بھی انکار

کینبرا، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے شہر سڈنی میں بونڈی بیچ حملے کے بعد ایک اور افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں مسلمانوں کے قبرستان کی بے حرمتی کی گئی۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق جنوب مغربی سڈنی کے علاقے ناریلان میں واقع مسلم قبرستان میں نامعلوم افراد نے قبروں پر جانوروں کے اعضا، جن میں سور کے سر بھی شامل تھے، رکھ دیے۔ سڈنی پولیس نے بتایا کہ قبرستان کے داخلی دروازے سے بھی جانوروں کی باقیات برآمد ہوئیں، جب کہ قبروں پر رکھے گئے سور کے سروں کو ہٹا کر ٹھکانے لگا دیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق واقعے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں اور ذمہ داروں کی تلاش جاری ہے۔ ادھر مذہبی اور سماجی رہنماؤں نے اس واقعے کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کے اقدامات معاشرے میں نفرت اور تقسیم کو فروغ دیتے ہیں۔ مسلم رہنماؤں نے بونڈی بیچ حملے کے مبینہ حملہ آوروں کی میتیں وصول کرنے اور ان کے جنازے کی ادائیگی سے بھی انکار کر دیا ہے۔ واضح رہے کہ چند روز قبل بونڈی بیچ پر فائرنگ کے واقعے میں 16 افراد ہلاک اور درجنوں زخمی ہوئے تھے۔ پولیس کے مطابق یہ حملہ ایک یہودی تقریب کے دوران کیا گیا، جس میں ملوث دونوں حملہ آور باپ بیٹا تھے۔ ایک حملہ آور پولیس کارروائی میں ہلاک جبکہ دوسرا شدید زخمی حالت میں زیر حراست ہے۔ دوسری جانب فلپائن کی امیگریشن نے دعویٰ کیا ہے کہ مبینہ حملہ آور ساجد اکرم نے بھارتی پاسپورٹ پر فلپائن کا سفر کیا تھا۔

آسٹریلوی وزیر اعظم کی سڈنی حملے کے زخمی مسلمان ہیرو کیلئے اسپتال آمد

ہم ایک بہادر ملک ہیں، اور احمد ال احمد ہمارے ملک کی بہترین نمائندگی کرتے ہیں: اینتھونی البانیز

سڈنی، (ایجنسیاں): آسٹریلیا کے وزیر اعظم اینتھونی البانیز نے سڈنی بونڈی بیچ کے دہشت گرد حملے کے ہیرو احمد ال احمد کا دورہ کیا اور ان کی بہادری کو سراہا۔ احمد نے حملہ آور سے بندوق چھین کر متعدد افراد کی جانیں بچائیں۔ وزیر اعظم نے اسپتال میں احمد سے ملاقات کے بعد کہا کہ اس وقت میں جہاں ہم نے شرارت دیکھی، وہ انسانیت کی طاقت کی بہترین مثال ہیں۔ ہم ایک بہادر ملک ہیں، اور احمد ال احمد ہمارے ملک کی بہترین نمائندگی کرتے ہیں۔ احمد نے اس دوران کئی گولیاں اپنی شانے میں لگنے کے بعد بھی جرأت کا مظاہرہ کیا۔ وزیر اعظم نے بتایا کہ احمد کا مزید آپریشن بدھ کو ہوگا۔ احمد تقریباً 10 سال پہلے شام سے آسٹریلیا آئے تھے اور ان کی بہادری کے حوالے سے دنیا بھر سے سراہنا موصول ہوا، جس میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھی تعریف شامل ہے۔ آن لائن فنڈ ریز میں احمد کے علاج کیلئے 1.9 ملین آسٹریلین ڈالر سے زائد جمع ہو چکے ہیں۔

سڈنی واقعہ میں حملہ آور کو قابو کرنیوالے احمد کیلئے بڑے انعام کا اعلان

سڈنی: بونڈی بیچ پر فائرنگ کے واقعے کے دوران حملہ آور سے بندوق چھیننے والے احمد کیلئے ارب پتی سرمایہ کار بل ایکمین نے بڑے انعام کا اعلان کر دیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق یہودی سرمایہ کاری بینکر بل ایکمین نے سوشل میڈیا پر جاری پوسٹ میں لکھا کہ کیا کوئی تصدیق شدہ فنڈ قائم کر سکتا ہے تاکہ انہیں اور ان کی فیملی کو انعام دیا جا سکے؟ میڈیا رپورٹ کے مطابق اس فنڈ کے تحت بل ایکمین کی جانب سے احمد کیلئے ایک لاکھ ڈالر انعام کا اعلان کیا گیا ہے۔

غزہ میں نئی بارش سے انسانی بحران شدید ہونے کا خدشہ ہے: حماس

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے ترجمان حازم قاسم نے خبردار کیا ہے کہ غزہ میں انسانی حالات نئی بارش کے باعث مزید سنگین ہوگئے ہیں، جس نے ہزاروں 'بے گھر افراد' کی خیموں کو ڈبو دیا، جو موسم کی سختیوں سے محفوظ نہیں ہیں۔ حازم قاسم نے پیر کی شام جاری بیان میں کہا کہ 'بے گھر افراد' کی صورتحال روز بروز خراب ہو رہی ہے کیونکہ ان کے خیمے پرانے اور خراب ہیں جو بارش یا سردی سے بچاؤ فراہم نہیں کرتے جس سے ان کی روزانہ کی مشکلات میں اضافہ ہو رہا ہے۔

انہوں نے واضح کیا کہ پچھلی تنبیہات اور اپیلیں، جن میں مناسب رہائش کی اشیاء کے داخلے اور دوبارہ تعمیر شروع کرنے کی درخواست کی گئی تھی، اب تک عملی طور پر نظر انداز کی گئی ہیں۔ حازم قاسم نے عالمی برادری کی ناکامی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ قابض اسرائیل کی طرف سے غزہ پر عائد محاصرہ توڑنے میں وہ ناکام رہے ہیں، جس نے انسانی بحران کو مزید گہرا کیا ہے۔

انہوں نے ثالثوں، جنگ بندی کے ضامن ممالک، عرب لیگ اور تنظیم تعاون اسلامی سے فوری اور ذمہ دارانہ اقدامات کی اپیل کی، تاکہ غزہ کے عوام کو قریب الوقوع انسانی تباہی سے بچایا جا سکے اور شہریوں کی مشکلات پر عالمی خاموشی ختم کی جا سکے۔

غزہ کے کئی علاقوں میں شدید بارش کے باعث سینکڑوں خیمے پانی میں ڈوب گئے ہیں، جہاں 'بے گھر افراد' امدادی عملے کی کمی اور محدود وسائل کی وجہ سے انتہائی المیہ حالات کا سامنا کر رہے ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے حکام نے بتایا کہ موسلا دھار بارش نے پورے علاقے کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس کے نتیجے میں اسرائیلی بربریت کے باعث بے گھر ہوئی خاندانوں کی خیموں میں پانی بھر گیا اور ایک بچی شدید سردی کے سبب ہلاک ہوگئی۔

غزہ کی حکومت کے میڈیا آفس نے اعلان کیا کہ طوفان کے نتیجے میں 12 افراد ہلاک یا لاپتہ ہوئے، کم از کم 13 عمارتیں منہدم ہوگئیں، اور تقریباً 27 ہزار خیموں کو پانی نے گھیر لیا۔ اسی دوران، غزہ کے سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بصل نے بتایا کہ شہداء کی لاشوں کی تلاش کے لیے گھروں کے ملبے سے کام جاری ہے، مگر قابض اسرائیل نے ابھی تک بھاری مشینری داخل کرنے کی اجازت نہیں دی، جس کی وجہ سے صرف سادہ آلات کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ بصل نے بین الاقوامی ضامن اداروں سے مطالبہ کیا کہ وہ مناسب آلات فراہم کریں تاکہ شہداء کی لاشیں ملبے سے نکالی جا سکیں۔

اس دوران قابض اسرائیل کی فورسز غزہ میں جنگ بندی کی خلاف ورزیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، جن کے نتیجے میں سنہ 2023ء کے اکتوبر سے اب تک 391 فلسطینی شہید اور 1063 دیگر زخمی ہو چکے ہیں۔

ایرانی خاتون محقق کو امریکہ میں عالمی سائنسی ایوارڈ اور سونے کا تمغہ حاصل

واشنگٹن، (ایجنسی) امریکی ریاست کیلی فورنیا میں ایجادات کے بین الاقوامی فیسٹیول میں، سائنسی تحقیقات و ایجادات کا عالمی ایوارڈ اور سونے کا تمغہ ایران کی ایک خاتون محقق کو دیا گیا ہے۔

'ارنا' کی رپورٹ کے مطابق امریکی ریاست کیلی فورنیا میں منعقدہ ایجادات کے بین الاقوامی فیسٹیول میں اسلامی جمہوریہ ایران کی خاتون محقق ڈاکٹر مریم نوری بالانجی نے دانشوروں اور سائنس دانوں کا عالمی ایوارڈ حاصل کرلیا۔ ایران کی اس نوجوان خاتون محقق نے ادویات میں اپنی تحقیق اور ایجاد کے سلسلے میں دوسری بار یہ باوقار ایوارڈ حاصل کیا ہے۔ انھوں نے جو دوا ایجاد کی ہے وہ کینسر کے خلیوں کو بڑھنے سے روکنے اور انواع و اقسام کے ٹیومر کے علاج میں مؤثر ہے۔ ان کی ایجاد کردہ یہ دوا کھانے والی بھی ہے اور انجکشن کی شکل میں بھی ہے۔ ایران کی اس نوجوان خاتون محقق نے ایک ٹیم کے ساتھ مل کر یہ دوا ایجاد کی ہے اور ان کی ٹیم میں کینیڈین ماہرین بھی شامل تھے۔ کیلی فورنیا کے ایجادات کے 2025 کے بین الاقوامی فیسٹیول میں ڈاکٹر مریم نوری بالانجی کی پوری ٹیم کو ایجادات کا پہلا انعام اور سونے کا تمغہ دیا گیا۔

مقبوضہ مغربی کنارہ میں اسرائیلی بستیوں کی منظوری، یو اے ای کی شدید مذمت

ابوظہبی، (یو این آئی) متحدہ عرب امارات (یو اے ای) کی جانب سے اسرائیلی بستیوں کی منظوری کی شدید مذمت کی گئی ہے۔ اماراتی وزارت خارجہ نے مغربی کنارے کو ضم کرنے کی کوشش مسترد کرتے ہوئے کہا کہ امن عمل کی حمایت اور غیر قانونی سرگرمیوں کا خاتمہ چاہتے ہیں۔ واضح رہے کہ کچھ روز قبل اسرائیل نے مقبوضہ مغربی کنارے میں 19 نئی یہودی بستیوں کے قیام کی منظوری دی تھی۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق اسرائیل کی پارلیمنٹ نے 19 یہودی بستیوں کو قانونی حیثیت دینے کی منظوری دے دی ہے۔ اس اقدام کی تجویز انتہائی دائیں بازو کے وزیر خزانہ بیزلیل سموٹریچ اور اسرائیلی وزیر دفاع اسرائیل کاٹز نے پیش کی تھی۔

دوسری جانب اسرائیل کے اس فیصلے پر فلسطینی اتھارٹی نے مذمت کرتے ہوئے اسرائیلی نئے اقدام کو فلسطین کی تباہی قرار دیا تھا۔ فلسطینی حکام کی جانب سے جاری کیے گئے اپنے بیان میں کہا گیا تھا کہ یہ فیصلہ اسرائیل کے اصل ارادوں کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ الحاق، نسلی امتیاز اور فلسطینی علاقوں پر مکمل قبضے کے نظام کو مستحکم کرنا چاہتی ہے۔

وطن کے بیٹے بیٹیاں روس سے جنگ کیلئے تیار ہو جائیں: برطانوی ایئر چیف

لندن، (یو این آئی) برطانیہ نے بڑے پیمانے پر جنگ کی تیاری شروع کردی، برطانوی ایئر چیف مارشل سر رچرڈ نائیٹن نے نوجوانوں کو مخاطب کرتے ہوئے کہا ہے کہ برطانیہ کے بیٹے اور بیٹیاں روس سے لڑنے کیلئے تیار ہو جائیں۔ خبر رساں ایجنسی روئٹرز کی رپورٹ کے مطابق برطانوی مسلح افواج کے سربراہ ایئر چیف مارشل رچرڈ نائٹن نے گزشتہ روز رائل یونائیٹڈ سروسز انسٹی ٹیوٹ میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ روس کی عسکری صلاحیت بڑھتی جا رہی ہے جو حقیقی خطرے کا باعث ہے۔ برطانوی ایئر چیف مارشل نے کہا کہ یوکرین میں 4 سالہ جنگ کے بعد روسی فوجی تجربہ حاصل کر چکے ہیں، جنگ کی صورت برطانوی افواج پہلا دفاعی حصار ہوں گی، نیٹو افواج بھی برطانوی فوج کے ساتھ مل کر دفاع کریں گی۔ انہوں نے کہا کہ برطانوی عوام کو بھی جنگ کیلئے تیار رہنے کی ضرورت ہے، برطانیہ کے بیٹے اور بیٹیاں روس سے جنگ کیلئے تیار ہو جائیں۔ ایئر چیف مارشل نائٹن کے مطابق روسی قیادت نے واضح کردیا ہے کہ وہ نیٹو کو چیلنج کرنا، محدود کرنا، تقسیم کرنا اور بالآخر اسے کمزور کرنا چاہتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ روس کی جانب سے نیٹو اور برطانیہ کو لاحق خطرات میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ سر رچرڈ نائیٹن کا کہنا تھا کہ عوام کو جنگ کے خطرے سے دیانت داری کے ساتھ آگاہ کرنا ضروری ہے، میرے عسکری کیریئر میں کبھی بھی صورتحال اتنی سنگین نہیں رہی۔

امریکہ کے ساتھ مذاکرات آسان نہیں لیکن نتیجہ خیز ہیں: یوکرینی صدر

کیف، (یو این آئی) یوکرینی صدر نے کہا ہے کہ امریکہ کے ساتھ مذاکرات آسان نہیں لیکن نتیجہ خیز ہیں۔ برلن میں بزنس فورم سے خطاب کرتے ہوئے صدر زیلنسکی نے کہا کہ امریکہ اور یوکرین کے امن مذاکرات کاروں کے درمیان مذاکرات آسان نہیں تھے لیکن نتیجہ خیز تھے اور روس یوکرین پر اپنے حملوں کو ان مذاکرات میں فائدہ کے طور پر استعمال کر رہا ہے۔ زیلنسکی نے مزید کہا کہ یوکرین کا ایک بھی پاور اسٹیشن ملک کے توانائی کے نظام پر روسی حملوں سے محفوظ نہیں رہا۔ غیر ملکی خبر رساں ایجنسی روئٹرز نے ایک امریکی اہلکار کے حوالے سے بتایا ہے کہ برلن میں یوکرین امریکہ مذاکرات کے دوران سیکیورٹی ضمانتوں کی دستاویزات پر کافی پیش رفت ہوئی ہے۔ کیف کو ایک واضح پیغام میں اہلکار نے مبینہ طور پر مزید کہا کہ ضمانتیں ہمیشہ کے لیے ٹیبل پر نہیں رہیں گی۔ خبر رساں ایجنسی نے گمنام اہلکار کے حوالے سے بتایا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ روسی افواج کو مغرب کی طرف بڑھنے سے روکنے پر مرکوز ہیں۔ امریکی عہدیدار نے یہ بھی کہا کہ آج رات یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلینسکی کے ساتھ عشائیہ کے اجتماع میں مذاکرات کے اگلے اقدامات پر بات چیت ہوگی اور ٹرمپ ایک کال کے ذریعے اس میں شامل ہوں گے۔ اہلکار نے مزید کہا کہ روس اور یوکرین کے درمیان 90 فیصد مسائل حل ہو چکے ہیں۔

افغانستان میں امریکی اسلحہ طالبان کی بڑی طاقت بن گیا

یہ صورتحال امریکی پالیسیوں اور منصوبہ بندی کی سنگین ناکامی کو ظاہر کرتی ہے: ایس آئی جی اے

کابل، (ایجنسیاں): افغانستان کی تعمیر نو کیلئے قائم امریکی سرکاری نگران ادارے اسپیشل انسپکٹر جنرل فار افغانستان ری کنسٹرکشن (ایس آئی جی اے آر) نے انکشاف کیا ہے کہ افغانستان میں چھوڑا گیا اربوں ڈالر مالیت کا امریکی اسلحہ اب طالبان سکیورٹی فورسز کی بنیادی طاقت بن چکا ہے۔ ایس آئی جی اے آر کی جانب سے جاری کی گئی 137 صفحات پر مشتمل تازہ رپورٹ میں امریکہ کے افغانستان میں 20 سالہ مشن کا تفصیلی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق امریکہ نے 2002 سے 2021 کے دوران افغانستان کی تعمیر نو پر تقریباً 145 ارب ڈالر خرچ کیے، جن میں سے بڑی رقم افغان سکیورٹی فورسز کی تربیت اور ایک مستحکم جمہوری نظام کے قیام کے لیے استعمال کی گئی۔ تاہم رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ کوششیں افغانستان میں دیرپا امن اور مضبوط جمہوری حکومت قائم کرنے میں ناکام رہیں۔ اس کے برعکس، امریکی افواج کے انخلا کے دوران چھوڑا گیا فوجی ساز و سامان طالبان حکومت کو مضبوط بنانے کا سبب بن گیا۔ امریکی محکمہ دفاع کے مطابق 2021 میں بین الاقوامی افواج کے انخلا کے وقت افغانستان میں تقریباً 7 ارب 10 کروڑ ڈالر مالیت کا فوجی ساز و سامان چھوڑا گیا۔ اس میں ہزاروں فوجی گاڑیاں، 4 لاکھ 27 ہزار سے زائد چھوٹے ہتھیار، نائٹ وژن آلات اور 160 سے زیادہ طیارے شامل تھے۔ ایس آئی جی اے آر کا کہنا ہے کہ یہ صورتحال امریکی پالیسیوں اور منصوبہ بندی کی سنگین ناکامی کو ظاہر کرتی ہے، جس کے اثرات اب خطے کی سکیورٹی پر واضح طور پر نظر آ رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ایس آئی جی اے ایک خودمختار امریکی ادارہ ہے جو 2008 میں قائم کیا گیا تھا اور اس کا مقصد افغانستان میں امریکی ٹیکس دہندگان کے پیسوں کے استعمال کی نگرانی کرنا ہے۔

جنگ سے تباہ شدہ عمارات پر طوفان کی مصیبت، لاشوں کی بازیابی مشکل ہوگئی

اسرائیل کی پابندیوں کے سبب ملبہ ہٹانے کے لیے درکار بھاری مشینری اور ضروری امدادی سامان کے داخلے کی اجازت نہیں

غزہ، (ایجنسی): غزہ میں حکام نے خبردار کیا ہے کہ تباہ شدہ فلسطینی انکلیو میں شدید بارش کے باعث جنگ سے تباہ شدہ مزید عمارات منہدم ہو سکتی ہیں اور کہا کہ خراب موسم کی وجہ سے ملبے تلے دبی لاشوں کی بازیابی مشکل ہو رہی تھی۔ جمعہ کے روز طوفان سے غزہ میں دو عمارات منہدم ہو گئیں جس سے صحت کے مقامی حکام کے مطابق کم از کم 12 افراد ہلاک ہوگئے۔ اس طوفان کے سیلابی ریلے میں خیمے بھی بہہ گئے اور ہلاکتیں ہوئیں۔ اکتوبر میں جنگ بندی نافذ ہو جانے کے بعد بھی انسانی ہمدردی کے ادارے کہتے ہیں کہ غزہ میں بدستور بہت کم امداد پہنچ رہی ہے جہاں تقریباً پوری آبادی بے گھر ہے۔ غزہ کے شہری دفاع کے ترجمان محمود بسال نے عالمی برادری سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ بے گھر فلسطینیوں کیلئے خیموں کے بجائے موبائل گھر اور کارواں فراہم کرے۔ انہوں نے کہا کہ اگر آج لوگوں کو تحفظ فراہم نہ کیا گیا تو ہم مزید متاثرین اور ان عمارات کے اندر لوگوں، بچوں، خواتین اور پورے پورے خاندانوں کو مرتے ہوئے دیکھیں گے۔ محمد نصر اور ان کا خاندان ایک چھ منزلہ عمارت میں رہائش پذیر تھے جسے جنگ کے شروع میں اسرائیلی حملوں سے بری طرح نقصان پہنچا تھا اور پھر وہ جمعہ کو منہدم ہوگئی۔ ان کے خاندان کو متبادل رہائش تلاش کرنے کے لیے جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا اور گذشتہ خراب موسم کے دوران خیمے میں رہتے ہوئے وہ سیلاب کی زد میں آ گئے تھے۔ نصر جمعہ کے روز کچھ ضروری اشیاء کی خریداری کیلئے باہر گئے تھے اور جب واپس لوٹے تو دیکھا کہ امدادی کارکنان ملبے سے لاشیں نکالنے کیلئے جدوجہد کر رہے تھے۔ نصر نے کہا کہ میں نے اپنے بیٹے کا ہاتھ زمین کے نیچے سے باہر نکلا ہوا دیکھا۔ یہ وہ منظر تھا جس کا مجھ پر شدید ترین اثر ہوا۔ میرا بیٹا زمین کے نیچے ہے اور ہم اسے باہر نہیں نکال سکتے، نصر نے کہا کہ ان کا 15 سالہ بیٹا اور اسی طرح ایک 18 سالہ بیٹی جاں بحق ہو گئے۔ بعد ازاں پیر کو انروا کے سربراہ نے غزہ میں بلاتاخیر مزید امداد کے داخلے کی اجازت کا مطالبہ کیا تاکہ مزید بے گھر خاندانوں کو سنگین خطرے سے بچایا جا سکے۔ انروا کے کمشنر جنرل فلپ لازارینی نے ایکس پر پوسٹ کیا کہ طوفان بائرن کی وجہ سے شدید بارش اور سردی سے غزہ کی پٹی میں لوگ ٹھٹھر کر موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ پانی بھرے کھنڈرات منہدم ہو رہے ہیں جہاں لوگ پناہ گزین ہیں۔ اس سے انہیں مزید سردی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

اریحا کے قریب صہیونی آبادکاروں کا فلسطینی خاندان پر حملہ، پانچ فلسطینی زخمی

غزہ: اریحا کے قریب واقع بلدہ العوجا میں صہیونی آبادکاروں نے رات گئے ایک نہتے فلسطینی خاندان پر سفاکانہ حملہ کیا جس کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ یہ حملہ اس منظم صہیونی جارحیت کا تسلسل ہے جس کا مقصد فلسطینیوں کو خوف زدہ کرنا اور انہیں اپنی سرزمین سے بے دخل کرنا ہے۔ فلسطینی ریڈ کراس نے بتایا کہ اس کے طبی عملے نے ایک باپ ایک ماں اور تین کم سن بچیوں پر مشتمل خاندان کے پانچ زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد فراہم کی۔ یہ تمام افراد صہیونی آبادکاروں کے حملے میں زخمی ہوئے تھے۔ بعد ازاں زخمیوں کو علاج کے لیے ہسپتال منتقل کیا گیا جہاں ان کی حالت مختلف درجے کی بتائی گئی ہے۔

اسی دوران قابض اسرائیلی افواج نے فجر کے وقت اریحا شہر کے وسط میں شارع عمان پر دھاوا بولا جس سے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

مقامی ذرائع کے مطابق صہیونی آبادکاروں نے شمالی اریحا میں واقع بدوی آبادی شلال العوجا کے اندر ایک نئی غیر قانونی آبادکاری چوکی قائم کی ہے۔ یہ اقدام اس وسیع تر صہیونی منصوبے کا حصہ ہے جس کے تحت بدوی فلسطینی آبادیوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

عینی شاہدین نے بتایا کہ آبادکاروں نے ایک متروک مکان کے ملبے پر ابتدائی ڈھانچے کھڑے کیے اور بعد ازاں لوہے کے بکس اور دیگر تعمیرات قائم کر کے علاقے میں اپنے ناجائز وجود کو مضبوط کرنے کی کوشش کی۔ اس نئی چوکی کے قیام کے بعد شلال العوجا اور اس کے گرد و نواح میں قائم صہیونی چوکیوں کی تعداد بڑھ کر چار ہوگئی ہے۔

شلال العوجا کا بدوی تجمع کئی برسوں سے صہیونی آبادکاروں کے منظم حملوں کی زد میں ہے۔ ان حملوں میں چراگاہوں اور زرعی زمینوں پر بتدریج قبضہ اور مقامی آبادی کو ان تک رسائی سے روکنا شامل ہے جس سے مویشی پالنے پر انحصار کرنے والے فلسطینیوں کا ذریعہ معاش تباہ ہو رہا ہے۔

علاقے کے باشندے چرواہوں کی مسلسل ہراسانی چراگاہوں سے زبردستی بے دخلی اور رہائشی و زرعی تنصیبات کی مسماری کا بھی سامنا کر رہے ہیں۔ یہ تمام کارروائیاں نام نہاد اجازت ناموں کی آڑ میں کی جا رہی ہیں حالانکہ یہ علاقہ زون سی میں واقع ہے جو مکمل طور پر قابض اسرائیل کے کنٹرول میں ہے۔

علاوہ ازیں آبادکاروں کی جانب سے آبادی اور مویشیوں پر حملے راستوں کی بندش اور پانی سمیت بنیادی سہولیات تک رسائی محدود کرنے کی کوششیں بھی جاری ہیں تاکہ فلسطینیوں کے صمود کو توڑا جا سکے۔

مقامی فلسطینیوں نے خبردار کیا ہے کہ العوجا اور شمالی اریحا میں صہیونی آبادکاری چوکیوں کا پھیلاؤ علاقے کی جغرافیائی اور آبادیاتی شناخت کو تبدیل کرنے کی سنگین کوشش ہے جس کا مقصد گہرے تاریخی رشتے رکھنے والے بدوی فلسطینی وجود کو مٹانا ہے۔

ملازمین پر مہربان افریقی ارب پتی نے 21 ملین ڈالر بانٹ دیے

نجیب ساویرس نے بلومبرگ ارب پتیوں کے اشاریے میں نمایاں پیش رفت حاصل کر لی

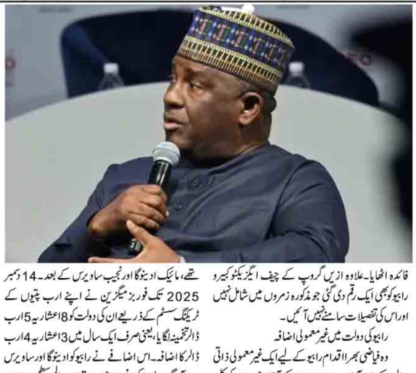

ابوجہ: نائیجیریا کے گروپ BUA کے بانی اور چیئرمین عبدالصمد رابیو نے اپنے شاندار کارکردگی دکھانے والے ملازمین میں 20 اعشاریہ 7 ملین ڈالر نقد تقسیم کیے، اس طرح افریقہ کی سب سے بڑی صنعتی کمپنیوں میں سے ایک میں اپنے ملازمین کے لیے عزم کا اظہار کیا۔ تقریباً 1800 ملازمین نے یہ بونس حاصل کیے، جن میں اعلیٰ عہدیدار اور فرنٹ لائن کے ملازمین شامل تھے۔

رابیو نے یہ بونس ہفتہ 13 دسمبر 2025 کو BUA کے Night of Excellence کے دوران ایک تقریب میں تقسیم کیے، جو لاگوس نائیجیریا کے وکٹوریہ آئی لینڈ پر واقع ایکو سوٹس ہوٹل میں منعقد ہوئی، جیسا کہ Business Insider نے رپورٹ کیا۔ یہ سالانہ ایونٹ صرف خدمات کے سالوں کا جشن منانے تک محدود نہیں ہے، بلکہ روزانہ کی ان شراکتوں کو بھی اجاگر کرتا ہے جو گروپ کے کام کو جاری رکھنے میں مددگار ہیں۔ رابیو نے مختلف سطحوں کے ملازمین کے لیے بونس دینے کی منظوری دی۔ 5 ملازمین کو ہر ایک 691 ہزار ڈالر دیے گئے، جبکہ 5 دیگر ملازمین کو 345 ہزار ڈالر ملے۔

اس کے علاوہ متعدد دیگر ملازمین کو 3450 سے 13810 ڈالر کے درمیان رقم دی گئی، تاکہ بونس صرف اعلیٰ عہدیداروں تک محدود نہ رہے بلکہ تمام ملازمین شامل ہوں۔ مجموعی طور پر 1768 ملازمین نے اس سے فائدہ اٹھایا۔ علاوہ ازیں گروپ کے چیف ایگزیکٹو کیبرو رابیو کو بھی ایک رقم دی گئی جو مذکورہ زمروں میں شامل نہیں اور اس کی تفصیلات سامنے نہیں آئیں۔

رابیو کی دولت میں غیر معمولی اضافہ

وہ فیاضی بھرا اقدام رابیو کے لیے ایک غیر معمولی ذاتی سال کے بعد آیا ہے۔ 2025 کے آغاز میں ان کی کل دولت تقریباً 5 اعشاریہ 1 ارب ڈالر تخمینہ کی گئی تھی، جس کی وجہ سے وہ افریقہ کے ارب پتیوں کی فہرست میں چھٹے نمبر پر تھے، مائیک ادینوگا اور نجیب ساویرس کے بعد۔ 14 دسمبر 2025 تک فوربز میگزین نے اپنے ارب پتیوں کے ٹریکنگ سسٹم کے ذریعے ان کی دولت کو 8 اعشاریہ 5 ارب ڈالر تخمینہ لگایا، یعنی صرف ایک سال میں 3 اعشاریہ 4 ارب ڈالر کا اضافہ۔ اس اضافے نے رابیو کو ادینوگا اور ساویرس سے آگے لے جا کر افریقہ میں چوتھا اور عالمی سطح پر 390 واں نمبر دلوایا۔

لازمین کی فلاح و بہبود کو ترجیح دینا

اس سال کے آغاز میں، رابیو نے اپنے ملازمین کے لیے اپنی وابستگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے گروپ بھر میں تنخواہوں میں 50 فیصد اضافہ کی منظوری دی۔ یہ اضافہ جو مستقل اور وقتی ملازمین دونوں پر لاگو ہوا، نائیجیریا میں مہنگائی کی بڑھتی ہوئی شرح اور اقتصادی دباؤ کے پیش نظر کیا گیا۔

رابیو کی نئی نجی طیارہ

ہرابیو نے خود کو بھی پیچھے نہیں چھوڑا اور حال ہی میں بومبارڈیئر گلوبل 8000 طیارہ تحفے میں لیا، جس کی بدولت وہ افریقہ کے پہلے شخص بن گئے جو اس طویل فاصلے کے جیٹ کے مالک ہیں۔ یہ طیارہ جس کی قیمت 95 ملین ڈالر ہے اور اس کے اندرونی ڈیزائن خاص طور پر تیار کیے گئے ہیں، رابیو کے ذاتی اور تجارتی کاروبار کے مسلسل پھیلاؤ اور پر تعیش طرزِ زندگی کی عکاسی کرتا ہے۔

ان کی کمپنی BUA Cement کی سالانہ پیداوار 17 ملین ٹن ہے اور 2025 کے پہلے نو مہینوں میں اس کی آمدنی 5 اعشاریہ 9 ارب ڈالر رہی۔ اسی دوران BUA Foods جس میں شوگر ریفائنری، تیل اور آٹا ملیں، اور فوڈ پیکنگ فیکٹری شامل ہیں، انھوں نے اسی مدت میں 989 ملین ڈالر کی آمدنی حاصل کی، جس کی وجہ اسٹریٹجک سرمایہ کاری اور آپریشنل کارکردگی میں بہتری تھی۔

نیتن یاہو دنیا کے سامنے اسرائیل کے لیے بدنامی کا سبب بن چکا ہے: یائر لاپیڈ

تل ابیب: قابض اسرائیل کی حزب اختلاف کے رہنما یائر لاپیڈ نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ "دنیا بھر میں اسرائیل کے لیے بدنامی اور شرمندگی کا سبب بن چکے ہیں"۔ لاپیڈ کے یہ بیانات پیر کے روز سامنے آئے جب اسرائیلی کینسٹ کے سربراہ امیر اوحانا نے پاراگوئے کے اسپیکر راؤول لاتوری کو تل ابیب کی مرکزی عدالت میں لے کر نیتن یاہو سے ملاقات کروائی، جو مختلف کرپشن کے کیسز میں عدالت میں پیش ہو رہے ہیں۔

عدالت کے اجلاس سے قبل تل ابیب کی مرکزی عدالت کے ججوں نے نیتن یاہو کی درخواست مسترد کر دی کہ وہ اپنے اجلاس میں نہ آئیں، جس کی وجہ انہوں نے غیر ملکی عہدیداروں کے ساتھ ملاقاتیں بتائی۔ عدالت نے صرف اجلاس کی مدت کم کرنے کی اجازت دی۔ ویڈیوز میں دیکھا گیا کہ نیتن یاہو نے تل ابیب کی عدالت کے ہال میں پاراگوئے کے اسپیکر راؤول لاتوری سے ملاقات کی اور ہاتھ ملایا۔

نیتن یاہو پر تین الگ الگ کرپشن کے کیسز میں الزامات ہیں جو اگر ثابت ہو جائیں تو انہیں قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ نیتن یاہو نے پہلے اسرائیل کے صدر اسحاق ہرٹزوگ سے معافی کی درخواست بھی کی تھی مگر اس کا فیصلہ ابھی تک نہیں ہوا۔

یائر لاپیڈ نے اپنی ایک پوسٹ میں ایکس پلیٹ فارم پر لکھا: "پاراگوئے کے اسپیکر کو نیر عوز لانے کی بجائے، انہیں عدالت کے اجلاس میں لایا گیا۔ یہ بدنامی ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ جب نصف کینسٹ کے سربراہ خود کو ذلیل محسوس کیا تو اس کا مطلب ہے کہ جب میں نے کہا کہ وہ نصف کنسٹ کے سربراہ ہیں۔ یہ واضح ہے کہ لاتوری کو وزیر اعظم کی مقدمے بازی میں کیوں ملوث کیا گیا"۔ لاپیڈ نے کہا: "نتن یاہو دنیا بھر میں اسرائیل کے لیے بدنامی کا سبب بن چکے ہیں"۔ اسی دوران لاپیڈ نے آسٹریلیا کے نیو ساؤتھ ویلز کے ساحل بونڈائی میں یہودیوں کے تہوار 'حنوکا' کے موقع پر ہونے والے مسلح حملے میں 16 افراد کی ہلاکت پر بھی تبصرہ کیا اور یہ پیغام دیا کہ "اسرائیل کے دروازے ان سب کے لیے کھلے ہیں۔"

انہوں نے ایک ویڈیو میں انگریزی میں کہا کہ "یہ مشکل دن ہیں، مگر ہم مایوسی کا شکار نہیں ہوں گے۔ ہم آپ کو یہاں سے قوت اور محبت بھیج رہے ہیں۔ ہمارے دروازے ہمیشہ آپ کے لیے کھلے ہیں۔ اسرائیل بھی آپ کا وطن ہے اور ہمیشہ رہے گا"۔

قابض اسرائیل کے سیاستدان، چاہے وہ حکومت میں ہوں یا حزب اختلاف میں، عام طور پر دنیا بھر کے یہودیوں کے خلاف ہونے والے سکیورٹی واقعات کا فائدہ اٹھا کر انہیں اسرائیل ہجرت کرنے، اس کی شہریت حاصل کرنے اور بستی بنانے کی ترغیب دیتے ہیں، جسے حکومت کی حمایت یافتہ ہجرتی پروگرام کے تحت یہودی قوم کے لیے ایک قومی وطن کے طور پر مستحکم کیا جاتا ہے۔

یہودی ہر سال 'حنوکا' کا تہوار مناتے ہیں، جس میں 165 قبل مسیح میں مکابیوں کی سلیوقی سلطنت پر فتح کو یاد کیا جاتا ہے۔ سنہ 2025ء میں یہ جشن 14 دسمبر سے 22 دسمبر تک جاری رہے گا۔

قابض اسرائیل کی مقبوضہ بیت المقدس اور رام اللہ میں گھروں کی مسماری، مزید گھروں کو نوٹس

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل کی فلسطینی وجود کے خلاف جارحانہ مہم جاری ہے۔ منگل کی صبح قابض اسرائیلی افواج نے مقبوضہ بیت المقدس اور رام اللہ میں گھروں کی مسماری کی کارروائیاں شروع کیں جبکہ متعدد فلسطینی شہریوں کو گھروں کے انہدام کے نوٹس بھی تھما دیے گئے۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیل کے بلڈوزروں نے مقبوضہ بیت المقدس کے شمال مغرب میں واقع بلدہ رافات میں ایک فلسطینی شہری کے گھر کو مسمار کرنا شروع کیا۔ اسی دوران قابض فوج نے رافات میں مزید گھروں کے انہدام کے نئے نوٹس جاری کیے جن میں کئی منزلہ مکانات بھی شامل ہیں جس سے درجنوں خاندانوں کے بے گھر ہونے کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ ادھر قابض اسرائیلی افواج نے رام اللہ کے مغرب میں واقع بلدہ دیر قدیس پر بھی دھاوا بولا جہاں اسرائیلی بلڈوزروں نے ایک فلسطینی شہری کے گھر کو زمین بوس کر دیا۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ قابض اسرائیل نے رواں سال کے آغاز سے اب تک مغربی کنارے کے مختلف علاقوں میں تقریباً ایک ہزار مسماری کی کارروائیاں انجام دی ہیں جن کے نتیجے میں آٹھ ہزار سے زائد فلسطینی شہری بے گھر ہو چکے ہیں۔

Sahafat Urdu Daily Birmingham (U.K.) Web Edition, Published by Nagma Amir from Teddington Grove, Perry Barr, Birmingham B 42IRG U.K.
Proprietor and Group Editor: Aman Abbas, Resident Editor: Amir Mehdi, (Responsible for the selection of News) Bureau Chief: Nagma Amir, E-mail: naghmaamir@rediffmail.com, Mobile:+447897386368

روزنامہ
صحافت

مذہب نہیں سکھاتا......

آسٹریلیا کے شہر سڈنی کے بونڈی بیچ پر گذشتہ اتوار کو ساجد اکرم اور نوید نامی باپ بیٹے نے ہنوکہ کی تقریب کے لیے جمع ہونے والے یہودیوں پر اندھا دھند فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں پندرہ افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ پولیس کے پہنچنے پر فائرنگ کے تبادلے میں ساجد اکرم مارا گیا، جب کہ نوید زخمی حالت میں پکڑا گیا۔ اہم بات یہ ہے کہ احمد نامی شہری نے اپنی جان کو خطرے میں ڈال کر حملہ آور کا غیر مسلح مقابلہ کیا اور اس کی بندوق چھین لی۔ احمد کو بھی گولی لگی تھی اور وہ زیر علاج ہے لیکن اس نے کئی جانیں بچائیں۔ اس دہشت گردانہ حملے کے لیے حملہ آوروں کے یہود مخالف جذبات کو ذمہ دار ٹھہرایا جا رہا ہے۔ تاہم یہ واقعہ ایک بار پھر ظاہر کرتا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف متعدد عالمی کوششوں کے باوجود اس مسئلے پر قابو پانا ایک اہم چیلنج ہے۔ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ دہشت گردوں نے شہریوں کو تیزی سے نشانہ بنایا ہے۔ اس کے باوجود آسٹریلوی حکومت نے حنوکا تہوار کے دوران بڑے اجتماعات میں احتیاطی حفاظتی انتظامات کو مضبوط کرنا ضروری نہیں سمجھا۔ یہ سوال اس لیے اہم ہو جاتا ہے کہ آسٹریلیا میں نسلی بنیادوں پر مظاہروں اور حملوں کے متعدد واقعات دیکھنے میں آئے ہیں۔ یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے شہریوں کے تحفظ کو ہر وقت یقینی بنائے۔ واضح رہے کہ اندھا دھند فائرنگ اور اس کے نتیجے میں ہونے والی ہلاکتوں نے حکومت کی ناکامی کو عیاں کر دیا ہے۔ اگرچہ اس حملے کی بین الاقوامی سطح پر مذمت کی گئی ہے، اور ہر قسم کی دہشت گردی اور تشدد کو آسٹریلوی حکومت سے لے کر مسلم اور عرب ممالک تک ہر ایک نے مسترد کیا ہے، لیکن اس سے انکار نہیں کیا جا سکتا کہ بین الاقوامی تنقید اور مخالفت کے باوجود، لوگوں کو کسی خاص کمیونٹی کے خلاف نفرت پھیلانے سے روکنا ایک اہم اور مشکل چیلنج ہے۔ یاد رہے، حماس کے دہشت گردوں نے اسرائیل میں یہودی برادری کے ارکان کے خلاف اسی طرح کے ایک اجتماع پر حملہ کیا تھا، جس میں 1200 سے زائد افراد ہلاک ہوئے تھے۔ اس کے بعد اسرائیل نے جوابی کارروائی کرتے ہوئے غزہ پر حملہ کیا، جس میں خواتین اور بچوں سمیت بڑی تعداد میں بے گناہ لوگ مارے گئے۔ اسی نوعیت کے ایک اور حملے میں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں نے سیاحوں پر اندھا دھند فائرنگ کی جس میں متعدد افراد ہلاک ہو گئے۔ آسٹریلیا میں بونڈی بیچ دہشت گردانہ حملے کا ایک اہم پہلو یہ ہے کہ جب بندوق برداروں کی شناخت مسلمان کے طور پر ہوئی ہے، وہ شخص جس نے اپنی جان کے خوف سے حملہ آوروں کا غیر مسلح مقابلہ کیا اور ان کی بندوق چھیننے میں کامیاب ہوا، اس کا تعلق بھی مسلم کمیونٹی سے تھا۔ اسے دہشت گردی کے خلاف انسانی ردعمل کے طور پر دیکھا جا سکتا ہے، جس کی ضرورت پوری دنیا میں محسوس کی جا رہی ہے۔ دہشت گردی صرف مختلف برادریوں کے درمیان دوری اور دشمنی پیدا کرنے کا کام کرتی ہے۔ اس لیے مختلف مذہبی برادریوں کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون کی انسانی اقدار کو مضبوط اور فروغ دے کر اس کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے۔

مسلمانوں کو اپنے مستقبل کی فکر کرنی چاہیئے

ابراہیم آتش

مسلمانوں کی کچھ سیاسی پارٹیاں ہیں جن کی وجہ سے بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ جب مسلمانوں کا کچھ حصہ ووٹوں کا ان مسلم سیاسی پارٹیوں کے حق میں جاتا ہے تو لازمی بات کچھ حصہ سیکولر پارٹیوں کا کٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے سیکولر پارٹیوں کا مظاہرہ بہت ناقص ہو جاتا ہے میں اس بات کو قبول کرتا ہوں سیکولر پارٹیوں کی ذلت آمیز شکست کے لئے وہ خود ذمہ دار ہیں اگر وہ مسلم سیاسی پارٹیوں سے اتحاد کر لئے ہوتے تو اس طرح کی بری شکست نہ ہوتی یہاں ایک اہم وجہ ہے کہ مسلم سیاسی پارٹیاں اپنے آپ کو سیکولر ثابت کرنا ہوگا غیر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے سے سیکولر نہیں مانا جائے گا ان کی پارٹی کے نام سے سیکولر ظاہر ہونا اہم ہے جب تک ان سے کوئی بھی سیکولر پارٹی اتحاد نہیں کرے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آنے والے تمام انتخابات ہندو اور مسلم کی بنیاد پر لڑے جائیں گیا وراس کا نتیجہ آپ جانتے ہیں۔

مسلمانوں کی اکثریت کتابوں سے دور ہے جس کی وجہ سے انھیں قوموں کی تاریخ اور قوموں کے عروج و زوال سے واقفیت نہیں ہے جذباتی نعروں سے اور تقریروں سے کامیابی تھوڑی ملتی ہے اور نقصان بہت زیادہ ہوتا ہے مثال کے طور پر آپ دو ایم یل اے جیت جائیں گے اور آپ کے مقابل والے کے تمام ایم یل اے جیت جائیں گے اور حکومت بھی ان کی بن جائے گی آپ صرف اسمبلی میں چیختے چلاتے رہ جائیں گے اور اس آواز اٹھانے کو بہت بڑا کارنامہ سمجھ رہے ہیں تو آپ سے زیادہ نادان کوئی نہیں وہیں پر اگر مسلمان حکمت سے کام لیں تو آپ اقتدار میں آئیں گے اور حکومت میں آپ کا اہم کردار ہوگا اور آپ کے مقابل والے آپ کے اپوزیشن میں بیٹھیں گے اور وہ چیختے چلاتے رہیں گے فیصلہ مسلمانوں کو کرنا ہے جذباتی مسلمان بننا ہے یا حکمت کے ساتھ زندگی گزارنا ہے .ایک بات یاد رکھیں یہ تمام جذبات لیڈر آپ کے نقصان میں آپ کو دکھائی نہیں دیں گے اس وقت وہ آپ کے ساتھ نہیں ہوں وہ کہیں اور آپ کہیں اور ہوں گے ان کی زندگی اتنی عیش و آرام کی ہوتی ہے کہ عام مسلمان خواب میں بھی نہیں سوچ سکتا اس لئے آپ کو اپنے مستقبل کی فکر کرنی ہے آپ کا اپنا فیصلہ جو عقل سلیم سے لیا گیا فیصلہ تمام مسلمانوں کا اجتماعی بن جائے گا آپ کو جذبات سے نہیں ہوش و حواس کے ساتھ سنجیدگی سے فیصلہ لینا ہوگا اور آپ کے ذہن میں بھی یہ بات رہے کہ آپ ایک مسلمان ہیں.آپ پر بہت ساری ذمہ داریاں ہے گھریلو ذمہ داری ,سماجی ذمہ داری, مذہبی ذمہ داری ہے مذہبی ذمہ داری یہ ہے کہ آپ کسی کو اپنا دشمن نہ بنائیں اس لئے کہ آپ کو اس کے پاس جانا ہے دین کی دعوت پہنچانا ہے یہ آپ کی ذمہ داری ہے 60 سال تک مسلمانوں کو دین کی دعوت پہنچانے میں کسی طرح کی کوئی پابندی نہیں تھی اس ملک کا ماحول سازگار تھا مگر مسلمانوں نے اس ساز گار ماحول کا استعمال نہیں کیا اس وقت اپنے اپنے مسلکوں میں الجھے رہے اور دوسرے مسلک کے خلاف سازشیں اور منصوبے بناتے رہے اللہ تعالی نے اب ایسے لوگوں کو مسلط کر دیا ہے آپ دین کی دعوت تو چھوڑیے اپنے آپ کو بچانے کی فکر لاحق ہوگئی ہے۔

ہندوستان میں مختلف علاقوں کے مسلمانوں میں مختلف خیالات پائے جاتے ہیں اسی طرح یہ بات ہندوؤں میں دیکھی جاسکتی ہے وہاں کی مقامی زبان کا سیاست سے گہرا رشتہ دیکھنے کو ملتا ہے جہاں مسلمانوں کی اکثریت ہے وہاں ہندی کثرت سے بولی جاتی ہے اور جہاں ہندی کثرت سے بولی جاتی ہے وہاں بی جے پی کا دبدبہ ہمیں دیکھنے کو ملتا ہے جیسے اتر ردیش، گجرات، مدھیہ پردیش، دہلی ان علاقوں میں ہندی بولی جاتی ہے اور ان ہی ریاستوں میں مذہبی تعصب بھی زیادہ پایا جاتا ہے مذہبی شدت پسندی دونوں جانب سے ہوگی تب ہی مذہبی منافرت دیکھنے کو ملتی ہے دونوں جانب سے مذہبی شخصیات ایک دوسرے پر برتری ثابت کرنے کی کوشش رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ اکثریتی طبقہ متحد ہوا اور وہ اقتدار میں آگیا اب اس کے پاس حکومت پالیس عدلیہ سب اس کے کنٹرول میں آگیا اقلیتی فرقہ اب اپنے تحفظ کے لئے لڑائی لڑ رہا ہے الیکشن میں لوگ ووٹ مذہب ذات پات کی بنیاد پر دیتے رہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہ تمام ریاستیں ترقی نہ کر سکے اور وہاں سے لوگوں کو دوسری ریاستوں کو روزگار کے لئے ہجرت کرنا پڑا اس لئے وہاں کے مسلمانوں کو بھی دوسری ریاستوں کو روزگار کے لیئے جانا پڑا۔

ایک مسلمان وہ ہیں جو مقامی زبان کو قبول کئے اور وہاں کے ماحول میں رچ بس گئے اس کیساتھ دین پر بھی عمل کرتے ہوئے اپنے پڑوسیوں سے اچھے تعلقات رکھتے ہوئے زندگی گزارتے رہے اور اب تک دین کی دعوت بھی دیتے رہے جیسے کیرالا، ٹمل ناڈو اور آندرا پردیش یہاں کے مسلمانوں کی زبان ٹمل ملیالم اور تلگو ہی دیکھنے کو ملے گی اور جہاں مسلمان مقامی زبان بولتے ہیں وہاں بی جے پی اور اریس یس کے لئے ابھی کوئی جگہ نہیں ملی جہاں اپنے پاؤں پھیلا سکے ملک کے حالات اب پہلے جیسے نہیں رہے اب ہر بات پر ہندو ملم دیکھا جا رہا ہے۔ ایسے حالات میں خاص کر مسلمانوں کو بہت احتیاط سے کام لینے کی ضرورت ہے نفرت پیدا کرنے کا ہم ذریعہ نہ بنیں ہمار کوئی اقدام ایسا نہ جس سے لگے ہم صرف مسلمانوں کی بات کر رہے ہیں خاص کر عوامی جلسوں میں ہمیں ایک ایک لفظ سوچ کر کہنا ہوگا ہمیں ہندو مسلم کی سیاست کو رد کرنا ہوگا اس سے نقصان ہمارا ہی ہوگا۔

مسلمانوں کو خاص کر حساس معاملوں کو بہت سوچ کر اٹھانا ہوگا بعض دفعہ اس کا تعلق دین سے نہیں ہوتا اس بات اڑ جاتے ہیں آئی لو یو محمد صلی اللہ علیہ وسلم معاملے کو ہی دیکھ لیجئے کانپور میں اس پر تنازعہ ہوا، اور اس کی صحیح صحیح وجوہات بہت سے لوگوں کو نہیں معلوم اس کے باوجود بریلی میں بہت بڑا احتجاج کیا گیا نتیجہ آپ سب نے دیکھا اس سے کیا حاصل ہوا البتہ یہ کہہ سکتے ہیں اس سے بہت کچھ کھونا پڑا 1992 بابری مسجد کا سانحہ مسلمانوں کے لئے ایک سبق ہونا تھا اس کے بعد مسلمانوں میں بہت بڑی تبدیلی آنی چاہئے تھی مگر حقیقت یہ ہے کہ کوئی تبدیلی نہیں آئی 33 سال بعد پھر مرشد آباد بنگال میں بابری مسجد کے نام سے سنگ بنیاد رکھا گیا اور دن کا انتخاب 6 ڈسمبر چنا گیا کیا یہ ضروری تھا 6 ڈسمبر اور بابری مسجد کا نام ہر ایک کے سمجھ میں آتا ہے اس کے پیچھے مقصد کیا ہے حالانکہ نام اور تاریخ قانونی اعتبار سے غلط نہیں ہے مگر اس سے پیغام کیا جاتا ہے یہ بہت اہم ہے اگر نام دوسرا رکھتے تو کسی قسم کا کوئی چرچا نہیں ہوتا تھا ہمایوں کبیر کو وہ شہرت نہ ملتی آج جو مل رہی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے اس کے ذریعہ بنگال میں ووٹروں کو پولارائز کیا جائے اور ہندو مسلم کی سیاست کی جائے لازمی بات اگر ہندو مسلم کی سیاست ہوتی ہے تو اس کا نقصان ممتا بنرجی کو ہوگا اگر مسلمانوں کے ووٹر بٹیں گے تو بی جے پی کا دیرینہ خواب پورا ہوگا۔

مسلمانوں کی کچھ سیاسی پارٹیاں ہیں جن کی وجہ سے بی جے پی کو فائدہ ہوتا ہے دوسرا نقصان یہ ہوتا ہے کہ جب مسلمانوں کا کچھ حصہ ووٹوں کا ان مسلم سیاسی پارٹیوں کے حق میں جاتا ہے تو لازمی بات کچھ حصہ سیکولر پارٹیوں کا کٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے سیکولر پارٹیوں کا مظاہرہ بہت ناقص ہو جاتا ہے میں اس بات کو قبول کرتا ہوں سیکولر پارٹیوں کی ذلت آمیز شکست کے لئے وہ خود ذمہ دار ہیں اگر وہ مسلم سیاسی پارٹیوں سے اتحاد کر لئے ہوتے تو اس طرح کی بری شکست نہ ہوتی یہاں ایک اہم وجہ ہے کہ مسلم سیاسی پارٹیاں اپنے آپ کو سیکولر ثابت کرنا ہوگا غیر مسلم امیدوار کو ٹکٹ دینے سے سیکولر نہیں مانا جائے گا ان کی پارٹی کے نام سے سیکولر ظاہر ہونا اہم ہے جب تک ان سے کوئی بھی سیکولر پارٹی اتحاد نہیں کرے گی جس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ آنے والے تمام انتخابات ہندو اور مسلم کی بنیاد پر لڑے جائیں گیا وراس کا نتیجہ آپ جانتے ہیں۔

سیکولر پارٹیاں سمجھتی تھیں مسلمانوں کے پورے سو فیصد ووٹ ان کو ملیں گے جس کی وجہ سے وہ اقتدار میں آجاتے یا نہیں تو طاقتور اپوزیشن میں رہتے جب ان کے سیٹ پانچ دس پر سمٹ جاتے ہیں تو مسلمانوں پر سے اعتماد اٹھ جاتا ہے ایک تو بی جے پی مسلمانوں سے دوری بنائے ہوئے ہے اگر سیکولر پارٹیاں بھی دوری بنا لیں تو مسلمان کہاں جائیں مسلمانوں کی سیاسی پارٹیاں دو چار ایم یل اے زیادہ نہیں جیت سکتے جب ہندو مسلم کی سیاست نہیں تھی مسلمانوں کی آبادی کے فیصد سے زیادہ امیدوار چنے جاتے تھے مگر جب سے ہندو مسلم کی سیاست شروع ہوئی ہے مسلم امیدوار کو ووٹ ملنا ممکن نہیں رہا۔

وہ مسلمان جو اکثریتی علاقوں یا شہروں میں رہتے ہیں وہ تمام ملک کے مسلمانوں پر رحم کریں اکثریتی شہروں میں رہنے والے مسلمانوں کی سوچ مختلف ہوتی ہے وہ اپنے آپ کو کسی مسلم دیش میں تصور کرتے ہیں وہ اپنے ہم وطنوں کے جذبات کا خیال رکھیں اپنے احتجاجوں اور جلوسوں میں حد سے زیادہ طاقت کا مظاہرہ نہ کریں غیر ضروری نعروں سے اجتناب برتیں ورنہ اسی طرح کے نعرے ملک کے دوسرے حصوں میں مسلمانوں کو سننے پڑیں گے ہر ایکشن کا ریکشن مسلمانوں کو دیکھنا پڑے گا یہ کوئی کمزوری کی بات نہیں ہے یہ حکمت کا تقاضا ہے جب تک حالات معمول پر نہیں آتے جب تک اچھی حکومتیں نہیں بنتی جب تک سیکولر پارٹیاں اقتدار میں نہیں آتیں ہمیں ہر وقت یہ بات ذہن میں رکھنی ہوگی جب تک دین کی دعوت کا راستہ صاف نہیں ہوتا ہمیں ہر قربانی دینی ہوگی اسی میں ہماری کامیابی ہے جوش اور جذباتی نعروں میں ہماری کامیابی نہیں ہے اپنے آپ کو اسلام کے سچے داعی کے طور پیش کریں خاص کر دلت اور پچھڑے سماج سے اچھے تعلقات رکھیں اپنے تقریبوں اور جلسوں میں انھیں مدعو کریں۔

پنجاب میں مسلمانوں کی تعداد بہت کم ہے وہاں ہندو مسلم یا سکھ مسلم فساد نہیں ہوتا نہ مسلمانوں پر کبھی ظلم کے واقعات سننے میں ملتے ہیں اس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ پنجاب کے شاہی امام پنجاب میں سکھ اور ہندوؤں کے ساتھ ہر سکھ دکھ میں ساتھ رہتے ہیں حالیہ پنجاب کے سیلاب میں آپ سب نے دیکھا ہوگا سیلاب زدگان کی مدد کس طرح کر رہے تھے اور مسلمانوں سے اپیل کر رہے تھے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم سادگی سے منائیں اس کا پیسہ سیلاب کے متاثرین کے لئے دیں یہ ہے مسلمانوں کا عمل اسی کے ذریعہ دوسری قوموں کا دل جیتا جاسکتا ہے آپ نے دیکھا ہوگا پنجاب ہی ایک ایسی ریاست ہے جہاں سکھوں کی جانب سے کئی بند مساجد کی چابیاں پنجاب کے شاہی امام کے حوالے کر دیئے تاکہ ان بند مسجدوں میں مسلمان نماز ادا کر سکیں اور پھر سے مسجدیں آباد ہوں۔

□□□

مدارس میں علم کو انسان سازی کا ذریعہ سمجھا گیا

ڈاکٹر محمد سعید اللہ ندوی

ہندوستان ہمیشہ سے تہذیبی تنوع، فکری آزادی اور باہمی احترام کا علمبردار رہا ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں مختلف مذاہب، زبانیں اور ثقافتیں نہ صرف ایک ساتھ موجود رہیں بلکہ ایک دوسرے سے سیکھتی اور ایک دوسرے کو نکھارتی بھی رہیں۔ یہاں علم کبھی مذہب کی قید میں نہیں رہا اور نہ ہی کسی دور میں تعلیم کے دروازے کسی ایک عقیدے تک محدود کیے گئے۔ اسی وسیع اور ہمہ گیر پس منظر میں کبھی کبھی ایک سوال اٹھایا جاتا ہے کہ 'کیا مدرسے میں پڑھنے سے غیر مسلم مسلمان ہو جاتے ہیں؟' یہ سوال نہ صرف حقیقت سے دور ہے بلکہ اس مشترکہ تہذیبی وراثت کی غلط تفہیم کا عکاس بھی ہے جس پر ہندوستان کی شناخت قائم ہے۔ مدرسہ ہمیشہ سے ایک ایسا علمی ادارہ رہا ہے جہاں علم کو انسان سازی کا ذریعہ سمجھا گیا، نہ کہ مذہب کی تبدیلی کا وسیلہ۔ یہاں آنے والے افراد کا مقصد زبان سیکھنا، فکر کو جلا دینا اور اخلاقی بصیرت حاصل کرنا رہا ہے۔ تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ مدرسہ نے کبھی کسی کا مذہب نہیں بدلا، البتہ اس نے بے شمار ذہنوں کو روشن کیا، دلوں کو کشادہ کیا اور معاشرے کو فکری رہنمائی فراہم کی۔

ہندوستانی سماجی اصلاحات کے عظیم رہنما راجا رام موہن رائے نے عربی اور فارسی کی تعلیم مدرسہ سے ہی حاصل کی۔ یہاں کی تعلیم و تربیت نے ان کے اندر وہ فکری گہرائی پیدا کر دی جس نے آگے چل کر سماجی اصلاح اور فکری بیداری کی راہیں ہموار کیں۔ اگر مدارس مذہب بدلنے کا ذریعہ ہوتے تو ایسے عظیم مصلح کی فکری بنیاد ہی وجود میں نہ آتی۔ اردو اور ہندی ادب کے عظیم ستون منشی پریم چند نے بھی اپنی ابتدائی تعلیم مدرسہ ہی سے حاصل کی۔ ان کی تحریروں میں جو سادگی، اخلاقی قوت، حقیقت پسندی اور انسان دوستی جھلکتی ہے، وہ اسی علمی اور اخلاقی ماحول کی دین اور مرہون منت ہے۔ مگر ان کا مذہب وہی رہا، ان کی شناخت وہی رہی، بدلی تو صرف ان کی فکر کی وسعت اور سماجی حساسیت۔

سروجنی نائیڈو نے فارسی زبان وادب مدرسہ سے ہی سیکھا۔ اس زبان نے ان کی شاعری میں تہذیبی لطافت اور سیاسی جدوجہد میں شائستگی پیدا کی۔ علم نے ان کے اظہار کو نکھارا، مگر ان کے عقیدے کو نہیں چھیڑا۔ یہی علم کی اصل روح ہے کہ وہ صلاحیت کو بڑھاتا ہے، شناخت کو نہیں مٹاتا۔ ہندوستان کے پہلے صدر جمہوریہ 'ڈاکٹر راجندر پرساد' نے بھی عربی و فارسی کی تعلیم مدرسہ کے اساتذہ سے حاصل کی۔ ان کی شخصیت میں جو تہذیبی وقار، آئینی بصیرت اور فکری توازن نظر آتا ہے، وہ اسی علمی پس منظر کا اثر ہے، مگر ان کی مذہبی وابستگی اور قومی شناخت پوری طرح برقرار رہی۔ گرو نانک دیو جی نے فارسی ایک مسلمان استاد سے پڑھی اور صوفیائے کرام کی مجالس میں شرکت کی، مگر وہ سکھ مذہب کے بانی بنے۔ انہوں نے انسان دوستی کو مذہب سے بالاتر رکھا، مگر اپنا مذہب تبدیل نہیں کیا۔ یہ ہندوستانی تہذیب کا روشن ترین نمونہ ہے کہ علم قربت پیدا کرتا ہے، تبدیلیٔ مذہب نہیں۔ جدید دور میں ٹی سی راگھوون جیسے ممتاز سفارت کار، جو اردو اور فارسی کے ماہر ہیں، اسی علمی روایت کے وارث ہیں۔ قومی سلامتی کے سابق مشیر 'اجیت ڈوبھال' نے بھی عربی، فارسی اور اسلامی علوم کا گہرا مطالعہ کیا، مگر ان کی مذہبی اور قومی شناخت پوری مضبوطی سے قائم رہی۔ یہ مثالیں ثابت کرتی ہیں کہ علم انسان کو عالمی سطح کا مفکر بنا سکتا ہے، مگر اس کی جڑیں نہیں کاٹتا۔ اگر ہم مدرسہ کی تاریخ کو عالمی تناظر میں دیکھیں تو بغداد کے بیت الحکمہ سے لے کر قرطبہ، سمرقند، بخارا، دہلی اور لکھنؤ تک مدرسہ ہمیشہ فکر کی آزادی، سوال کی جرأت اور اخلاقی تربیت کا مرکز رہا ہے۔ یہاں فقہ و حدیث کے ساتھ منطق، فلسفہ، تاریخ، ریاضی، ہیئت اور ادب پڑھایا جاتا رہا ہے۔ یہی ہمہ گیری مدرسہ کو محض مذہبی ادارہ نہیں بلکہ تہذیبی درسگاہ بناتی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ مدرسہ محض ماضی کی یادگار نہیں بلکہ حال اور مستقبل کی ایک زندہ حقیقت ہے۔ ہندوستان کے مدارس نے ہر دور میں اپنے سماجی فرائض کو سمجھا ہے اور اسے نبھانے کی ہر ممکن کوشش کی ہے۔ آزادی سے پہلے انہوں نے فکری بیداری اور قومی شعور کو جلا بخشی، اور آزادی کے بعد سماجی استحکام، اخلاقی تربیت اور تعلیمی خدمت میں نمایاں کردار ادا کیا۔ مدرسہ تعلیم کو صرف روزگار کا ذریعہ نہیں بناتا بلکہ اسے خدمت، ذمہ داری اور اخلاق سے جوڑتا ہے۔

آج جب معاشرہ شدت پسندی، عدم برداشت اور فکری انتشار کا شکار ہے، مدرسہ کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ مدرسہ انسان کو فہم و تفہیم سکھاتا ہے، برداشت پیدا کرتا ہے اور اختلاف کے باوجود احترام کا راستہ دکھاتا ہے۔ اگر مدرسہ واقعی مذہب بدلنے کی فیکٹری ہوتا تو وہ کبھی صبر، تحمل اور اخلاقی توازن پیدا نہ کر پاتا۔ اصل مسئلہ مدرسہ نہیں بلکہ اس کے بارے میں پھیلائی جانے والی غلط فہمیاں اور سیاسی مفاد پرستی ہے۔ اسی وجہ سے بعض طاقتیں خوف کی فضا پیدا کرنے کے لیے مدرسہ کو مشکوک بنا کر پیش کرتی ہیں، حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ مدرسہ خوف نہیں، فہم پیدا کرتا ہے۔ وہ زبانوں کو دیوار نہیں بننے دیتا بلکہ پل بناتا ہے۔ عربی اور فارسی کسی ایک مذہب کی میراث نہیں بلکہ عالمی علمی سرمایہ ہیں، جن کے ذریعے ہندوستان نے دنیا سے فکری رابطہ قائم کیا۔ ہندوستان کی ترقی صرف معاشی یا مادی ترقی سے ممکن نہیں بلکہ فکری وسعت اور تہذیبی ہم آہنگی سے مربوط ہے۔ مدرسہ اسی ہم آہنگی کی علامت ہے۔ اس نے کبھی کسی کا مذہب نہیں بدلا؛ اس نے صرف عقل کو جلا دی، دل کو روشن کیا، فکر وسعت دی اور انسانیت کو مضبوط کیا۔

آخر میں یہی کہنا کافی ہے کہ مدارس ہندوستان کی اس مشترکہ تہذیبی روح کا حصہ ہیں جو تنوع میں وحدت پر یقین رکھتی ہے۔ تاریخی حقیقت ہے کہ وقومیں اپنی علمی روایتوں سے خوف کھانے لگیں، وہ اپنے مستقبل کو کمزور کر لیتی ہیں۔ ہمیں مدرسہ کو اسی نظر سے دیکھنا ہوگا جس نظر سے راجا رام موہن رائے، پریم چند، گرو نانک دیو جی اور ڈاکٹر راجندر پرساد نے دیکھا تھا، ایک ایسی درسگاہ کے طور پر جہاں علم انسان کو بڑا بناتا ہے، مگر اس کی شناخت نہیں چھینتا۔ علم روشنی ہے، اور روشنی سب کی سانجھی ہوتی ہے۔

○○○

جہیز ایک رسم جو گھروں کی خوشیاں نگل رہی ہے

محمد عادل ارریاوی

محترم قارئین آج ہم ایک ایسے معاشرے میں سانس لے رہے ہیں جہاں شادی جیسی پاک اور مقدس سنت کو بھی دکھاوے مقابلے اور اسراف نے آلودہ کر دیا ہے جہیز جو کبھی محبت کا ایک چھوٹا سا تحفہ ہوتا تھا آج ایک ایسی لعنت بن چکا ہے جس نے ہزاروں گھروں کی خوشیاں نگل لی ہیں افسوس کہ آج شادی سے پہلے کردار تربیت دینداری اور اخلاق کے بجائے سامان ماپا جاتا ہے لڑکی کی عزت اور اس کے گھر والوں کی وقعت اس کی دین داری سے نہیں بلکہ لائے جانے والے فرنیچر گاڑی مہنگے سامان اور روپے سے جانی جاتی ہے۔

میری ایک کزن تھی وہ مجھے ایک دفعہ بتا رہی تھی جب ان کی شادی ہوئی تو گھر والوں نے جہیز کے نام پر بیشمار سامان دیا لیکن اس کے باوجود ان کے سسرال والے لڑکے کی ماں بہنیں اور بھابھیاں ہر وقت طعنے دیتی رہیں کہ فلاں چیز نہیں دی یہ کمی رہ گئی وہ کمی رہ گئی معمولی سی بات کو بھی کئی کئی بار دہراتیں اور کوستی رہتیں مجھے اس رویے پر بیحد تعجب ہوا کہ ماں باپ اپنی بیٹی کو اٹھارہ بیس سال تک محبت سے پالتے ہیں اسے ناز و نعم سے بڑا کرتے ہیں پھر اسے ایک ایسے شخص کے حوالے کر دیتے ہیں جسے وہ کبھی جانتی بھی نہیں تھی اور جب وہ بیٹی اپنے نئے گھر میں قدم رکھتی ہے تو وہاں اس کے ساتھ کیا سلوک کیا جاتا ہے یہ اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

مروجہ جہیز میں جو خرابیاں ہمارے معاشرے میں پھیل رہی ہیں ان میں سے ایک خرابی یہ ہے کہ نوجوان اور ان کے گھر والے دولت مند گھرانوں کی لڑکیوں کے پیچھے لگے رہتے ہیں وہ لڑکیوں کے اخلاق و کردار کو نہیں دیکھتے بلکہ صرف ان کی دولت کو دیکھتے ہیں جس کی وجہ سے معاشرے میں مفت خوری وغیرہ جیسی بہت سی اخلاقی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں دوسری خرابی یہ ہے کہ جہیز چونکہ لڑکی کی شادی کیلئے ایک لازمی شرط سمجھا جاتا ہے اس لئے لڑکی کا شوہر اور اس کے گھر والے جہیز پر نظر رکھتے ہیں اور لڑکے والے گویا اسے اپنا حق سمجھتے ہیں اور زیادہ سے زیادہ جہیز کی امیدیں باندھتے ہیں اگر ان کی یہ توقعات پوری نہ ہوں تو لڑکی کو طعنے دے دے کر اس کی زندگی کو اس کیلئے جہنم بنا دیتے ہیں۔ تیسری خرابی یہ ہے کی لڑکی کے ماں باپ اور گھر کے دیگر افراد لڑکی کی اخلاقی اصلاح و تربیت کے بجائے اس کی شادی کے لئے جائز و ناجائز طریقوں سے مال جمع کرنے میں مشغول ہوتے ہیں ان کا خیال یہ ہوتا ہے کہ اگر ہماری لڑکی زیادہ جہیز لے کر جائے گی تو شوہر کے دل میں محبت بڑھے گی حالانکہ یہ خیال غلط ہے کیونکہ جس محبت کی بنیاد مال و دولت یا حسن ہو وہ زیادہ دیر تک نہیں رہ سکتی سچی محبت اخلاق و کردار سے پیدا ہوتی ہے لہٰذا اپنی بیٹی کو شوہر کے حقوق بتلانے کی ضرورت ہے کہ وہ اس کی فرمانبردار رہے اس کی عزت و احترام کرے اس کی خوشی کو اپنی خوشی پر مقدم رکھے اور جائز باتوں و کاموں سے اسے خوش رکھے ہر وقت اس کے آرام و راحت کی

فکر کرے اور اس سے ایسی فرمائش نہ کرے جو اس کے لئے بارگراں ہو اور اس کے ساتھ محبت سے پیش آیا کرے گھر میں آتے ہی اس کے سامنے ایسی بات نہ رکھے جس سے وہ تردد اور فکر میں مبتلا ہو جائے اور کھانا پینا اس کے لئے زہر بن جائے بلکہ ایسے اوقات میں ایسی باتیں کریں جس سے وہ خوش ہو اس کے والدین کے ساتھ اچھا رویہ اور اچھا سلوک کرے تاکہ اس کا شوہر بھی خوش ہو اور اس کا شوہر اور اس کے والدین اسے دعائیں دیں۔

خلاصہ یہ کہ اپنی بیٹی وغیرہ کے لئے جہیز کی ضرورت نہیں بلکہ اس کے اخلاق سنوارنے اور اس کو دیندار بنانے کی ضرورت ہے لیکن جہیز کی لعنت نے معاملے کو بالکل الٹ دیا ہے چوتھی خرابی یہ ہے کی مروجہ جہیز ایک معاشرتی دباؤ اور معاشرتی جبر بن چکا ہے اگر کوئی لڑکی کو بالکل کوئی جہیز نہ دے یا کم دے تو اس کی وجہ سے لڑکی کی ماں باپ اور اس کے گھرانے والوں کو مطعون کیا جاتا ہے اور اس کی وجہ سے لڑکی کو بھی طرح طرح کے طعنے دیے جاتے ہیں اسی وجہ سے لڑکیوں والے حلال و حرام کی تمیز کے بغیر رشوت اور نا جائز ذرائع سے مال اکٹھا کرنے کی کوشش میں لگے رہتے ہیں تاکہ وہ اپنی لڑکیوں کے جہیز کا بندوبست کر سکیں اور بہت سے غریب لوگ قرض لے کر اپنی بیٹیوں کے لئے جہیز کا بارگراں اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور اس ملعون جہیز کی وجہ سے بہت سی لڑکیاں بغیر نکاح کے بوڑھی ہو جاتی ہیں اور اکثر گھرانے لڑکیوں کا بار جہیز نہ اٹھانے اور شرم وحیاء کی وجہ سے اپنے جگر گوشوں کے لئے موت پر راضی ہوتے ہیں اور بہت سے خوشحال لوگ اپنی بیٹیوں کے بیاہنے کی وجہ سے کنگال ہو جاتے ہیں لہٰذا جن علاقوں میں یہ قبیح رسم موجود ہے اس کو ختم کرنے کی بھرپور کوشش کرنی چاہئے۔ اس قبیح رسم کا علاج ذیل میں بیان کردہ طریقوں سے کیا جائے۔ علماء واعظین اور خطیبوں کو چاہئے کہ وہ اپنی تحریر و تقریر اور وعظ و نصیحت کے ذریعے اس بری رسم کے خلاف مسلسل لوگوں کی ذہن سازی کی کوشش کریں اور اس کے خلاف ایسی فضا تیار کریں کہ لوگ مروجہ جہیز کو عار اور باعث ذلت سمجھیں اور وہ اس بات کو جان لیں کہ جو جہیز محض شرماشرمی کی وجہ سے دے دیا جاتا ہے اس کا استعمال ہمارے لئے حلال نہیں بلکہ حرام ہے اس گندی بدبودار رسم کو ختم کرنے کیلئے ایسے نوجوانوں کو تیار کریں کہ وہ اعلان کریں کہ ہم جہیز اور لڑکی والوں کے گھر کا کوئی سامان نہیں لیں گے اگر وہ دینا بھی چاہیں ہم اسے ہرگز نہیں لیں گے۔ ایسے معاشرے جہاں اس رسم بد کا رواج ہو اس میں اگر کوئی ماں باپ اپنی بیٹی کو زیادہ مقدار میں تحائف دینا چاہے تو ان کو چاہئے کہ وہ اس کو شادی کے وقت نہ دیں بلکہ شادی کے بعد وقفے وقفے سے تھوڑا تھوڑا کر کے دے دیا کریں اور وہ بھی ایسا خفیہ دیں کہ دوسرے لوگوں کو معلوم نہ ہو اگر شادی کے وقت ہی کوئی چیز دینی ہو تو وہ معمولی بھی ہونی چاہئے اور خفیہ بھی تاکہ آپ کا یہ عمل غریب لوگوں کی شادیوں میں رکاوٹ نہ بن جائیں۔ جہیز نہ کبھی شرط تھا نہ ہے نہ کبھی ہوگا شادی کی کامیابی نہ فریج سے ہوتی ہے نہ گاڑی سے نہ مہنگے مہنگے سامانوں سے بلکہ باہمی محبت احترام بردباری اور دین داری سے ہوتی ہے ہمیں اپنی بیٹیوں کو چمکتے برتنوں سے زیادہ چمکتا کردار بھاری فرنیچر سے بڑھ کر مضبوط ایمان اور مہنگے تحائف سے زیادہ قیمتی اخلاق دینا ہوگا۔ آج عہد کریں کہ لڑکیوں کو سامان نہیں عزت تحفظ اور کردار دیں گے۔ عہد کریں کہ جہیز کے نام پر کسی کا گھر برباد نہیں ہونے دیں گے عہد کریں کہ اس لعنتی رسم کو ختم کرنے کے لیے آج سے مہم کا آغاز کریں گے جب معاشرہ کھڑا ہو جاتا ہے تو رسمیں خود گر جاتی ہیں۔

اللہ رب العزت ہمیں دین کی صحیح سمجھ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین یارب العالمین

□□□

بہار میں سات نشچے 3-پروگرام کے نفاذ کا فیصلہ: نتیش

پٹنہ:(یواین آئی) بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے منگل کو کہا کہ بہار کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کرنے کے لیے سات نشچے 3-پروگراموں کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے اپنے اہم اور پرعزم سات نشچے پروگرام کے تیسرے مرحلے کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔مسٹر کمار نے سات نشچے 3-کے نفاذ کا اعلان ایکس پر کیا۔ مسٹر کمار نے آج ایکس پر لکھا کہ 24 نومبر 2005 کو جب سے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) کی حکومت بنی ہے، تب سے ریاست میں قانون کی حکمرانی قائم ہے اور گزشتہ مسلسل 20 برسوں سے تمام شعبوں اور تمام طبقات کی ترقی کے لیے کام کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ انہیں یہ بتاتے ہوئے خوشی ہو رہی ہے کہ ریاست میں اچھے نظم ونسق کے پروگراموں کے تحت سات نشچے (2015-2020) اور سات نشچے (2020-2025) 2-کے دوران انصاف کے ساتھ ترقی سے متعلق طے شدہ اہداف حاصل کرنے کے بعد اب بہار کو سب سے زیادہ ترقی یافتہ ریاستوں کی صف میں شامل کرنے کے لیے سات نشچے 3-پروگراموں کو نافذ کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ سات نشچے 3-کا پہلا نشچے "دوگنا روزگار۔ دوگنی آمدنی" رکھا گیا ہے۔ اس کا مقصد ریاست کی فی کس اوسط آمدنی کو دوگنا کرنا ہے۔ اس کے لیے کئی پروگراموں اور اسکیموں کو نافذ کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ خواتین روزگار اسکیم کے تحت این ڈی اے حکومت ریاست کی خواتین کو خود روزگار کے لیے 10 ہزار روپے فراہم کر رہی ہے۔

اس اسکیم کے مستفیدین کو اپنا روزگار مزید آگے بڑھانے کے لیے دو لاکھ روپے تک کی مدد دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے سال 2023 میں ریاست میں ذات پر مبنی مردم شماری کے ساتھ سماجی واقتصادی سروے بھی کرایا تھا، جس میں شناخت کیے گئے 94 لاکھ غریب خاندانوں کو ترجیحی بنیاد پر روزگار اسکیموں سے جوڑا جائے گا اور ضرورت کے مطابق اضافی مالی مدد بھی فراہم کی جائے گی۔ بہار کی مصنوعات کی فروخت کے لیے ہاٹ بازاروں کو ترقی دی جائے گی۔انہوں نے بتایا کہ اگلے پانچ برسوں میں ایک کروڑ نوجوانوں کے لیے ملازمت اور روزگار کے مواقع پیدا کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔

اس مقصد کے لیے فی الحال الگ سے

نوجوان، روزگار اور ہنرمندی ترقی محکمہ تشکیل دیا جا چکا ہے۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے بتایا کہ سات نشچے 3-کا دوسرا نشچے "خوشحال صنعت-مضبوط بہار" ہے۔اس کے تحت ریاست میں تیز رفتار صنعتی ترقی کے لیے چیف سکریٹری کی صدارت میں تین اعلیٰ سطحی کمیٹیاں تشکیل دی جا چکی ہیں۔ان کمیٹیوں کے قیام کا بنیادی مقصد بہار کو مشرقی ہندوستان کا نیا ٹیکنالوجی مرکز بنانا، بہار کو عالمی معیار کے ورک پلیس کے طور پر ترقی دینا اور ریاست کے ممتاز صنعت کاروں اور باصلاحیت نوجوانوں کو ریاست کے اندر صنعتیں قائم کرنے کے لیے ترغیب دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ریاست کے تمام اضلاع میں صنعتوں کے قیام کے لیے صنعتی علاقوں کو ترقی دی جا رہی ہے۔

این ڈی اے حکومت نے اگلے پانچ برسوں میں ریاست میں کم ازکم 50 لاکھ کروڑ روپے کی نجی سرمایہ کاری کو یقینی بنانے کا ہدف مقرر کیا ہے۔ نئی حکومت کے قیام کے بعد صنعت محکمہ کے تحت چھوٹی صنعتوں کو فروغ دینے کے لیے ایک نئے مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای) ڈائریکٹوریٹ کی تشکیل کی گئی ہے، جب کہ ریاست کی مقامی مصنوعات کی برآمد اور مارکیٹ ڈیولپمنٹ کے لیے ایک نئے بہار مارکیٹنگ پروموشن کارپوریشن کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ بند پڑی نو شوگر ملوں کو مرحلہ وار دوبارہ شروع کیا جائے گا اور 25 نئی شوگر ملیں بھی قائم کی جائیں گی۔ مسٹر کمار نے بتایا کہ سات نشچے 3-کا تیسرا نشچے "زراعت میں ترقی - ریاست کی خوشحالی" ہے۔ اس کے تحت کسانوں کی آمدنی میں اضافہ کرنے کے لیے سال 2024 سے 2029 کے لیے تشکیل دیے گئے چوتھے زرعی روڈ میپ کے کاموں میں مزید تیزی لائی جائے گی۔

اس کے ساتھ ہی مکھانا روڈ میپ بنا کر مکھانا کی پیداوار اور پروسیسنگ کو فروغ دیا جائے گا۔ڈیری اور ماہی پروری پر خصوصی توجہ دی جائے گی اور ریاست کے تمام دیہات میں دودھ پیدا کرنے والی کمیٹیوں کی تشکیل اور ہر پنچایت میں "سدھا" فروخت مرکز قائم کیا جائے گا۔اس کے ساتھ ہر کھیت تک آبپاشی کا پانی پہنچانے کے کام کو مزید آگے بڑھایا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ مسٹر کمار نے بتایا کہ سات نشچے 3-کا چوتھا نشچے "اعلیٰ تعلیم - روشن مستقبل" ہے۔اس کے تحت ریاست میں الگ اعلیٰ تعلیم محکمہ تشکیل دے دیا گیا ہے۔انہوں نے کہا کہ اب ریاست کے پرانے اور معروف تعلیمی اداروں کو سینٹر آف ایکسی لینس کے طور پر ترقی دی جائے گی اور ریاست میں ایک نئی ایجوکیشن سٹی بھی تعمیر کی جائے گی۔

آنگن واڑی اور آشا ورکرس کے اعزازیہ میں اضافہ کیا جائے: سونیا

نئی دہلی:(یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے منگل کو راجیہ سبھا میں آنگن واڑی اور آشا ورکرس جیسی خواتین کارکنوں کی حالت زار کا مسئلہ اٹھایا اور ان کے اعزازیہ میں اضافے کا مطالبہ کیا۔ایوان کی توجہ آشا اور آنگن واڑی ورکروں، سہایکاؤں اور قومی دیہی آجیویکا مشن سے وابستہ خواتین کی حالت زار کی طرف مبذول کراتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ خواتین کو بااختیار بنانے کے تمام دعووں کے برعکس، مودی حکومت ان خواتین کو کم معاوضے نیز سماجی اور پیشہ ورانہ تحفظ کے بغیر زیادہ کام کرنے پر مجبور کر رہی ہے۔

مسز گاندھی نے ان خواتین کارکنوں کے لیے باعزت اجرت اور سماجی تحفظ کا مطالبہ کیا۔کانگریس رکن نے کہا کہ ملک بھر

میں آشا کارکنان ویکسینیشن، بیداری مہم، ماں کی صحت اور خاندانی بہبود جیسے کاموں میں مصروف ہیں، پھر بھی وہ کم اعزازیہ اور محدود سماجی تحفظ کے ساتھ رضا کار بنی ہوئی ہیں۔ اسی طرح آنگن واڑی ورکرس کو مرکزی حکومت کی طرف سے صرف 4,500 روپے اور 2250 روپے ماہانہ کا معمولی اعزازیہ دیا جاتا ہے۔

انہوں نے حکومت پر زور دیا کہ وہ ریاستوں کے ساتھ مل کر، تمام موجودہ خالی آسامیوں کو پر کرنے، تمام ملازمین کو بروقت معاوضے کو یقینی بنانے، افرادی قوت کو دوگنا کرنے، 2500 سے زیادہ آبادی والے دیہاتوں میں ایک اضافی آشا کارکن کا تقرر کرنے اور آنگن واڑی کارکنوں کی تعداد کو دوگنا کرنے کو ترجیح دے، تاکہ موجودہ غذائیت اور صحت کے اقدامات کے علاوہ ابتدائی بچپن کی تعلیم کو فروغ دیا جاسکے۔

دہرادون: ڈسٹرکٹ لائبریری میں انتظامیہ کی لاپروائی اجاگر، اہم کتابیں چاٹ گئے دیمک۔

کیرالہ میں ریبیز سے ہونے والی اموات کی وجہ لاپرواہی: نڈا

نئی دہلی:(یواین آئی) مرکزی وزیر صحت جگت پرکاش نڈا نے منگل کو راجیہ سبھا میں کیرالہ میں ریبیز سے ہونے والی اموات کے بارے میں کہا کہ تمام معاملات میں زخم کو ٹھیک سے نہ دھونا، ویکسین نہ لینا یا نامکمل ویکسینیشن جیسی لاپرواہی اس کی وجہ ہے۔ کیرالہ میں 2022 اور 2025 میں ریبیز کی وجہ سے ہونے والی اموات سے متعلق ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے، مسٹر نڈا نے کہا کہ مرکزی حکومت نے 2022 میں 21 معاملات کی جانچ کی، جن میں سے 20 کے ریکارڈ دستیاب تھے۔ ان میں سے 15 کو یا تو ویکسین نہیں ملی تھی یا پھر ویکسینیشن نامکمل تھا۔ ویکسینیشن سے

پہلے تین کی موت ہوگئی تھی۔ ایک کو گہرا زخم تھا اور اسے صحیح طریقے سے دھویا نہیں جاسکا جس کے باعث موت ہوگئی تھی۔

انہوں نے کہا کہ 2025 میں 15 کیسز میں سے 14 کو ویکسین نہیں لگی تھی نامکمل ویکسینیشن ہوا تھا۔ ایک کو مکمل ویکسینیشن ملا تھا لیکن زخم اتنا گہرا تھا کہ اس کی موت ہوگئی۔ مسٹر نڈا نے اس بات پر زور دیا کہ ریبیز ایک بہت مہلک بیماری ہے اور لوگوں کو کتے کے کاٹنے کو بہت سنجیدگی سے لینا چاہیے۔ ایک بار جب وائرس رگوں میں داخل ہوتا ہے، موت یقینی ہے۔ روک تھام صرف اسی صورت میں ممکن ہے جب زخم کو دھویا جائے اور بروقت ویکسین لگائی جائے۔

منسوخی اور ترمیمی بل 2025 لوک سبھا میں منظور

نئی دہلی:(یو این آئی) لوک سبھا نے منگل کو پرانے قوانین کو ختم کرنے والے منسوخی اور ترمیمی بل، 2025 منظور کیا۔ بل پر بحث کا جواب دیتے ہوئے قانون اور انصاف کے وزیر مملکت ارجن رام میگھوال نے کہا کہ اس بل پر 24 لوگوں نے بات کی ہے، یہ ایک اچھی پہل ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مودی حکومت کے قیام کے بعد قانون بنانا یا کسی کی ضرورت نہ ہونے پر اسے منسوخ کرنے کا کام مسلسل کیا گیا ہے۔ کانگریس کے دور حکومت میں پہلے قانون کو منسوخ کیا جاتا رہا ہے لیکن متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دوران دس سال تک کوئی قانون منسوخ نہیں کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہماری حکومت ترقی یافتہ ہندوستان کی طرف بڑھ رہی ہے۔ اب تک 1,577 قوانین کو منسوخ کیا جا چکا ہے۔ اس بل میں 71 قوانین کو منسوخ اور ترمیم کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ پچھلے 11 سالوں میں، حکومت نے 40,000 سے زیادہ شکایات کو کم کرنے کے ساتھ ساتھ 'ایز آف ڈوئنگ بزنس' کے ساتھ ساتھ 'ایز آف لیونگ' کو بھی یقینی بنایا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک ترقی یافتہ ہندوستان کے خواب کو پورا کرنے کے لئے بہت غور وفکر کے بعد منسوخی بل متعارف کرایا گیا ہے۔ محکمہ ڈاک میں رجسٹرڈ پوسٹ سروس کو اسپیڈ پوسٹ کے ساتھ ضم کرنے پر کوئی اعتراض نہیں ہونا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ امتیازی قانون کو منسوخ کرنے کا فیصلہ بھی کیا گیا اور یہ ہمارا عزم ہے۔ ہمارے دور اقتدار میں ہمیں لوگوں کو ایز آف ڈوئنگ بزنس کے لئے پرموٹ کرنا ہے۔ یہ ترقی پسند بل ہے اور اسے پاس ہونا چاہیے۔

وکست بھارت روزگار اور آجیویکا گارنٹی مشن بل لوک سبھا میں پیش

نئی دہلی:(یو این آئی) اپوزیشن کے ہنگامہ اور نعرے کے درمیان وکست بھارت روزگار اور آجیویکا گارنٹی مشن-دیہی (وکست بھارت جی رام جی) بل، 2025 منگل کو لوک سبھا میں پیش کردیا گیا۔ حزب اختلاف کے ارکان نے مہاتما گاندھی نیشنل رورل ایمپلائمنٹ گارنٹی ایکٹ (منریگا) کی جگہ پر اس بل کو لائے جانے کی مخالفت کرتے ہوئے کہا کہ حکومت ایکٹ کے نام سے مہاتما گاندھی کا نام ہٹانا چاہتی ہے، اس لیے یہ بل لایا جا رہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ منریگا میں غریب دیہی باشندوں کو روزگار حاصل ہو رہا ہے حکومت اس کے اصول بدل کر انہیں اس سے محروم کر رہی ہے۔ دیہی ترقی کے مرکزی وزیر شیوراج سنگھ چوہان نے کہا کہ مہاتما گاندھی ہمارے دلوں میں بستے ہیں، ہم صرف مہاتما گاندھی کو مانتے ہی نہیں، حکومت ان کے نظریات پر مبنی متعدد فلاحی اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے۔ ہماری حکومت نے پہلے سے کہیں زیادہ منریگا کے تحت غریبوں پر خرچ کیا ہے۔ اب 100 دن کے بجائے 125 دن کی گارنٹی فراہم کی جائے گی۔ ہمارا عزم غریبوں کی فلاح وبہبود ہے، اس میں اسی عزم کو پورا کرنے کا کام کیا جائے گا۔اس کے التزام میں ایک ترقی یافتہ گاؤں کا ہدف ہے، جو غریبوں کی فلاح و بہبود کے لیے ہے۔اس بل سے گاؤں کی مکمل ترقی ہوگی۔ مہاتما گاندھی خود رام راجیہ چاہتے تھے۔ یہ سمجھ سے بالاتر ہے کہ اپوزیشن رام راجیہ ہی پر بھڑک گئے۔ یہ بل اس بات کو یقینی بنانے کے لیے پیش کیا گیا ہے کہ ہر غریب کو مناسب روزگار ملے۔ اس دوران اپوزیشن ارکان ایوان کے بیچ میں آگئے اور بل کے خلاف نعرے بازی شروع کردی۔ لوک سبھا اسپیکر نے زبردست ہنگامہ آرائی کے درمیان بل پیش کیا۔ کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اس بل پر سخت اعتراض کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 20 برسوں سے منریگا کے تحت دیہی روزگار فراہم کیا جا رہا ہے۔ یہ غریب ترین غریبوں کو 100 دن کا روزگار فراہم کرتا ہے۔ غریب ترین لوگوں کو منریگا کے تحت روزگار ملتا ہے۔ اس کے تحت غریب بھائی بہنوں کو روزگار کی ضمانت مانگ کی بنیاد پر طے ہوتی تھی۔ اس کے لیے مرکز سے فنڈ بھی مانگ پر مبنی ہوتی تھی۔ اب اس بل میں مرکز میں اجازت دی گئی ہے کہ کتنا سرمایہ کہاں بھیجا جائے جو غیر آئینی ہے۔ آئین کی اصل روح کے مطابق ہر شخص کے ہاتھ میں اختیار ہونا چاہیے یہ بل اس کے برخلاف ہے۔

بی جے پی حکومت کی پالیسیوں سے کسان تنہا رہ گیا ہے: سچن یادو

بھوپال:(یو این آئی) مدھیہ پردیش کے سابق وزیر زراعت اور کانگریس کے رکن اسمبلی سچن یادو نے منگل کو ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ مدھیہ پردیش کی بی جے پی حکومت کی پالیسیوں کی وجہ سے

ریاست کا کسان پیداواری لاگت، بازار قیمت، بیمہ تحفظ اور ادارہ جاتی نظام-ان چاروں محاذوں پر تنہا ہوگیا ہے۔انہوں نے اسے حکومت کی ناکامی نہیں بلکہ ایک سوچی سمجھی کسان مخالف پالیسی قرار دیا۔ سچن یادو نے کہا کہ کمل ناتھ حکومت کے دور میں کسانوں کو تحفظ، عزت اور استحکام ملا تھا۔ جے کسان قرض معافی یوجنا کے تحت 27 لاکھ کسانوں کا 11 ہزار 500 کروڑ روپے کا فصل پر قرض معاف کیا گیا، 10 ایچ پی تک بجلی کا بل آدھا کیا گیا اور وزیر اعلیٰ پیاز کسان ترغیبی یوجنا سے کسانوں کو مناسب قیمت ملی۔ نقلی کھاد اور بیج پر سخت کارروائی، زرعی آلات پر سبسڈی میں اضافہ اور گئو شالاؤں کی تعمیر سے کسانوں کو راحت دی گئی تھی۔ انہوں نے 27 فیصد او بی سی ریزرویشن کو بھی سماجی انصاف کا ایک تاریخی قدم بتایا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بی جے پی نے اپنے منشور میں کسانوں کو 10 گھنٹے بجلی، سویابین کی ایم ایس پی پر خریداری اور گیہوں-دھان کی اونچی قیمتیں دینے کا وعدہ کیا تھا، لیکن حقیقت میں دیہی علاقوں میں غیر اعلانیہ بجلی کٹوتی ہے۔ سال 2025 میں سویابین کی سرکاری خریداری بند کردی گئی، بھاوانتر جیسی اسکیموں سے کسانوں کو نقصان ہوا اور گیہوں-دھان کی اعلان کردہ قیمت پر خریداری کی کوئی ضمانت نہیں ہے۔ فصلوں کی صورتحال پر بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مونگ کی خریداری میں پہلے انکار کیا گیا اور بعد میں ادائیگی میں تاخیر ہوئی۔ مکئی ایم ایس پی سے کافی نیچے بک رہی ہے، جبکہ ریاستی حکومت نے خریداری کی تجویز تک نہیں بھیجی۔ کپاس کی خریداری میں سی سی آئی کی پالیسیوں سے کسان پریشان ہیں۔ پیاز کے کسانوں کو دو روپے فی کلو تک قیمت نہیں مل رہی ہے اور بی جے پی کے پاس کوئی ٹھوس پالیسی نہیں ہے۔ کیلے کو فصل بیمہ سے باہر رکھ کر برہان پور کے کسانوں کے ساتھ ناانصافی کی گئی۔ سچن یادو نے ٹی اینڈ سی پی ایکٹ میں ترمیم کر کے لینڈ پولنگ کو کسانوں کی زمین چھیننے کی سازش قرار دیا۔

نیشنل کانفرنس نے کی شدید مذمت
نتیش کمار کے خلاف قانونی کارروائی کا مطالبہ

سری نگر:(یواین آئی) جموں وکشمیر نیشنل کانفرنس نے بہار میں پیش آئے ایک افسوسناک واقعے پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی جانب سے ایک خاتون کی نقاب کھینچے کے مبینہ واقعے کی شدید مذمت کی ہے اور مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے میں قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے۔ پارٹی کے ترجمان عمران نبی ڈار نے اپنے ایک بیان میں کہا کہ کسی بھی خاتون کی عزت، وقار اور شخصی آزادی پر حملہ ناقابلِ قبول ہے اور ایسے واقعات نہ صرف سماجی اقدار بلکہ آئینی اصولوں کی بھی صریح خلاف ورزی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ خواتین کے احترام اور ان کے بنیادی حقوق کا تحفظ ہر سطح پر حکومت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی اولین ذمہ داری ہے۔ عمران نبی ڈار نے کہا کہ عوامی منصب پر فائز افراد سے اس طرح کے رویے کی توقع نہیں کی جاسکتی اور اگر ایسے واقعات کو نظرانداز کیا گیا تو اس سے معاشرے میں غلط پیغام جائے گا۔انہوں نے زور دے کر کہا کہ واقعے کا سنجیدگی سے نوٹس لیتے ہوئے فوری طور پر مقدمہ درج کیا جائے اور شفاف تحقیقات کے ذریعے ذمہ داران کے خلاف کارروائی کی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کی روک تھام ممکن ہو سکے۔ نیشنل کانفرنس کے ترجمان نے عوام سے بھی اپیل کی کہ وہ خواتین کے احترام، باہمی رواداری اور قانون کی پاسداری کو یقینی بنائیں۔انہوں نے کہا کہ ایک مہذب اور ترقی یافتہ معاشرہ وہی ہوتا ہے جہاں خواتین خود کو محفوظ، باوقار اور بااختیار محسوس کریں۔انہوں نے واضح کیا کہ نیشنل کانفرنس خواتین کے حقوق کے تحفظ اور وقار کی بحالی کے لیے اپنی آواز بلند کرتی رہے گی اور کسی بھی سطح پر ہونے والی ناانصافی کے خلاف خاموش نہیں رہے گی۔

بہار میں خاتون کی نقاب کھینچنے کا واقعہ

بنگال کے وزیر کھیل آروپ بسواس کا استعفیٰ

کولکاتہ:(یواین آئی) مغربی بنگال کے کھیل اور نوجوانوں کے امور کے وزیر آروپ بسواس نے یہاں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں لیونل میسی کے انڈیا ٹور ایونٹ کے دوران پیش آنے والی توڑ پھوڑ کے واقعے کی آزادانہ جانچ میں مدد کے لیے کھیلوں کی وزارت سے خود کو الگ کرنے کی خواہش ظاہر کرتے ہوئے منگل کے روز وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کو اپنا استعفیٰ سونپ دیا۔ مسٹر بسواس نے اپنے خط میں کہا کہ ان کے عہدے سے الگ ہونے سے وزیر اعلیٰ کے حکم کے تحت عدالتی جانچ غیر جانبدار اور شفاف طریقے سے آگے بڑھے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ قدم جواب دہی اور عوام کے اعتماد کو برقرار رکھنے کے لیے اٹھایا گیا ہے۔ قابلِ ذکر ہے کہ لیونل میسی، لوئیس سوارییز اور روڈریگو ڈی پال 13 دسمبر کو سالٹ لیک اسٹیڈیم پہنچے تھے، جہاں دو گھنٹے پر مشتمل ایک ٹکٹ والا فین انٹرایکشن ایونٹ ہونا تھا۔

تاہم یہ پروگرام بغیر کسی سرکاری

وضاحت کے اچانک ختم کر دیا گیا، جس کے باعث ہزاروں ٹکٹ خریدنے والے شائقین مایوس اور مشتعل ہو گئے، جو مہنگے ٹکٹ خریدنے کے باوجود اپنے پسندیدہ فٹبال کے عظیم کھلاڑی کی ایک جھلک بھی نہ دیکھ سکے۔ ارجنٹینا کے اسٹار کھلاڑی کے وقت سے پہلے روانہ ہونے کے بعد شائقین نے شدید ناراضگی کا اظہار کیا۔ صورتحال اس وقت مزید بگڑ گئی جب کولکاتہ کے اسٹیڈیم کے بعض حصوں میں توڑ پھوڑ کی گئی۔ شائقین نے ناقص انتظامات کی سخت مذمت کی۔ اس واقعے کے بعد اسٹیڈیم کے باہر بھی بدامنی پھیل گئی، جس کے بعد کولکاتہ پولیس نے ٹور کے منتظم شتادرو دتہ کو گرفتار کیا۔

سہرسہ: محکمہ نگرانی نے پانچ ہزار روپے رشوت لیتے ہوئے ریونیو اہلکار کو رنگے ہاتھوں گرفتار کرلیا۔

مسلم خاتون کے چہرے سے نقاب ہٹاتے دیکھ کر حیرانگی ہوئی: محبوبہ مفتی

سری نگر:(یواین آئی) پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کہا ہے کہ وہ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کو ایک مسلم خاتون کے چہرے سے نقاب ہٹاتے ہوئے دیکھ کر حیران رہ گئیں۔ انہوں نے منگل کے روز 'ایکس' پر ایک پوسٹ میں کہا کہ 'میں نتیش جی کو ذاتی طور پر جانتی ہوں اور ان کی قدر کرتی ہوں اس لئے انہیں ایک نوجوان مسلم خاتون کی نقاب ہٹاتے ہوئے دیکھ کر مجھے حیرانگی ہوئی'۔ ان کا پوسٹ میں سوالیہ انداز میں کہنا ہے کہ 'اس کو بڑھاپے

سے جوڑا جائے یا مسلمانوں کی سرعام تذلیل کو معمول بن جانے سے'۔ محبوبہ مفتی نے اپنی پوسٹ میں مزید کہا کہ 'یہ حقیقت کہ ان کے آس پاس موجود لوگ اس ہولناک واقعے کو کسی تفریح کی طرح دیکھتے رہے اور بھی زیادہ پریشان کن ہے'۔ انہوں نے کہا کہ 'نتیش صاحب، شاید اب آپ کے لئے عہدہ چھوڑنے کا وقت آگیا ہے'۔ محبوبہ مفتی ایک وائرل ویڈیو پر تبصرہ کر رہی تھیں جس میں نتیش کمار کو ایک پروقار تقریب کے دوران ایک مسلم خاتون کے چہرے سے نقاب ہٹاتے ہوئے دیکھا جا سکتا ہے۔ انہوں نے یہ ویڈیو بھی اپنے پوسٹ کے ساتھ اپ لوڈ کی ہے۔

بزرگوں کی فلاح کے لیے کئی اقدام کر رہی ہے حکومت: بی ایل ورما

نئی دہلی:(یواین آئی) سماجی انصاف اور امپاورمنٹ کے وزیر مملکت بی ایل۔ ورما نے منگل کو لوک سبھا کو مطلع کیا کہ حکومت بزرگوں کی فلاح و بہبود کے لیے کئی اقدامات کر رہی ہے نیز بچوں اور بزرگوں کے درمیان جذباتی تعلقات کو فروغ دینے کے لیے اسکولوں میں والدین اور اساتذہ کی میٹنگوں میں دادا دادی اور نانا نانی کی شرکت کی حوصلہ افزائی کر رہی ہے۔ وقفہ سوال کے دوران ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے، مسٹر ورما نے کہا کہ بچوں کا دادا دادی اور نانا نانی سے محبت کے جذبے کو فروغ دینے کی کوششوں کے تحت کیے جانے والے بہت سے اقدامات میں اسکولوں میں والدین اور سرپرست کی میٹنگوں میں بزرگوں کو بھیجنے کی حوصلہ افزائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سینئر سٹیزن ویلفیئر اسکیم کے تحت بزرگوں کو مفت پناہ گاہ فراہم کی جاتی ہے۔ پناہ گاہوں میں بزرگوں کو کئی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں اور ان میں مسلسل توسیع کی جا رہی ہے۔ ریاستی حکومتوں کی تجاویز اور مطالبات پر ترجیحی بنیادوں پر فیصلے کیے جاتے ہیں۔ ریاستوں کو اٹل وایو ابھیودیا یوجنا کے تحت فنڈز فراہم کیے جاتے ہیں۔اس یوجنا کے تحت سات لاکھ بزرگوں کی زندگیاں آسان بنانے کا کام کیا گیا ہے۔اس اسکیم کے تحت بزرگوں کو مختلف قسم کی سہولیات فراہم کی جاتی ہیں۔

سمندری مصنوعات کی برآمد میں اضافہ ہوا ہے: گوئل

نئی دہلی:(یواین آئی) کامرس اور صنعت کے مرکزی وزیر پیوش گوئل نے منگل کو لوک سبھا کو بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں ملک سے سمندری مصنوعات کی برآمد میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔وقفہ سوال کے دوران ایک ضمنی سوال کا جواب دیتے ہوئے مسٹر گوئل نے بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں یورپی یونین کے ممالک کو سمندری مصنوعات کی برآمد میں تقریباً 20 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ سمندری مصنوعات کی برآمد کے شعبے میں وسیع امکانات ہیں۔

ایکسپورٹ ڈائریکشن اقدام کے ذریعے برآمدات بڑھانے کی کوششیں کی جا رہی ہیں اور اس میں خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ ماہی پروری کی وزارت کے

ساتھ مل کر مچھلی کی مصنوعات کی برآمدات کو بڑھانے کے لیے کوششیں کی جا رہی ہیں اور اس شعبے میں وسیع امکانات دیکھے جا رہے ہیں۔ زراعت اور کسانوں کی بہبود کے مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر نے ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حکومت کسانوں کی بہبود کے لیے تمام ضروری مدد فراہم کرنے کے لیے تیار ہے۔ اس سلسلے میں ریاستی حکومتوں کی مسلسل مدد کی جا رہی ہے۔ کسانوں کو مرکزی حکومت کی جانب سے فراہم کی جانے والی پردھان منتری کسان سمان یوجنا کے تحت مرکزی حکومت کسانوں کے کے وائی سی اور دیگر دستاویزات کی تصدیق میں مدد کرتی ہے۔ حکومت چاہتی ہے کہ زیادہ سے زیادہ کسان مرکزی حکومت کی اسکیموں سے مستفید ہوں۔

سی آئی آئی انٹرنیشنل سمٹ میں ریاست کی پیش رفت کا جائزہ

ممبئی: مہاراشٹر ملک کی اقتصادی ترقی کا انجن ہے، اور ریاست نے براہ راست غیر ملکی سرمایہ کاری، مالیاتی خدمات، فنٹیک، مینوفیکچرنگ، انفراسٹرکچر اور مصنوعی ذہانت، ڈیٹا سینٹرز، صاف توانائی جیسے نئے شعبوں میں برتری حاصل کی ہے۔ کچھ ریاستیں مراعات کی وجہ سے سرمایہ کاری کو راغب کرتی ہیں، مہاراشٹر اعتماد کی وجہ سے سرمایہ کاری کو راغب کر رہی ہے۔ اس طرح کا جائزہ کنفیڈریشن آف انڈین انڈسٹری (سی آئی آئی) کے زیر اہتمام ممبئی انٹرنیشنل سمٹ میں پیش کیا گیا۔ اس سمٹ کا اہتمام باندرہ کرلا کمپلیکس میں کیا گیا تھا۔ اس تقریب میں مارکیٹنگ اور پروٹوکول کے وزیر جے کمار راول، سی آئی آئی ممبئی انٹرنیشنل سمٹ کے صدر ویبھو وو ہرا، برطانوی ڈپٹی ہائی کمشنر ہرجیندر سنگھ کانگ، برازیل کے قونصلیٹ جنرل کے قونصل جنرل جوز مورو دا فونسیکا کوسٹا کوٹو، سی آئی آئی ویسٹرن ریجن کے صدر رشی کمار باگلا، ویسٹرن ریگ کے نائب صدر ریشی کمار باگلا، ویسٹرن آئی سی آئی کے نائب صدر نے شرکت کی۔ سی آئی آئی انوراگ اگروال وغیرہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے قومی اور بین الاقوامی نمائندے کانفرنس میں موجود تھے۔ مہاراشٹر کی صنعت، سرمایہ کاری اور ڈیجیٹل ترقی کا جائزہ پیش کیا گیا۔ کانفرنس میں حکومت، صنعت، تجارت وغیرہ کے شعبوں سے تعلق رکھنے والی قومی اور بین الاقوامی شخصیات نے شرکت کی۔ اس موقع پر معززین نے اقتصادی، انفراسٹرکچر، ڈیجیٹل اور مختلف شعبوں میں دستیاب بے پناہ مواقع کے بارے میں رہنمائی کی۔

بی ایم سی انتخابات کی تیاریاں شروع

نواب ملک این سی پی کو کامیاب کرنے کے لیے میدان میں اتر گئے

پارٹی کو ممبئی میں مضبوط کرنے کے لیے منظم حکمتِ عملی پر کام شروع، ممبئی کے عوام کو مضبوط، شفاف اور جوابدہ بلدیاتی انتظام فراہم کرنا ہمارا مقصد: انتخابی انتظامی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد نواب ملک کا بیان

ممبئی: ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات کے اعلان کے فوراً بعد ممبئی نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی انتخابی انتظامی کمیٹی کی ایک جائزہ میٹنگ آج ممبئی ریاستی دفتر میں منعقد ہوئی۔ اس میٹنگ کی قیادت کمیٹی کے صدر، سینئر رہنما اور سابق وزیر نواب ملک نے کی۔

انتخابی انتظامی کمیٹی کے صدر بننے کے بعد نواب ملک نے ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات پر خصوصی توجہ مرکوز کر دی ہے۔ ہر ماہ کے منگل کو باقاعدگی سے جائزہ میٹنگیں منعقد کر کے انہوں نے انتخابی تیاریوں کو تیز کر دیا ہے اور پارٹی کو ممبئی میں مضبوط کرنے کے لیے منظم حکمتِ عملی پر کام شروع کر دیا ہے۔ آج ایک بار پھر نواب ملک کی صدارت میں منعقدہ میٹنگ میں ان کے عزائم واضح طور پر سامنے آئے۔ اس میٹنگ میں ممبئی کے تمام اضلاع کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ ممبئی میونسپل کارپوریشن کے انتخابات میں نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کی جانب سے تقریباً 50 نشستوں پر انتخاب لڑنے کے حوالے سے بھی سنجیدہ غور و خوض کیا گیا۔ اس سے متعلق ایک مفصل رپورٹ نیشنلسٹ کانگریس پارٹی کے قومی صدر اور نائب وزیر اعلیٰ اجیت پوار کو کل پیش کی جائے گی۔

میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے نواب ملک نے کہا کہ ممبئی میونسپل کارپوریشن کا انتخاب این سی پی کے لیے نہایت اہم اور فیصلہ کن ہے۔ ممبئی ملک کا معاشی دارالحکومت ہے اور یہاں کی بلدیاتی سیاست کا اثر پورے مہاراشٹر پر پڑتا ہے۔ این سی پی اس انتخاب کو پوری سنجیدگی، منظم منصوبہ بندی اور زمینی تیاری کے ساتھ لڑے گی۔ ہمارا مقصد صرف نشستیں جیتنا نہیں بلکہ ممبئی کے عوام کو ایک مضبوط، شفاف اور جوابدہ بلدیاتی انتظام دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ چند برسوں میں ممبئی کے شہری بنیادی سہولتوں، شفاف حکمرانی اور ترقی سے محروم رہے ہیں۔ ہم ہر وارڈ میں عوامی مسائل کو مرکز میں رکھ کر انتخابی مہم چلائیں گے، کارکنان کو متحرک کریں گے اور پارٹی کو مضبوط کریں گے۔ این سی پی پوری طاقت کے ساتھ میدان میں اترے گی اور ممبئی میونسپل کارپوریشن میں مؤثر کردار ادا کرے گی۔

آج کی میٹنگ میں ممبئی کے ورکنگ صدر سدھارتھ کامبلے، ممبئی ورکنگ صدر شیواجی راؤ نلاوڑے، رکنِ اسمبلی ثنا ملک شیخ، سابق رکن اسمبلی ذیشان صدیقی، ریاستی جنرل سیکریٹری سنتوش دھووالی، ریاستی جنرل سیکریٹری سنجے تٹکرے، ممبئی جنرل سیکریٹری راجو گھگے، مدعو رکن جنوبی ممبئی ضلع صدر مہندر پانسارے، اجے وچھرے، ارشد امیر، اندرپال سنگھ، سریش بھالیراؤ، وینکٹیش مائو سمیت دیگر عہدیداران موجود تھے۔

بی جے پی اور شندے سینا میں سیٹوں پر تنازع

بی ایم سی انتخابات سے قبل مہایوتی میں کھینچا تانی، بی جے پی 150 سے زائد نشستوں کی خواہشمند، شندے دھڑے کا 125 سیٹوں کا مطالبہ

ممبئی (یو این آئی) برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کی 227 نشستوں کے لیے مجوزہ بلدیاتی انتخابات سے قبل حکمراں مہایوتی اتحاد میں سیٹوں کی تقسیم پر اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں۔ ذرائع کے مطابق بی جے پی کی قیادت میں مہایوتی اتحاد کا ہدف 150 سے زائد نشستوں پر انتخاب لڑنے کا ہے، تاہم بی جے پی اور ایکناتھ شنڈے کی قیادت والی شیوسینا کے درمیان سیٹ شیئرنگ کو لے کر کھینچا تانی شروع ہو گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بی جے پی 150 سے زائد نشستوں پر خود انتخاب لڑنے کی خواہش رکھتی ہے اور شندے سینا کو تقریباً 70 سے 80 نشستیں دینے پر آمادہ ہے، جب کہ رام داس اٹھاولے کی قیادت والی ریپبلکن پارٹی آف انڈیا کو تقریباً تین نشستیں دینے کی تجویز بھی زیر غور ہے۔ اس کے برعکس ایکناتھ شندے کی شیوسینا نے بی جے پی سے تقریباً 125 نشستوں کا مطالبہ کیا ہے۔ شندے دھڑے کے پاس اس وقت مجموعی طور پر 125 کارپوریٹروں کی حمایت ہے، جن میں موجودہ اور سابق کارپوریٹر شامل ہیں۔ شندے سینا کے لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ "شندے فیکٹر" ٹھاکرے کزنز کے خلاف زیادہ مؤثر ثابت ہو سکتا ہے، جو مل کر انتخابات لڑنے کا فیصلہ کر چکے ہیں۔ بی جے پی ذرائع کے مطابق شندے سینا کا 125 نشستوں کا مطالبہ بی جے پی کے لیے قابل قبول نہیں ہے، اور بی جے پی ان نشستوں کو شندے دھڑے کو دینے کے حق میں بھی نہیں ہے جو پہلے ادھو ٹھاکرے کی قیادت والی شیوسینا کے پاس تھیں۔ یہ معاملہ منگل کو دادر میں واقع بی جے پی دفتر میں منعقدہ ایک میٹنگ میں زیر بحث آیا، جس میں بی جے پی کے سینئر رہنما شریک تھے، تاہم کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہو سکا اور مزید اجلاس متوقع ہیں۔ بی جے پی رہنما اور وزیر آشیش شیلار نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ مہایوتی اتحاد کا ہدف 150 سے زائد کارپوریٹر منتخب کروانا ہے۔ انہوں نے تصدیق کی کہ بی جے پی اور شندے سینا کے درمیان بلدیاتی انتخابات کے حوالے سے مشترکہ اجلاس ہوا، جس میں سیٹوں کا جائزہ لیا گیا، تاہم انہوں نے تفصیلات ظاہر نہیں کیں۔

تھانے میں انتخابی ضابطہ نافذ ہوتے ہی کارروائی

24 گھنٹوں میں 1404 غیر قانونی پوسٹرز ہٹائے گئے

تھانے (یو این آئی) تھانے میونسپل کارپوریشن کے تحت بلدیاتی عام انتخابات کے لیے ضابطۂ اخلاق نافذ ہونے کے بعد شہر بھر میں غیر قانونی اشتہارات، بینرز اور پوسٹرز کے خلاف سخت کارروائی شروع کر دی گئی ہے۔ انسداد تجاوزات محکمہ کی جانب سے جاری اس مہم کے تحت 15 دسمبر 2025 کو دوپہر 4 بجے ضابطہ نافذ ہونے کے بعد سے 16 دسمبر 2025 تک مجموعی طور پر 1404 غیر مجاز پوسٹرز اور بینرز ہٹا دیے گئے ہیں۔ 15 جنوری 2026 کو ہونے والی ووٹنگ کے پیش نظر شہر میں نافذ انتخابی ضابطۂ اخلاق پر سختی سے عمل درآمد کیا جا رہا ہے۔ انتخابی شعبہ کے ڈپٹی کمشنر شری اُمیش بیراری کی ہدایات کے مطابق اور اسسٹنٹ کمشنر سوپان بھائی کے رہنمائی میں، تھانے میونسپل کارپوریشن کی حدود میں واقع 9 پرابھگ کمیٹیوں کے مقررہ افسران اور اسسٹنٹ کمشنرز کے ذریعے یہ کارروائی انجام دی گئی۔ اس کارروائی کے دوران غیر قانونی بینرز، سالگرہ کی مبارک باد دینے والے ہورڈنگز، دیواری اشتہارات اور پوسٹرز کو ہٹایا گیا۔ اس کے ساتھ ساتھ عوامی نمائندوں کے ناموں والی ترقیاتی کاموں کی کتبوں کو بھی ضابطۂ اخلاق کے مطابق ڈھانپنے کی کارروائی میونسپل کارپوریشن کی جانب سے کی گئی۔ 15 دسمبر 2025 سے 16 دسمبر 2025 کے درمیان کی گئی کارروائی میں نوپاڑا-کوپری پرابھگ کمیٹی میں 204، واگلے پرابھگ کمیٹی میں 257، لوکمانیہ ساورکر نگر میں 257، ورتک نگر میں 275، ماجھیواڑا-مانپاڑا میں 107، اُتھلسر میں 169، کلوہ میں 21، ممبرا میں 15 اور دیوا پرابھگ کمیٹی میں 99 غیر قانونی پوسٹرز اور بینرز ہٹائے گئے۔

مثالی ضابطۂ اخلاق کا اطلاق جانبدارانہ قرار

مراٹھی شناخت کے پوسٹرز ہٹانے پر سنجے راؤت کا اعتراض

ممبئی (یو این آئی) شیوسینا (ٹھاکرے) کے رکن پارلیمان سنجے راؤت نے منگل کو الزام عائد کیا کہ حکومت اور الیکشن کمیشن مثالی ضابطۂ اخلاق کے نفاذ میں جانبداری برت رہے ہیں اور یہ ضابطہ صرف مراٹھی عوام اور اپوزیشن جماعتوں کے خلاف استعمال کیا جا رہا ہے۔ منگل کو منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں راؤت نے کہا کہ گزشتہ چند دنوں کے دوران ممبئی میں "ممبئی بچاؤ" اور "مراٹھی شناخت کے اظہار" سے متعلق لگائے گئے پوسٹرز کو حکومت نے مثالی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کا حوالہ دے کر خوف کے عالم میں ہٹا دیا۔ انہوں نے سوال اٹھایا کہ کیا ماڈل ضابطۂ اخلاق صرف مرہٹی عوام اور اپوزیشن کے لیے ہی نافذ ہے یا حکومت کے اپنے لوگوں پر بھی اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ راؤت نے مزید الزام لگایا کہ انتخابی شیڈول کے اعلان سے محض چند منٹ پہلے تک فنڈز اور شہری ترقی سے متعلق سرکاری احکامات جاری کیے جاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ آخری لمحے تک اعلانات ہوتے رہے اور پھر اچانک شام چار بجے الیکشن کمیشن بیدار ہوا اور انتخابی تاریخوں کا اعلان کر دیا گیا۔ ان کے مطابق یہ طرزِ عمل خود مثالی ضابطۂ اخلاق کی خلاف ورزی کے زمرے میں آتا ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن پر الزام لگایا کہ وہ حکمراں حکومت کو کھلی چھوٹ دے رہا ہے۔ راؤت نے بلدیاتی اداروں اور نگر پنچایتوں کے انتخابات میں پیسے کے بے تحاشہ استعمال پر بھی تشویش ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ جو لوگ ان انتخابات میں سینکڑوں کروڑ روپے خرچ کرتے ہیں اور جہاں حکمراں پارٹیاں دو سے پانچ کروڑ روپے میں کارپوریٹروں کو خریدتی ہیں، کیا وہ واقعی پندرہ لاکھ روپے کی انتخابی حد کی پابندی کریں گی۔ راؤت نے سوال کیا کہ الیکشن کمیشن اس بات کی نگرانی کے لیے کون سا مؤثر نظام اپنائے گا۔ الیکشن کمیشن پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ممبئی کو چھیننے کا کھیل کھلے عام جاری ہے اور کمیشن محض خاموش تماشائی بنا ہوا ہے۔

دس فیصد کوٹہ فلیٹس گھوٹالہ معاملہ: مہاراشٹر کے وزیرِ کھیل منیک راو کوکاٹے کو دو سال قید برقرار

ناسک (یو این آئی) ضلع سیشن عدالت نے منگل کے روز مہاراشٹر کے وزیرِ کھیل منیک راو کوکاٹے کو سرکاری کوٹہ کے دس فیصد فلیٹس میں خرد برد کے معاملے میں سنائی گئی دو سال قید کی سزا کو برقرار رکھا۔ اس فیصلے کو کوکاٹے کے لیے ایک بڑا قانونی دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ واضح رہے کہ فرسٹ کلاس عدالت نے پہلے ہی اس معاملے میں منیک راو کوکاٹے کو دو سال قید اور دس ہزار روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی، جس کے خلاف انہوں نے ضلع سیشن عدالت میں اپیل دائر کی تھی۔ دونوں فریقوں کے دلائل سننے کے بعد عدالت نے منگل کو اپنا فیصلہ محفوظ رکھنے کے بعد سنایا۔ ضلع سیشن جج پی ایم بدر نے فرسٹ کلاس عدالت کے فیصلے کو درست قرار دیتے ہوئے سزا اور جرمانے کو برقرار رکھا۔ اس فیصلے کے بعد وزیر منیک راو کوکاٹے پر گرفتاری کا خطرہ منڈلانے لگا ہے۔

صحت کی خدمات میں اے آئی تکنیک کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے

صحت کے نظام کی ڈیجیٹائزیشن اور اے آئی پر مبنی حل آج کے ڈیجیٹل دور میں بہت ضروری: وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس

ممبئی: چیف منسٹر دیویندر فڑنویس نے ہدایت دی ہے کہ ریاست میں صحت عامہ کی خدمات کو زیادہ مؤثر، تیز رفتار اور عوام پر مبنی بنانے کے لیے مصنوعی ذہانت (اے آئی) ٹیکنالوجی کو مؤثر طریقے سے استعمال کیا جانا چاہیے۔

وہ 'ورشا' سرکاری رہائش گاہ پر منعقدہ محکمہ صحت عامہ کے جائزہ اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔ اجلاس میں 'سماگرا' تنظیم کی جانب سے صحت عامہ کی خدمات کو مضبوط بنانے کے حوالے سے تفصیلی پریزنٹیشن دی گئی۔ اس موقع پر صحت عامہ کے وزیر پرکاش ابیٹکر موجود تھے۔ چیف منسٹر مسٹر فڑنویس نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی کے صحیح استعمال سے صحت خدمات کا معیار بہتر ہوگا، علاج زیادہ درست اور بروقت ہوگا اور صحت کی سہولیات دیہی اور دور دراز علاقوں کے شہریوں تک مؤثر طریقے سے پہنچائی جا سکتی ہیں۔ انہوں نے وضاحت کی کہ صحت کے نظام کی ڈیجیٹائزیشن اور اے آئی پر مبنی حل آج کے ڈیجیٹل دور میں بہت ضروری ہیں۔ ان میں صحت کے اداروں کی اسٹار ریٹنگ، صحت کی خدمات کی جائزہ رپورٹ، ہیلتھ ہیلپ لائن، ہیلتھ ورکرز کی تربیت اور خدمات کے معیار کا باقاعدہ جائزہ جیسے اقدامات شامل تھے۔ فڑنویس نے کہا کہ یہ اقدامات صحت کی خدمات میں شہریوں کا اعتماد مضبوط کریں گے۔ میٹنگ کے دوران 'آپلے گاوں، آروگیہ سمپن گاوں' اسکیم، فالج کی دیکھ بھال، سکیل سیل کی بیماری کے علاج، میڈیکل افسروں کی بھرتی کے عمل کو آسان بنانے، میڈیکل افسروں کے اعزازیہ میں اضافہ، اور کانٹریکٹ ملازمین کو تیز رفتاری سے قومی صحت مشن میں باقاعدہ شامل کرنے سے متعلق مطالبات کیے گئے۔ اس کے علاوہ وہاں موجود افسران نے آیوش ڈائریکٹر، ٹریننگ ڈائریکٹر اور نرسنگ سیکٹر میں نئے عہدے بنانے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ ان تمام مسائل کا مثبت جواب دیتے ہوئے، وزیر اعلیٰ فڑنویس نے یقین دلایا کہ حکومت ریاست میں صحت کی خدمات کو مزید مستحکم کرنے کے لیے تمام ضروری تعاون فراہم کرے گی۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت صحت کے شعبے میں افرادی قوت، انفراسٹرکچر اور ٹیکنالوجی کو مربوط کر کے طویل مدتی بہتری پر توجہ دے گی۔ میٹنگ میں محکمہ صحت عامہ کے سکریٹری ڈاکٹر نپن ونائک، سکریٹری ای رویندرن، میڈیکل ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے سکریٹری دھیرج کمار، چیف منسٹر کے سکریٹری شریکر پردیشی، ہیلتھ سروس کمشنر ڈاکٹر کادمبری بلکاوڑے، ہیلتھ ڈائرکٹر ڈاکٹر نتن امباڈیکر، سماگرا سنستھا کے نمائندے گورو گوئل اور محکمہ صحت عامہ کے سینئر افسران موجود تھے۔

جلگاؤں کے چالیس گاؤں میں لاپتہ 9 سالہ بچی کی لاش کنویں سے برآمد

جلگاؤں (یو این آئی) مہاراشٹر کے جلگاؤں ضلع کے چالیس گاؤں تعلقہ میں ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں پانچ دن سے لاپتہ 9 سالہ بچی کی لاش منگل کی صبح ایک کنویں سے برآمد ہوئی۔ یہ کنواں شوارا، ترواڈے گاؤں میں گنیش گاروڈ کے کھیت میں واقع ہے۔ مہلوکہ کی شناخت دھن شری اُمیش شندے (9) ساکن ترواڈے گاؤں، چالیس گاؤں تعلقہ کے طور پر کی گئی ہے۔ دھن شری 12 دسمبر سے لاپتہ تھی، جس کے بعد پولیس نے اس کی تلاش کے لیے بڑے پیمانے پر مہم شروع کی تھی۔ گزشتہ پانچ دنوں کے دوران جلگاؤں کی لوکل کرائم برانچ سمیت پولیس کی دس ٹیمیں ترواڈے گاؤں اور اس کے اطراف کے علاقوں میں بچی کی تلاش میں مصروف تھیں۔ پولیس نے اس دوران ڈرون کیمروں کا بھی استعمال کیا۔ تاہم منگل کی صبح اس کی لاش ایک کنویں سے ملی۔ پولیس کے مطابق دھن شری نے اسکول میں اپنی ٹیچر کے پرس سے کچھ رقم نکالی تھی، جس پر ٹیچر نے اسے معاملے کی وضاحت کے لیے اپنے والد کو اسکول لانے کو کہا تھا۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی خوف کی وجہ سے بچی 12 دسمبر کو کلاس کے بعد گھر نہیں گئی، جس کے بعد اس کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی گئی تھی۔ تحقیقات کے دوران پولیس کو بچی کا اسکول بیگ اس کھیت میں ملا، جو اس کنویں سے تقریباً 100 میٹر کے فاصلے پر واقع ہے جہاں اس کی لاش برآمد ہوئی۔ ابتدائی طور پر یہ کہا جا رہا ہے کہ دھن شری نے خوف کے باعث خودکشی کی ہو، تاہم پولیس نے واضح کیا ہے کہ واقعے کے تمام پہلوؤں کی باریک بینی سے جانچ کی جا رہی ہے اور حتمی نتیجہ تفتیش مکمل ہونے کے بعد ہی سامنے آئے گا۔

بیڑ میں خوفناک سڑک حادثہ

جیپ اور کار کی آمنے سامنے ٹکر، تین افراد موقع پر ہلاک، دو زخمیوں

بیڑ (یو این آئی) مہاراشٹر کے بیڑ ضلع میں پیر کی دیر رات جیپ اور کار کے درمیان آمنے سامنے ہونے والی شدید ٹکر میں تین افراد کی موت ہو گئی جبکہ دو دیگر شدید زخمی ہو گئے، پولیس نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ یہ المناک حادثہ رات تقریباً ساڑھے دس بجے امبہ جوگائی-لاتور شاہراہ پر برداپور چوراہے کے قریب پیش آیا۔ پولیس کے مطابق بیڑ سے لاتور کی سمت جانے والی ایک جیپ مخالف سمت سے آنے والی کار سے براہِ راست ٹکرا گئی، جس کے نتیجے میں زوردار تصادم ہوا۔ حادثے میں کار میں سوار تینوں افراد موقع پر ہی ہلاک ہو گئے۔ متوفین کی شناخت لاتور ضلع کے رہائشیوں کے طور پر کی گئی ہے۔ جبکہ جیپ میں سوار دو افراد کو شدید چوٹیں آئیں۔ حادثے کے فوراً بعد ریسکیو کارروائی عمل میں لائی گئی اور زخمیوں کو فوری طور پر لاتور کے ایک اسپتال میں داخل کرایا گیا جہاں ان کا ہنگامی علاج جاری ہے

ایڈیشنل میونسپل کمشنر ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی نے ممبئی فائر ڈپارٹمنٹ کی فائر سیفٹی بیداری گاڑی کا معائنہ کیا

ممبئی: ممبئی میٹروپولیٹن ریجن میں اسکولوں، اسپتالوں، مالز، صنعتی اور تجارتی کمپلیکسوں، گنجان آباد علاقوں اور دیگر عوامی مقامات کا ذاتی دورہ کرنے، شہریوں کو آگ سے بچاؤ کے اقدامات کے بارے میں آگاہ کرنے اور آگ سے حفاظت کے بارے میں عوامی بیداری بڑھانے کے مقصد سے، برہن ممبئی میونسپل کارپوریشن کے ممبئی فائر ڈیپارٹمنٹ نے فائر سیفٹی ایجوکیشن وین تیار کی ہے۔ ایڈیشنل میونسپل کمشنر (سٹی) ڈاکٹر (مسز) اشونی جوشی نے فائر سیفٹی ایجوکیشن وین کا معائنہ کیا۔ آگ لگنے کے واقعات کے پیش نظر آگ لگنے سے قبل ضروری احتیاطی تدابیر، آگ لگنے کے بعد مناسب اور سائنسی ردعمل اور ہنگامی صورت حال میں فوری مدد حاصل کرنے کے عمل کو اس اقدام کے ذریعے شہریوں کو آسان اور قابل فہم انداز میں سمجھا جائے گا۔

مالی سال 27 میں ہندوستان کی جی ڈی پی کی شرح نمو 7.5 فیصد تک پہنچنے کی توقع

ممبئی: ہندوستان کی اقتصادی ترقی کی رفتار آنے اور آنے والے سالوں میں مضبوط رہنے کی توقع ہے، مالی سال 27 میں جی ڈی پی کے 5.7 فیصد تک بڑھنے کا امکان ہے، یہاں تک کہ افراط زر قابو میں رہتا ہے۔ ایکسز بینک کے چیف اکانومسٹ اور ایکسز کیپیٹل میں گلوبل ریسرچ کے سربراہ نیلکنتھ مشرا کی تصنیف کردہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ہندوستان افراط زر کے دباؤ کو متحرک کیے بغیر اپنے طویل مدتی رجحان سے زیادہ تیزی سے ترقی کر سکتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ معیشت میں اب بھی کافی غیر استعمال شدہ صلاحیت، یا سست ہے، جو ترقی کو آسانی سے بڑھنے دیتی ہے۔ ایکسز بنک توقع کرتا ہے کہ ہندوستان زیادہ تر عالمی ساتھیوں سے زیادہ تیزی سے ترقی کرے گا اور مارکیٹ کی توقعات سے بھی زیادہ، اسے دنیا کی سب سے تیزی سے ترقی کرنے والی بڑی معیشت بناتا ہے۔

80 ہزار ادا کیے گئے پھر بھی عدالت میں مقدمہ درج نہیں کیا گیا

وکیل کی حرکت سے پریشان شخص نے خود کو آگ لگالی

ممبئی: پیر کی شام اس وقت سنسنی پھیل گئی جب ایک شخص نے ممبئی ہائی کورٹ کے احاطے کے باہر خود کو آگ لگا کر خودکشی کی کوشش کی۔ پولیس اور راہگیروں نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر آگ پر قابو پالیا اور اس شخص کو تشویشناک حالت میں ہسپتال پہنچایا۔ پولیس کے مطابق واقعہ میں شخص تقریباً 50 فیصد جھلس گیا۔ زخمی شخص کی شناخت پرکاش ساونت کے طور پر کی گئی ہے جو کونکن علاقہ کے سندھودرگ ضلع کے کنکاولی کا رہنے والا ہے۔ اس کے جسم کا تقریباً 50 فیصد حصہ جھلس گیا۔ یہ واقعہ پیر کی شام کو پیش آیا، جب ہائی کورٹ ٹریفک سے بھری ہوئی تھی۔ اچانک آگ کے شعلے اس شخص کے جسم کو لپیٹ میں لے گئے جس سے تماشائیوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ چند ہی لمحوں میں پولیس اور شہری جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور پانی اور دیگر دستیاب وسائل سے آگ پر قابو پالیا۔ پرکاش ساونت کو فوری طور پر جنوبی ممبئی کے ایک سرکاری اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے تصدیق کی کہ ان کے جسم کا تقریباً 50 فیصد حصہ جھلس چکا ہے۔ اس وقت ان کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت مستحکم بتائی جاتی ہے، حالانکہ ڈاکٹران کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ ابتدائی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ یہ واقعہ ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کے تنازع کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔ پولیس کے مطابق، پرکاش ساونت نے مبینہ طور پر ہائی کورٹ میں مقدمہ دائر کرنے کے لیے ایک وکیل کو 80,000 روپے ادا کیے تھے۔ الزام ہے کہ منظور شدہ رقم حاصل کرنے کے باوجود وکیل نے عدالت میں مقدمہ دائر نہیں کیا جس سے ساونت ذہنی پریشانی کا شکار ہو گئے۔ بتایا جاتا ہے کہ مقدمہ درج کرنے میں طویل تاخیر اور مقدمہ کرنے میں مسلسل پریشانیاں اس کے احساس خیانت کا سبب تھیں۔ اسی تناؤ اور مایوسی کی وجہ سے اس نے ہائی کورٹ کے باہر خودکشی کرنے کی کوشش کی۔ تھانہ آزاد میدان نے معاملے کی تفتیش شروع کر دی ہے۔

تھانے میں گھوڑ بندر روڈ پر ٹرک الٹ گیا

سڑک کی خراب حالت پر شہریوں کا احتجاج

تھانے (یو این آئی) مہاراشٹر کے تھانے شہر میں منگل کے روز گھوڑ بندر روڈ پر گائمکھ چوپاٹی کے قریب ایک ٹرک الٹ گیا، تاہم اس حادثے کے باوجود اس مصروف شاہراہ پر ٹریفک کی آمد و رفت معمول کے مطابق جاری رہی، پولیس نے یہ اطلاع دی۔

تھانے پولیس نے حادثے کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس واقعے کے باعث ٹریفک میں کوئی بڑی رکاوٹ پیدا نہیں ہوئی۔ پولیس ڈیپارٹمنٹ کے سرکاری سوشل میڈیا ہینڈل پر جاری پیغام میں کہا گیا کہ ٹرک کے الٹنے کے باوجود سڑک کی دو لینز فعال رہیں اور گاڑیاں بغیر کسی بڑی مشکل کے گزرتی رہیں۔ یہ حادثہ گھوڑ بندر روڈ کے گائمکھ گھاٹ سیکشن میں پیش آیا، جو اکثر حادثات، گاڑیوں کی خرابی اور سست رفتار ٹریفک کے لیے جانا جاتا ہے۔ عہدیداروں اور مقامی باشندوں کے مطابق اس کی وجوہات میں ڈھلوان سڑک، ناہموار سطح اور ادھورے مرمتی کام شامل ہیں، جس کی وجہ سے سڑک کی مؤثر چوڑائی کم ہو گئی ہے۔ یہ واقعہ ایسے وقت پیش آیا ہے جب حال ہی میں مقامی شہریوں نے گھوڑ بندر روڈ کی خراب حالت کے خلاف احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ ہفتہ کی شام رہائشیوں نے مشعل یاترا نکال کر فوری مرمت اور حفاظتی اقدامات کا مطالبہ کیا تھا۔ مظاہرین نے مستقل ٹریفک جام، تنگ لینز، میٹرو تعمیراتی کاموں سے اڑتی دھول، سروس روڈ پر جاری کام اور حادثات میں اضافے کو اپنی تشویش کی بڑی وجوہات قرار دیا۔ گھوڑ بندر روڈ ممبئی، ٹھانے اور میرا-بھائندر کو جوڑنے والی ایک اہم شاہراہ ہے جس پر نجی اور تجارتی گاڑیوں کی بھاری آمد و رفت رہتی ہے۔

پالگھر میں پنچایت اہلکار کو دھمکانے کے کیس میں سزا

دو افراد مجرم قرار، عدالت نے انہیں سرکاری ملازم پر حملہ اور جان بوجھ کر توہین کے سنگین الزامات سے بری کر دیا

پالگھر (یو این آئی) پالگھر کی ایک عدالت نے سال 2018 میں خاتون گرام سیویکا کو دھمکانے اور اس کی املاک کو نقصان پہنچانے کے معاملے میں دو افراد کو مجرم قرار دیتے ہوئے سزا سنائی ہے، تاہم عدالت نے انہیں سرکاری ملازم پر حملہ اور جان بوجھ کر توہین کے سنگین الزامات سے بری کر دیا۔ ایڈیشنل سیشن کورٹ کے جج اے آر رہانے نے یکم دسمبر کو سنائے گئے فیصلے میں، جس کی کاپی آج مہیا کرائی گئی ہے، جے شری جگن دھنوا اور شیو داس گنگا رام تمباڈی کو تعزیراتِ ہند کی دفعات 506 (مجرمانہ دھمکی) اور 427 (نقصان پہنچانا) کے تحت قصوروار ٹھہرایا۔ تاہم عدالت نے دفعات 353 (سرکاری ملازم کو فرائض کی انجام دہی سے روکنے کے لیے حملہ یا طاقت کا استعمال) اور 504 (جان بوجھ کر توہین) کے الزامات سے انہیں بری کر دیا۔ عدالت نے اس بات کا مشاہدہ کرتے ہوئے کہ ملزمان کو جیل بھیجنا ضروری نہیں ہے، ہر ایک پر پانچ ہزار روپے جرمانہ عائد کیا۔ عدالت نے حکم دیا کہ مجموعی جرمانے کی رقم میں سے سات ہزار روپے بطور معاوضہ شکایت کنندہ کو ادا کیے جائیں۔ عدالتی حکم کی نقل پیر کے روز دستیاب ہوئی۔ استغاثہ کے مطابق یہ واقعہ 25 ستمبر 2018 کو پیش آیا، جب پالگھر ضلع کے خارشیت گاؤں میں گرام سیویکا ایک رہائشی اسکیم کے لیے سروے کر رہی تھیں۔ الزام ہے کہ ملزمان نے فائدہ حاصل کرنے والوں کی فہرست میں اپنے نام شامل نہ ہونے پر ان سے بحث کی اور بدسلوکی کی۔ مزید یہ بھی الزام تھا کہ شیو داس تمباڈی نے ان کا موبائل فون چھین کر اسے نقصان پہنچایا۔ فیصلہ سناتے ہوئے عدالت نے کہا کہ استغاثہ یہ ثابت کرنے میں ناکام رہا کہ واقعے کے وقت شکایت کنندہ قانونی طور پر سرکاری فرائض انجام دے رہی تھیں، جو دفعہ 353 کے اطلاق کے لیے ضروری شرط ہے۔ عدالت نے یہ بھی نوٹ کیا کہ شکایت کنندہ نے مبینہ طور پر کہے گئے توہین آمیز الفاظ کی واضح تفصیل پیش نہیں کی، جس کی وجہ سے دفعہ 504 کے تحت جرم ثابت نہیں ہو سکا۔ تاہم عدالت نے یہ قرار دیا کہ مجرمانہ دھمکی اور نقصان پہنچانے کے الزامات کے لیے شواہد کافی ہیں۔ عدالت نے وضاحت کی کہ دفعہ 427 کے تحت جرم ثابت کرنے کے لیے یہ ضروری نہیں کہ نقصان پہنچائی گئی چیز متاثرہ شخص کی ملکیت ہو، بلکہ یہ کافی ہے کہ وہ چیز اس کے قبضے میں ہو۔ انہی بنیادوں پر عدالت نے دونوں ملزمان کو دفعات 506 اور 427 کے تحت مجرم قرار دیتے ہوئے مالی جرمانہ عائد کیا۔

کرجت-پنویل لوکل ٹرین سروس جلد شروع ہونے کا امکان

کیراولی-ونجالے گاؤں کے قریب 300 میٹر لمبی یہ نئی سرنگ مکمل ہو گئی ہے

ممبئی/رائے گڑھ: کرجت-پنویل ریلوے لائن کا کئی سالوں سے انتظار ہے۔ آخر کار، مضافاتی مقامی خدمات جلد ہی کرجت-پنویل روٹ پر دستیاب ہوں گی۔ کرجت-پنویل راستے کے لیے پہاڑ کو کاٹ کر ایک سرنگ بنائی گئی ہے۔ اس روٹ پر کافی عرصے سے کام جاری ہے۔ اب، کیراولی-ونجالے گاؤں کے قریب 300 میٹر لمبی یہ نئی سرنگ مکمل ہو گئی ہے۔ اس سرنگ میں ٹریک بچھانے کا کام اب زیر التوا ہے۔ ٹنل کی کامیابی سے تکمیل کے بعد اس راستے کی ایک بڑی رکاوٹ دور ہو گئی ہے۔

2005 میں بنائی گئی پرانی ہالیوالی سرنگ نازک تھی اور پتھر گرنے کا خطرہ تھا۔ اس لیے یہ راستہ ریلوے اور لوکل ٹرینوں کے لیے غیر محفوظ تھا۔ اس لیے سنٹرل ریلوے نے پنویل-کرجت کے درمیان ایک نیا اور محفوظ راستہ بنانے کا فیصلہ کیا۔ یہ پروجیکٹ چوک سے کرجت تک بالکل نئے راستے اور پنویل سے چوک تک پرانے راستے کا استعمال کرتے ہوئے تیار کیا جا رہا ہے۔ اس نئے راستے میں کرجت تعلقہ کے کیراولی اور ونجلے گاؤں کی سرحد پر بنائی گئی ایک بڑی سرنگ شامل ہے۔ یہ سرنگ ڈبل لین کے لیے کافی جگہ کے ساتھ بنائی گئی ہے۔ اسے مستقبل میں ٹریفک میں اضافے کو ایڈجسٹ کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ سرنگ کا ایک سرا کیراولی گاؤں میں ہے، جب کہ دوسرا ونجلے گاؤں میں ہے۔ اس سرنگ کے بعد، کرجت-کلیان اسٹیٹ ہائی وے شروع ہوتی ہے، جس پر پہلے ہی ایک فلائی اوور بنایا گیا ہے۔ اس لیے اس نئے ریلوے روٹ سے روڈ ٹریفک میں کوئی خلل نہیں پڑے گا۔ ٹنل کی تعمیر مکمل ہو چکی ہے اور ٹریک تیار ہے۔ لہٰذا، کرجت-پنویل ریلوے روٹ اب مضافاتی خدمات کے لیے تیار ہے۔ ٹنل کا سٹرکچرل کام مکمل ہو چکا ہے اور ٹریک بچھایا جا چکا ہے۔ نتیجتاً، کرجت-پنویل ریلوے روٹ اب لوکل سروس کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

باغپت: سڑک حادثے میں ہیڈ کانسٹیبل سمیت دو کی موت

باغپت: (یواین آئی) اتر پردیش کے ضلع باغپت کے سنگھاولی اہیر تھانے پر تعینات ایک ہیڈ کانسٹیبل سمیت دو افراد کی سڑک حادثے میں موت ہو گئی، جبکہ دیگر 3 افراد زخمی ہو گئے۔ پولیس ذرائع نے منگل کو بتایا کہ ڈولا پولیس چوکی پر تعینات ہیڈ کانسٹیبل راہل کمار اور کانسٹیبل کوشل شرما پیر کی دیر رات تقریباً دو بجے ضلع میرٹھ میں چھاپہ مار کر واپس لوٹ رہے تھے۔ ان کے ساتھ بسود گاؤں کے رہنے والے اظہر الدین، گڈو اور طیب بھی تھے۔ بتایا گیا کہ جیسے ہی ان کی کار میرٹھ-باغپت روڈ پر جانی نہر کے نزدیک پہنچی، اسی وقت ان کی کار بے قابو ہو کر ہنڈن ندی میں جا گری۔ اس حادثے میں تمام لوگ شدید طور پر زخمی ہو گئے۔ منگل کی علی الصبح تقریباً 4 بجے زخمی گڈو کو ہوش آیا اور اس نے سڑک حادثے کی اطلاع اپنے اہل خانہ اور پولیس ہیلپ لائن نمبر پر دی۔ اطلاع ملنے پر باغپت کی بالینی، سنگھاولی اہیر اور میرٹھ کی جانی تھانہ پولیس جائے حادثہ پر پہنچی۔

استحقاق کمیٹی کا مقصد سزا دینا نہیں، جمہوری اقدار برقرار رکھنا ہے

کمیٹی مقننہ کے وقار، حقوق اور حدود کے تحفظ کا ایک طاقتور ذریعہ ہے: ستیش مہانا

لکھنؤ:(یواین آئی) اتر پردیش اسمبلی کے اسپیکر ستیش مہانا نے کہا ہے کہ اسمبلی کی استحقاق کمیٹی کا جمہوری نظام میں انتہائی اہم مقام ہے۔ یہ کمیٹی مقننہ کے وقار، حقوق اور حدود کے تحفظ کا ایک طاقتور ذریعہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ کمیٹی کا مقصد کسی کو سزا دینا نہیں، بلکہ ایوان کے وقار اور جمہوری اقدار کو برقرار رکھنا ہے۔ منگل کو استحقاق کمیٹی کی افتتاحی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ کمیٹی کو اپنی ذمہ داریوں کو پوری آئینی حدود، شفافیت اور ضابطوں کے ساتھ نبھانا چاہیے، تاکہ کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا غیر ضروری تنازعہ کی صورت حال پیدا نہ ہو۔ انہوں نے کمیٹی کے اراکین سے توقع ظاہر کی کہ تمام فیصلے توازن، عقل مندی اور غیر جانبداری کے ساتھ لیے جائیں گے۔ مہانا نے کہا کہ کمیٹی کے کاموں پر کسی کو کوئی اعتراض نہیں ہے، لیکن یہ ضروری ہے کہ تمام عوامی نمائندے اور متعلقہ فریق اپنے حقوق کا استعمال مقررہ حدود کے اندر کریں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں حقوق کے ساتھ ساتھ ذمہ داریوں کی بھی اتنی ہی اہمیت ہے۔ اگر حقوق کا استعمال حدود میں رہ کر کیا جائے، تبھی جمہوری ادارے مضبوط بنتے ہیں۔ اسمبلی اسپیکر نے کہا کہ کسی بھی ادارے یا شخص کو ایسی زبان یا رویے سے گریز کرنا چاہیے، جس سے اسمبلی کے وقار پر سوالیہ نشان لگے۔ ایوان کا وقار تمام عوامی نمائندوں کی اجتماعی ذمہ داری ہے اور اس کا تحفظ کرنا ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام عوامی نمائندے عوام کے تئیں جواب دہ ہیں۔ عوام نے جن توقعات اور اعتماد کے ساتھ اپنے نمائندوں کا انتخاب کیا ہے، ان پر کھرا اترنا ہماری سب سے بڑی ترجیح ہونی چاہیے۔ اسمبلی اور اس کی کمیٹیاں جمہوریت کی ریڑھ کی ہڈی ہیں اور ان کا احترام برقرار رکھنا ضروری ہے۔ ستیش مہانا نے کمیٹی کے اراکین سے تحمل، صبر اور حدود کے ساتھ کام کرنے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ استحقاق کمیٹی کا مقصد سزا دینا نہیں بلکہ نظام کے وقار کو برقرار رکھنا اور جمہوری اقدار کو مزید مضبوط کرنا ہے۔ اس موقع پر پرنسپل سیکریٹری اسمبلی پردیپ کمار دوبے سمیت اسمبلی کے دیگر سینئر افسران اور ملازمین بھی موجود رہے۔

سرکاری اسپتالوں میں ملازمین کی حاضری پر حکومت کا بڑا فیصلہ

ریاست کے تمام سرکاری صحت اداروں میں اب بایومیٹرک حاضری نظام لازمی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش کے سرکاری اسپتالوں میں ملازمین کی حاضری کے معاملے پر یوگی حکومت نے ایک بڑا اور سخت فیصلہ لیا ہے۔ ریاست کے تمام سرکاری صحت اداروں میں اب بایومیٹرک حاضری نظام کو لازمی قرار دے دیا گیا ہے۔ یہ فیصلہ سرکاری اسپتالوں میں ملازمین کی بروقت موجودگی اور کام کے تئیں ان کی جوابدہی کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔ ضلع اسپتال، خواتین اسپتال، کمیونٹی ہیلتھ سینٹر (سی ایچ سی)، پرائمری ہیلتھ سینٹر (پی ایچ سی)، اس کے علاوہ، طبی و صحت محکمے کے تحت آنے والے تمام دیگر ادارے شامل ہیں۔ جاری کردہ حکم کے مطابق بایومیٹرک حاضری نظام کو سختی سے نافذ کیا جائے گا۔ سب سے اہم ہدایت یہ ہے کہ بایومیٹرک حاضری کے بغیر کسی بھی افسر یا ملازم کو تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی جائے گی۔

حکومت کھانسی سیرپ کے ملزمان کو بچا رہی ہے: اکھلیش

لکھنؤ (یواین آئی) سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے قومی صدر اکھلیش یادو نے کہا ہے کہ اتر پردیش میں بدعنوانی عروج پر ہے اور امن و امان کا نظام مکمل طور پر درہم برہم ہو چکا ہے۔ انہوں نے کھانسی کے سیرپ کے معاملے کو بڑا گھپلہ قرار دیتے ہوئے کہا کہ زہریلے سیرپ سے کئی لوگوں کی جان چلی گئی، لیکن حکومت ملزمان کو بچانے میں لگی ہے۔ ان کا الزام ہے کہ تقریباً 700 جعلی کمپنیوں کے ذریعے ہزاروں کروڑ روپے کا غیر قانونی کاروبار ہوا، پھر بھی کارروائی نہیں ہوئی۔ افسران میں اتنا ڈر ہے کہ ملزم کے گھروں کی ویلیویشن تک نہیں کی جا رہی۔ منگل کو پارٹی کی طرف سے جاری بیان میں مسٹر اکھلیش یادو نے ایس آئی آر کے حوالے سے کہا کہ بی جے پی ووٹ کٹوانے کے لیے یہ عمل چلا رہی ہے اور عام عوام کو پریشان کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایس آئی آر میں آدھار کارڈ تک کو نہیں مانا جا رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اگر چار کروڑ ووٹ کٹے ہیں تو ہر اسمبلی میں بی جے پی کے تقریباً 84 ہزار ووٹ کٹے ہوں گے، جس سے صاف ہے کہ بی جے پی ابھی سے ہار چکی ہے۔ بی جے پی کی سیاست پر طنز کرتے ہوئے مسٹر اکھلیش

یادو نے کہا کہ جو دوسروں کے لیے گڑھا کھودتا ہے، وہی خود اس میں گرتا ہے۔ بی جے پی منفی اور فرقہ وارانہ سیاست کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی بھگوانوں اور عظیم شخصیات کو صرف نعرے اور سلوگن تک محدود رکھتی ہے، ان کے خیالات پر نہیں چلتی۔ اتر پردیش میں فرقہ وارانہ زبان کو عوام قبول نہیں کرے گی۔

حکومت مہاتما گاندھی کے نام پر چلنے والی اسکیموں کا نام تبدیل کر رہی ہے

لکھنؤ: (یواین آئی) منریگا کا نام بدلنے کی کانگریس کی مخالفت کے بعد اب سماجوادی پارٹی (ایس پی) کے صدر اکھلیش یادو نے الزام لگایا ہے کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) حکومت بابائے قوم مہاتما گاندھی کے نام پر چلنے والی اسکیم کا نام بدل رہی ہے۔ یادو نے منگل کو کہا کہ بابائے قوم مہاتما گاندھی نے ملک کو آزادی دلانے میں سب سے بڑا کردار ادا کیا ہے اور ملک کی روح کو جگانے کا کام کیا لیکن جن کے اندر روح نہیں ہے وہ نہ تو مہاتما پر یقین رکھتے ہیں اور نہ ہی پرماتما پر۔ جن مہاتما گاندھی نے زندگی بھر سچائی کی لڑائی لڑی، انہیں وہ منفی لوگ کیسے مان سکتے ہیں، جن کی ہر بات جھوٹی ہے۔ یہ سچائی بنام جھوٹ کا غلط استعمال کرنے والوں کے درمیان کی کشمکش ہے۔

کانپور میں برازیلین خاتون سیاح کی مشتبہ حالت میں موت

دوستوں کے ساتھ متھرا سے مغربی بنگال جانے کے دوران ہوا واقعہ

کانپور دیہات: (پی این ایس) اتر پردیش کے کانپور میں اکبر پور کوتوالی حلقے میں ایک برازیلین خاتون سیاح کی مشتبہ حالات میں موت ہو گئی۔ خاتون دو دیگر غیر ملکی ساتھیوں کے ساتھ ٹیکسی کے ذریعے متھرا سے مغربی بنگال جا رہی تھی کہ راستے میں اس کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی۔ بتایا جا رہا ہے کہ ٹیکسی ڈرائیور پٹرول لینے کے لیے ایک پٹرول پمپ پر رکا تھا۔ اس واقعہ سے کہرام مچ گیا۔ لوگوں نے فوری طور پر اس کی اطلاع پولیس کو دی۔ پولیس کے مطابق خاتون کو مبینہ طور پر دل کا دورہ پڑا۔ اسے فوری طور پر علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے جانچ کے دوران اسے مردہ قرار دے دیا۔ اس کے ساتھ سفر کرنے والے دو دیگر غیر ملکیوں افراد کی حالت بھی گھبراہٹ اور صدمے کی وجہ سے بگڑ گئی۔ دونوں ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ خاتون کے ساتھ آنے والے غیر ملکی مسافروں نے بیرون ملک اپنے اہل خانہ کو واقعے کی اطلاع دی۔ اکبر پور صدر کی ایس ڈی ایم نیلما یادو نے کہا کہ برازیل کی خاتون مسافر کی شناخت سلجیا کے طور پر ہوئی ہے۔ سفارت خانے کو واقعے کی اطلاع دے دی گئی ہے۔ ایک فرانزک ٹیم کو جائے وقوع پر بلایا گیا ہے۔ پولیس اور فرانزک ٹیمیں خاتون کی موت کی وجہ کی تحقیقات کر رہی ہیں۔ پولیس ٹیکسی ڈرائیور اور وہاں موجود مسافروں سے کئی نکات پر پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ ایس ڈی ایم نیلما یادو نے کہا کہ خاتون کی لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے اور سفارت خانے کی ہدایت کے مطابق مزید کارروائی کرنے کی تیاریاں کی جا رہی ہیں۔ برازیلین شہری سلجیا نے اپنے ایک مرد اور خاتون دوست کے ساتھ متھرا سے مغربی بنگال کا سفر کر رہی تھی۔ اس کے دوستوں کا تعلق برازیل اور روس سے ہے۔

دو انسپکٹروں سمیت 6 پولیس اہلکار معطل

بساری دیوی مندر کے پاس مورتیاں پھینکے جانے کا معاملہ

فرخ آباد: (پی این ایس) اتر پردیش کے فرخ آباد ضلع میں بساری دیوی مندر کے پاس مورتیوں کو پھینکے جانے کے معاملے میں پولیس نے سخت کارروائی کی ہے۔ پولیس نے اس واقعے میں نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی ہے اور ڈیوٹی میں غفلت برتنے پر دو انسپکٹرز سمیت چھ پولیس اہلکاروں کو معطل کر دیا گیا ہے۔ شکایت کنندہ اتل ڈکشٹ (صدر بساری دیوی سیوا سمیتی) کی شکایت کے بعد میرا پور پولیس اسٹیشن آفیسر راجیو پانڈے نے نامعلوم افراد کے خلاف ایف آئی آر درج کی ہے۔ شکایت میں کہا گیا ہے کہ اتوار کو دھمایاترا میں شریک کچھ لوگوں نے مورتیوں کو اٹھا کر پھینک دیا۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پر وائرل ہوئی، جس میں کچھ بدھ راہبوں کو دوسروں کو اکساتے ہوئے دکھایا گیا، جب کہ نوجوان ویڈیو بناتے اور تالیاں بجاتے نظر آئے۔ واقعہ کے وقت پولیس بھی جائے وقوعہ پر تعینات تھی۔ تھانہ انچارج آفیسر راجیو پانڈے نے بتایا کہ وائرل ویڈیو کی بنیاد پر مجرموں کی شناخت کی جا رہی ہے، اور جلد ہی مزید کارروائی کی جائے گی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ آرتی سنگھ نے ڈیوٹی میں لاپرواہی برتنے پر فوری اثر کے ساتھ ٹیلے پر تعینات دو سب انسپکٹر (انسپکٹر)، ایک کلرک اور تین کانسٹیبلوں کو معطل کر دیا۔ جن پولیس اہلکاروں کو معطل کیا گیا ہے ان میں سب انسپکٹر مہندر پرتاپ سنگھ، سب انسپکٹر دھنی رام، دیوان پریم پرکاش، کانسٹیبل امیت کمار، کانسٹیبل ستیندر سنگھ، خاتون کانسٹیبل لولی اپادھیائے شامل ہیں۔

'یہ خاتون کی عزت پر حملہ ہے: اقرا حسن

مسلم ڈاکٹر کا حجاب کھینچنے پر نتیش کمار کو بنایا ہدف تنقید

مرادآباد: (پی این ایس) حجاب کی توہین اور اقلیتوں کے استحصال کی خبروں کے درمیان بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ ایک سرکاری پروگرام کے دوران مسلم خاتون کا حجاب کھینچنے پر بڑا تنازعہ ہو گیا ہے۔ اس سلسلے میں سماج سے لے کر سیاسی حلقوں تک وزیر اعلیٰ کے رویے کی مذمت کی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ پیر کے روز کا بتایا جا رہا ہے جب پٹنہ میں بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے رویئے کی وجہ سے ایک بار پھر تنازعات میں پھنس گئے۔ انہوں یہاں منعقد ایک سرکاری پروگرام میں مسلم خاتون ڈاکٹر کا حجاب کھینچ دیا جس کے بعد ان کے سلوک کی تنقید کا طوفان آ گیا۔ اس پورے تنازعہ پر اتر پردیش کے کیرانہ سے سماجوادی پارٹی کی ممبر پارلیمنٹ اقرا حسن نے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے ذریعہ مسلم خاتون کا حجاب کھینچتے ہوئے ویڈیو سوشل میڈیا پر تیزی سے وائرل ہو رہی ہے۔ سماجوادی پارٹی کی ایم پی نے اسے بے حد شرمناک واقعہ قرار دیا اور کہا کہ اس طرح سر عام خاتون کا حجاب کھینچنا اس کی عزت پر حملہ ہے۔ وزیر اعلیٰ کے اس رویہ سے ریاست میں خواتین کی حفاظت پر سوال اٹھ رہے ہیں۔ ایس پی ایم پی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر لکھا، 'شرمناک! ایک خاتون ڈاکٹر کا حجاب کھینچنا اس کے وقار اور مذہبی شناخت پر براہ راست حملہ ہے۔ وائرل ویڈیو اس وقت کا ہے جب پیر کے روز پٹنہ میں آیوش ڈاکٹروں کو تقرری نامے تقسیم کیے جا رہے تھے۔ اسی دوران جب ایک خاتون ڈاکٹر اپنا

تقرری نامہ لینے پہنچی تو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے سب کے سامنے اس کا حجاب نیچے کھینچ دیا۔ یہ ویڈیو راشٹریہ جنتا دل پارٹی کی جانب سے سوشل میڈیا پر شیئر کیا گیا ہے۔ آر جے ڈی نے اس ویڈیو کو شیئر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کے رویے پر سوال اٹھائے اور کہا کہ نتیش جی کو کیا ہو گیا ہے؟ ان کی ذہنی حالت اب قابل رحم حالت میں پہنچ چکی ہے۔ وہ 100 فیصد سنگھی ہو گئے ہیں۔

میڈیکل کالجوں میں سہولیات مزید ہوں گی بہتر

اسپتالوں کو جدید آلات سے لیس کیا جا رہا ہے: برجیش پاٹھک

لکھنؤ: (یواین آئی) اتر پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ برجیش پاٹھک نے کہا کہ ریاست کی صحت خدمات کو نئی رفتار دینے کے لیے مسلسل کوششیں کی جا رہی ہیں۔ اسپتالوں کو جدید آلات سے لیس کیا جا رہا ہے، ایمرجنسی خدمات کو مضبوط کیا جا رہا ہے اور موتیا بند سمیت دیگر بیماریوں کے علاج کے لیے جدید ترین مشینیں دستیاب کرائی جا رہی ہیں۔ اس کا سیدھا فائدہ ریاست کے لاکھوں مریضوں کو ملے گا اور انہیں بہتر، آسانی سے دستیاب اور معیاری علاج مل سکے گا۔ پاٹھک نے بتایا کہ کشی نگر کے خود مختار ریاستی میڈیکل کالج میں آئی سی یو کی سہولیات کو مضبوط کرنے کے لیے 50 آئی سی یو بستر خریدے جائیں گے، جس کے لیے 67.29 لاکھ روپے منظور کیے گئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی، پڑھائی کے انتظام کو مضبوط کرنے کے لیے 720 لیکچرر ٹیبل اور فرنیچر کے لیے 98.92 لاکھ روپے اور فولڈر بیڈ کے لیے 34.50 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اجودھیا کے خود مختار ریاستی میڈیکل کالج کے ایمرجنسی اور ٹراما سینٹر کے لیے 50 لاکھ روپے کے جدید آلات خریدے جائیں گے۔ وہیں مرزا پور کے ماں وندھیا واسنی خود مختار ریاستی میڈیکل کالج میں 55.10 لاکھ روپے کی لاگت سے دو پورٹیبل الٹرا ساؤنڈ مشینیں نصب کی جائیں گی۔ اس کے علاوہ بارہ بنکی ضلع اسپتال میں 8.68 لاکھ روپے کی الٹرا ساؤنڈ مشین لگائی

جائیں گی۔ نائب وزیر اعلیٰ نے بتایا کہ امیٹھی کے گوری گنج ضلع اسپتال میں جدید فیکو مشین سے باریک سوراخ کے ذریعے موتیا بند کے آپریشن کیے جائیں گے۔ اس کے لیے ہڈی کے امراض کے شعبے کے آلات سمیت 31.15 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ وہیں چترکوٹ ضلع جوائنٹ اسپتال میں بھی موتیا بند کے مریضوں کے لیے 19.90 لاکھ روپے کی لاگت سے فیکو مشین خریدی جائے گی۔ اسی طرح وارانسی کے پنڈت دین دیال اپادھیائے سرکاری اسپتال اور ایس ایس پی جی ہسپتال میں ایکس رے، لیپروسکوپ سمیت کئی جدید آلات خریدے جائیں گے، جس سے بغیر بڑے چیرا کے سرجری ممکن ہو سکے گی۔ اس کے لیے بالترتیب 54.88 لاکھ روپے اور 87.34 لاکھ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ اس کے علاوہ سنبھل ضلع اسپتال کو 45.28 لاکھ، جونپور ضلع اسپتال کو 16.54 لاکھ اور سیتاپور ضلع ویمن اسپتال کو 16.97 لاکھ روپے کی مالی منظوری دی گئی ہے۔ جالون ڈسٹرکٹ ویمن اسپتال کی تمام یونٹوں کو اپ گریڈ کرنے کے لئے 88.80 لاکھ روپے جاری کیے گئے ہیں۔ وہیں اجودھیا ضلع اسپتال میں بلا تعطل بجلی کی سپلائی کو یقینی بنانے کے لیے 250 کے وی اے جنریٹر سیٹ لگایا جائے گا، جس کے لیے 21.50 لاکھ روپے منظور ہوئے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی چترکوٹ کے کروی میں واقع پوسٹ مارٹم ہاؤس کے لیے 25 کے وی اے جنریٹر اور 16.42 لاکھ روپے کی ایکس رے مشین بھی خریدی جائے گی۔

جونپور: جائیداد کے تنازعہ میں بیٹے نے والدین کو قتل کر کے لاش ندی میں پھینکی

جونپور: (پی این ایس) اتر پردیش کے جونپور ضلع سے ایک دل دہلا دینے والا واقعہ سامنے آیا ہے۔ ظفرآباد تھانے کی حدود احمد پور گاؤں میں جائیداد اور مالی تنازع پر بیٹے نے اپنے ہی والدین کو بے دردی سے قتل کر دیا۔ الزام ہے کہ ملزم نے اپنے والدین کو گھر میں رکھے سل بٹے سے مار کر قتل کیا۔ بعد میں اس نے لاشوں کو بوری میں بھر کر اپنی کار سے دریائے گومتی میں پھینک دیا۔ یہ گھناؤنا جرم اس وقت سامنے آیا جب متوفی جوڑے کی بیٹی وندنا نے پولیس اسٹیشن میں اپنے والدین اور بھائی کی گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی۔ جب پولیس نے معاملے کی تحقیقات شروع کی تو شک بیٹے امیش کمار پر گیا۔ سخت پوچھ گچھ پر امیش نے اپنے والدین کے قتل کا اعتراف کر لیا۔

کام کے کلچر کو بدلے بغیر سماجی اعتماد حاصل نہیں کیا جا سکتا: اجے رائے

مراد آباد: (یواین آئی) اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے ریاستی صدر کی تقرری پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ حکومت کے کام کے کلچر کو بدلے بغیر، تنظیمی چہرے کو بدلنے سے سماجی اعتماد حاصل نہیں کیا جا سکتا ہے۔ دہلی روڈ پر واقع ہالی ڈے ریجنسی میں منگل کو صحافیوں سے بات چیت میں رائے نے کہا کہ کرمی، پٹیل سماج کی توقعات صرف علامتی نمائندگی تک محدود نہیں ہیں۔ پنکج چودھری کی تقرری سے یہ واضح ہے کہ یوگی آدتیہ ناتھ اور مرکز کے درمیان تال میل نہیں ہے۔ کسی سماج کو راضی کرنے کے لیے نمائندگی دینے سے کام نہیں چلنے والا۔ بنارس میں زمین کے حصول کے معاملے میں سب سے زیادہ ظلم و ستم پٹیل ذات کے لوگوں پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کاشی دوار، ٹرانسپورٹ نگر بسانے کی آڑ میں پٹیل ذات کے لوگوں کو پولیس کے ذریعے دوڑا دوڑا کر لاٹھیاں ماری گئیں، تب بی جے پی کے ریاستی صدر پنکج چودھری کہاں تھے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ اتر پردیش کی بی جے پی حکومت میں تعلیم، روزگار، بدعنوانی، اظہار رائے کی آزادی، سماجی احترام، اور سیاسی شراکت پر پالیسی کی کوئی وضاحت نہیں ہے۔

اناؤ: ایکسپریس وے پر کہرے میں پلٹی کار، چار افراد ہلاک

اناؤ: (پی این ایس) لکھنؤ۔ آگرہ ایکسپریس وے پر لکھنؤ کی طرف جا رہی ایک کار دوسری گاڑی سے ٹکرا گئی، پھر ڈیوائیڈر سے ٹکرا کر الٹ گئی۔ حادثے میں چار افراد ہلاک ہو گئے۔ سبھی مودی نگر، غازی آباد کے رہنے والے تھے۔ آگرہ سے لکھنؤ جانے والی یہ کار منگل کی صبح 6 بجے کے قریب بانگر مئو علاقے میں ایکسپریس وے کی فضائی پٹی پر پہنچی تھی کہ گھنے کہرے کی وجہ سے یہ دوسری گاڑی سے ٹکرا کر ڈیوائیڈر سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں کار میں سوار چاروں افراد کی موت ہو گئی۔ پولیس اور یوپیڈا کی امدادی ٹیمیں جائے وقوعہ پر پہنچ گئیں۔ مرنے والوں کی شناخت اشوک اگروال (57) ولد سنتوش اگروال، آکاش اگروال (35) ولد ونود اگروال اور ابھینو اگروال (20) ولد ستیش اگروال، قصبہ اور تھانہ مودی نگر، غازی آباد ضلع کے رہنے والے ہیں۔ کوتوالی انچارج اکھلیش پانڈے نے بتایا کہ چوتھے متوفی کی ابھی تک شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ ان کے اہل خانہ سے رابطہ کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اناؤ حادثے میں مرنے والے کی شناخت سہیل دیو پارٹی کے تجارتی سیل کے قومی صدر اشوک اگروال کے طور پر ہوئی ہے۔ پارٹی کے قومی صدر اوم پرکاش راج بھر اناؤ ضلع اسپتال پہنچے۔

بجنور: پٹاخہ فیکٹری میں دھماکہ، ایک مزدور کی موت

بجنور: (پی این ایس) ضلع کے جلال آباد علاقے میں منگل کی صبح تقریباً 10:30 بجے ایک پٹاخہ فیکٹری میں زوردار دھماکہ ہوا۔ جلال آباد کوتوالی کینال ٹریک بائی پاس روڈ پر واقع شفا فائر ورکس فیکٹری میں آم کے درخت کے نیچے گندھک اور پوٹاش نکالتے ہوئے زوردار دھماکہ ہوا۔ سدھیر کمار (35) ساکن پاڈلہ، بجنور کی موقع پر ہی دردناک موت ہو گئی۔ دھماکہ اتنا زوردار تھا کہ مزدور کا سر اور اوپری دھڑ اس کے جسم سے کٹ گیا۔ جگہ جگہ دانت اور جسم کے اعضاء بکھرے پڑے تھے۔ حادثے کے وقت فیکٹری سے کچھ فاصلے پر خواتین سمیت 40 کے قریب مزدور کام کر رہے تھے۔ دھماکے سے فیکٹری کے احاطے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ خوش قسمتی سے دیگر مزدور محفوظ رہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھیشیک جھا، ایس ڈی ایم شیلیندر کمار سنگھ، سی او نتیش پرتاپ سنگھ اور اسٹیشن ہاؤس آفیسر راہل سنگھ جائے وقوعہ پر پہنچے۔ پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا۔ انتظامیہ نے فیکٹری کے حفاظتی انتظامات کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ دھماکے کی وجہ جاننے کے لیے تحقیقات جاری ہیں اور فیکٹری انتظامیہ سے بھی پوچھ گچھ کی جائے گی۔

عشق میں پاگل نوجوان موبائل ٹاور پر چڑھ گیا

سیتاپور: (پی این ایس) اتر پردیش کے سیتاپور کے لہرپور کے قاضی ٹولہ کا رہنے والا راجہ خان منگل کو ایک نوعمر لڑکی سے شادی کرنے پر بضد موبائل ٹاور پر چڑھ گیا۔ پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور بمشکل اسے نیچے آنے کے لیے منانے میں کامیاب ہوئی۔ اسے نیچے لانے کے بعد، انہوں نے اسے مشورہ دیا اور اسے گھر بھیج دیا۔ بتایا گیا ہے کہ راجہ خان سٹی تھانے کی ایک نوعمر لڑکی کے ساتھ ریل بنایا کرتا تھا۔ ایک ماہ قبل وہ لڑکی کو لے کر چلا گیا تھا۔ لڑکی کے اہل خانہ نے پولیس میں شکایت درج کرائی، پولیس کو ان کی تلاش کے لیے کہا۔ لڑکی تب سے اپنے خاندان کے ساتھ رہ رہی ہے۔

اتر پردیش میں سردی کا قہر، کہرے کی دبیز چادر میں لپٹی راجدھانی

لکھنؤ: (پی این ایس) اتر پردیش میں سرد لہر اپنے عروج پر ہے۔ منگل کے روز ریاست کی راجدھانی لکھنؤ اور آس پاس کے اضلاع میں گھنا کہرا چھایا رہا جس سے معمولات زندگی درہم برہم ہو گئی۔ محکمہ موسمیات نے آئندہ 24 گھنٹوں کے لیے ریاست کے 38 اضلاع میں شدید لہرے کا الرٹ جاری کرتے ہوئے سردی کی وارننگ دی ہے۔ پیر کو سرد مغربی ہواؤں نے ریاست میں سردی میں اضافہ کیا۔ آگرہ، بریلی، پریاگ راج اور مرادآباد میں انتہائی گھنی دھند کی وجہ سے حد نگاہ صفر ہو گئی۔ آگرہ میں دوپہر تک دھند چھائی رہی۔ وارانسی، علی گڑھ اور اٹاوہ میں حد نگاہ 50 میٹر تک گر گئی۔ منگل کو بھی گھنا کہرے کے ساتھ شروع ہوا، اور دھند اور ٹھنڈ جاری رہی۔ علاقائی موسمیاتی مرکز، لکھنؤ کے مطابق سردی اور دھند کی وجہ سے الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اورنج الرٹ (انتہائی گھنے دھند): پریاگ راج، مرزا پور، آگرہ، اٹاوہ، بجنور، مرادآباد، رام پور، بریلی، اور آس پاس کے علاقوں کے لیے۔ یلو الرٹ (گھنی دھند): اتر پردیش کے باقی 38 اضلاع کے لیے گھنے دھند کے لیے زرد الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ سینئر سائنسدان اتل کمار سنگھ نے کہا کہ اتر پردیش میں ہوا کا رخ پھر سے مغربی ہو گیا ہے جس سے ٹھنڈک میں اضافہ ہوا ہے۔ انہوں نے پیش گوئی کی کہ مغربی ہواؤں کی رفتار اگلے دو دنوں میں بڑھے گی جس کی وجہ سے درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک گر سکتا ہے۔ تاہم ہوا کی رفتار بڑھنے سے دھند کا اثر کچھ کم ہونے کا امکان ہے۔ گھنے دھند والے دیگر بڑے اضلاع کوشامبی، فتح پور، پرتاپ گڑھ، سون بھدرا، چندولی، وارانسی، جونپور، غازی پور، اعظم گڑھ، ماؤ، بلیا، شراوستی، بہرائچ، لکھیم پور کھیری، کانپور نگر، رائے بریلی، سہارنپور، مظفر نگر، بودھا نگر، غازی پور، بڈھا آباد، میانمار علی گڑھ، متھرا، فیروز آباد، مین پوری، امروہہ، پیلی بھیت، شاہجہاں پور، سنبھل، بداون وغیرہ۔

قرض کی فائلوں پر کارروائی میں تاخیر پر سخت ہوئے ڈی ایم

مختلف قومی اور پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ ضلع سطحی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں مختلف قومی اور پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کے نمائندوں کے ساتھ ضلع سطح کی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ضلع مجسٹریٹ (ڈی ایم) انوج سنگھ نے قرض کی فائلوں پر کارروائی میں تاخیر پر سخت موقف اختیار کیا۔

میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے کسان کریڈٹ کارڈ کے تحت قرضوں کی منظوری کی صورتحال کا بینک وار جائزہ لیا اور کہا کہ کاشتکاروں کو قواعد کے مطابق ترجیحی بنیادوں پر قرضوں کی منظوری دی جائے، تاکہ وہ زرعی سرگرمیوں سے مستفید ہوسکیں۔

انہوں نے پرائیویٹ سیکٹر کے بینکوں کی طرف سے سی ایم یووا یوجنا میں عدم دلچسپی پر ناراضگی کا اظہار کیا اور پرائیویٹ اور نیشنلائزڈ بینکوں پر زور دیا کہ وہ خصوصی دلچسپی لیں اور حکومت کی روزگار پر مبنی اسکیموں اور پروگراموں کو موثر بنانے میں اپنا کردار ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ بینک نوجوانوں کو خود روزگار سے منسلک کرنے کے لیے سرکاری اسکیموں کو نافذ کرنے میں اہم کردار ادا کریں اور بینکوں کو چاہیے کہ وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھیں اور قرض کی فائلوں کی کارروائی میں بروقت توجہ دیں۔

قرض سے متعلق مسترد ہونے کی بینک وار صورتحال کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے واضح طور پر ہدایت کی کہ درخواستیں بغیر مناسب وجہ کے مسترد نہ کی جائیں۔ درخواست دہندگان کو قرض کی منظوری کے بعد جلد از جلد قرض کی رقم وصول کرنی چاہیے تاکہ وہ اپنا روزگار قائم کرسکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ماہی گیروں کے لیے کسان کریڈٹ کارڈ اسکیم کا جائزہ لیتے ہوئے بینکوں کی سطح پر ناقص پیش رفت پر بھی ناراضگی ظاہر کی۔ پردھان منتری سوریہ گھر مفت بجلی یوجنا کے تحت موصول ہونے والی درخواستوں کے بارے میں، ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ یہ اسکیم حکومت کی طرف سے شمسی توانائی پر مبنی توانائی کے ذرائع کے استعمال کی حوصلہ افزائی کے لیے نافذ کی جارہی ہے۔ بینکوں کو چاہیے کہ وہ اس مہتواکانکشی سرکاری اسکیم کے کامیاب نفاذ میں اپنی ذمہ داری کا مظاہرہ کریں تاکہ عوام اس کے مقاصد کو سمجھیں اور زیادہ سے زیادہ لوگ مستفید ہوسکیں۔ اس دوران انہوں نے اسکیموں کا جائزہ لیا جن میں پردھان منتری گرامودیوگ روزگار سرجن کاریاکرم، مکھیہ منتری مٹی کلا روزگار یوجنا، مکھیا منتری یووا ادمی وکاس یوجنا، اور پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا شامل ہیں۔

آر-کے-پبلک اسکول میں کیرئیر پروگرام کا انعقاد

طلبہ وطالبات بھرپور استفادکرتے ہوئے اپنے مستقبل کو تابناک بنائیں: مونیکا کپور

دیوبند (عارف عثمانی) دیوبند کے آر، کے، پبلک اسکول میں کیرئیر کاؤنسلنگ کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں تعلیمی ماہرین نے طلبہ وطالبات کو کیرئیر اختیارات سے متعلق تفصیلی جانکاری دی۔ شوبھت یونیورسٹی میرٹھ سے تشریف لانے والے کیرئیر کاؤنسلر اجے ورما نے سائنس، کامرس آرٹ، تکنیکی تعلیم، مقابلہ جاتی امتحانات، پروفیشنل کورسز اور روزگار کے نئے مواقع پر تفصیل کے ساتھ روشنی ڈالی۔ انہوں نے درجہ 9 سے درجہ 12 تک کے طلبہ وطالبات کو ان کی دلچسپی صلاحیت اور تعلیمی استعداد کے مطابق بہتر سے بہتر حصول معاش اپنانے کے لئے رہنمائی کی اور ساتھ ساتھ طلبہ وطالبات کے اندیشوں کو بھی صاف کیا۔ آر، کے پبلک اسکول کی پرنسپل مونیکا کپور نے کہا کہ مقابلوں کے اس دور میں مناسب وقت پر بہتر رہنمائی کی انتہائی ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس طرح کے رہنما پروگراموں کے انعقاد سے اپنے مقاصد کے حصول کے لئے طلبہ ونوجوانوں میں حوصلہ، یقین، خوداعتمادی اور خودانحصاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ کیرئیر کاؤنسلنگ کے اس پروگرام کو ٹیچرز اور طلبہ وطالبات نیز ان کے والدین وسرپرستوں نے نہایت مفید اور ترغیب دینے والا بتایا۔ اس پروگرام میں ادارہ کے طلبہ وطالبات کے علاوہ ٹیچرز اور دیگر اسٹاف موجود رہا۔ پروگرام کے اختتام پر ادارہ کی پرنسپل مونیکا کپور نے کیرئیر کاؤنسلر اجے ورما کا شکریہ ادا کرتے ہوئے طلبہ وطالبات سے کہا کہ وہ اس کیرئیر کاؤنسلنگ پروگرام سے بھرپور استفادہ کرتے ہوئے اپنے مستقبل کو تابناک بنائیں۔

ایس آئی آر کو لیکر ایس پی فکر مند، کارکن بوتھ پر الرٹ رہیں: کمال اختر

شہر سماج وادی پارٹی نے بی ایل اے کے ساتھ ایس آئی آر کے سلسلے میں جائزہ میٹنگ کی

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) شہر سماج وادی پارٹی نے مرادآباد کے 28 شہر اسمبلی حلقوں کے بی ایل اے کے ساتھ ایس آئی آر کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ کی۔ مرادآباد ضلع کے انچارج سابق کابینہ وزیر اور کانٹھ کے ایم ایل اے کمال اختر نے مہمان خصوصی کی حیثیت سے میٹنگ میں شرکت کی۔ ایم ایل اے کمال اختر نے کہا کہ پارٹی ایس آئی آر کے بارے میں بہت فکر مند ہے۔ انہوں نے تمام پارٹی ممبران پر زور دیا کہ وہ اپنے اپنے بوتھ پر چوکس رہیں اور عوام کے درمیان کام کریں۔ اس موقع پر انہوں نے 28 سٹی اسمبلی حلقوں کے بی ایل اے کا شکریہ ادا کیا جو دن رات کام کر کے ووٹوں کے اندراج میں تعاون کر رہے ہیں اور آئندہ بھی کرتے رہیں گے۔ سابق ایم ایل اے حاجی یوسف انصاری نے تمام کارکنوں سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ ہمیں اپنے ووٹ کی حفاظت کرنی ہے۔ جائزہ میٹنگ کی صدارت شہر کے صدر اقبال حسین انصاری نے کی اور نظامت سابق کونسلر سلیم وارثی نے کی۔ جائزہ میٹنگ میں سابق ایم پی ڈاکٹر ایس ٹی، ضلع صدر جیویر یادو، قمرالزماں سیفی، اور شہر جنرل سکریٹری گجیندر یادو، وسیم قریشی، ضلع لکھن سنگھ سینی، جے پال سنگھ سینی، راجکمار پرجاپتی، حاجی قیصر علی قدوسی، شعیب حسن خان، اطہر حسین انصاری، لالو پرویز، زبیر اسعد، نسیم پاشا، شاکر حسین، حسن سلمانی، آصف انصاری، گلشن بابا، سرتاج سیفی، شمشاد، ارشد خان، سرتاج، عزیز خان، سوم ویر سنگھ یادو، پریم بابو والمیکی، وید پرکاش سینی، رشید حسین وغیرہ موجود رہے۔

پیر ذوالفقار احمد ہمارے اسلاف صالحین کی روشن روایت کے امین تھے

جامعہ رحمت گھگھرولی میں منعقدہ تعزیتی نشست میں مولانا محمد عبداللہ مغیثی کا خطاب

دیوبند (عارف عثمانی) عالم اسلام کی ممتاز، تبحر اور روحانی اعتبار سے نہایت باوقار شخصیت سلسلہ نقشبندیہ کے عظیم شیخ طریقت، مصلح امت اور تزکیہ نفس کے عالمی داعی مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی اس دار فانی سے دار بقا کی طرف کوچ فرماگئے۔ اس خبر کے بعد جامعہ رحمت، گھگھرولی میں ایک تعزیتی نشست منعقد ہوئی جس میں اساتذہ وطلبہ نے شرکت کی اور مرحوم کے لیے دعائے مغفرت اور ایصال ثواب کیا گیا۔ اس موقع پر آل انڈیا ملی کونسل کے قومی صدر مولانا محمد عبداللہ مغیثی نے گہرے رنج وغم کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضرتؒ کی رحلت صرف ایک فرد کا انتقال نہیں بلکہ علم وعرفان، سلوک واحسان، اصلاح و تربیت اور روحانی رہنمائی کے ایک روشن باب کا اختتام ہے۔ آپؒ نے اپنی پوری حیات مستعار دین اسلام کی اشاعت، باطن کی اصلاح، قلوب کی تطہیر اور امت کو ربانی نسبت سے جوڑنے میں صرف۔ آپ کے مواعظ، ملفوظات اور تربیتی مجالس سے لاکھوں تشنگان معرفت نے فیض پایا اور گم گشتہ راہوں کو سمت نصیب ہوئی۔ مولانا محمد عبداللہ مغیثی نے کہا کہ مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندیؒ کی رحلت عالم اسلام کے لیے ایک عظیم سانحہ ہے۔ آپؒ اس دور فتن میں دین کے سچے ترجمان، باطن کے حکیم اور اصلاح امت کے مخلص داعی تھے۔ آپؒ کی ذات اخلاص، تقویٰ، تواضع اور درد امت کا حسین امتزاج تھی۔ حضرتؒ نے نہ صرف برصغیر بلکہ ہندو بیرون ہند دین کی شمعیں روشن کیں اور لاکھوں انسانوں کو اللہ تعالی سے جوڑنے کا ذریعہ بنے۔ آپؒ کی خانقاہ اصلاح و تربیت کا ایسا مرکز تھی جہاں دنیا کی محبت کم اور آخرت کی فکر غالب ہوتی تھی۔ ہم دعاگو ہیں کہ اللہ تعالی حضرتؒ کی مغفرت فرمائے، ان کی خدمات کو شرف قبولیت عطا فرمائے اوران کے مشن کو قیامت تک جاری و ساری رکھے۔ جامعہ رحمت گھگھرولی کے مہتمم مولانا ڈاکٹر عبدالمالک مغیثی نے اپنے تعزیتی کلمات میں کہا کہ مولانا پیر ذوالفقار احمد نقشبندی کی رحلت میرے لیے ذاتی صدمہ بھی ہے اور ملت کے لیے اجتماعی نقصان بھی۔ حضرتؒ ہمارے اسلاف صالحین کی روشن روایت کے امین تھے۔ آپؒ نے تصوف کو شریعت کے دائرے میں رہتے ہوئے اس کی اصل روح کے ساتھ زندہ کیا اور امت کو بدعات، افراط وتفریط سے بچاتے ہوئے اعتدال کی راہ دکھائی۔ حضرتؒ کا امتیاز یہ تھا کہ آپؒ کے یہاں علم بھی تھا، حلم بھی؛ شریعت بھی تھی اور طریقت بھی؛ ظاہری اصلاح بھی تھی اور باطنی تربیت بھی۔ آپؒ کی صحبت میں بیٹھنے والا خود کو اللہ کے قریب محسوس کرتا تھا اور گناہوں سے نفرت اس کے دل میں راسخ ہو جاتی تھی۔ آپؒ نے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد کی زندگیاں بدل دیں، گھروں کو سنوارا، دلوں کو جوڑا اور امت کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی محبت سے سرشار کیا۔ میں حضرتؒ کے اہل خانہ، خلفاء کرام، متعلقین، عقیدت مندوں اور دنیا بھر میں پھیلے ہوئے تمام مریدین سے دلی تعزیت کا اظہار کرتا ہوں اور صبر جمیل کی تلقین کرتا ہوں۔ اس موقع پر حضرتؒ کی دینی و روحانی خدمات کو خراج عقیدت پیش کیا گیا۔ جامعہ رحمت گھگھرولی اور آل انڈیا ملی کونسل اس عظیم سانحہ پر اہل خانہ، خلفائے کرام اور تمام متعلقین کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔

سردی سے بچاؤ کے لیے انتظامیہ الرٹ، ضلع میں 760 عوامی مقامات پر الاؤ کا انتظام

ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایڈوائزری جاری کی، سردی کے دوران زیادہ محتاط رہنے کی ضرورت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) ضلع میں مسلسل سردی کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ عوام کی سہولت اور حفاظت کے لیے مسلسل موثر اقدامات کررہی ہے۔ ضلع مجسٹریٹ انوج سنگھ کی ہدایت پر ضلع میں عوامی مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں اور ضرورت مند لوگوں کو سردی سے بچانے کے لیے کمبل بھی تقسیم کیے جارہے ہیں۔ تفصیلی معلومات فراہم کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ فائنانس اینڈ ریونیو محترمہ ممتا مالویہ نے بتایا کہ ضلع کی تمام تحصیلوں کی سطح پر 73 مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ جن میں بلاری میں 34، صدر میں 16، ٹھاکردوارہ میں 11 اور کانٹھ میں 12 الاؤ مقام شامل ہیں۔ اسی طرح بلدیاتی اداروں میں میونسپل کارپوریشن کی جانب سے 48 مقامات پر، بلاری میں 7، کندرکی میں 14، محمود پور مافی میں 11، پاکبڑہ میں 18، اغوان پور میں 12، عمری کلا میں 11، کانٹھ میں 10، ڈھکیہ میں 10، ٹھاکردوارہ میں 16 اور بھوجپور دھرم پور میں 10 مقامات پر الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ ضلع کی گرام پنچایتوں میں بھی الاؤ کے لیے مناسب انتظامات کیے گئے ہیں۔ مرادآباد میں 58 مقامات پر، بلاری میں 106، چھجلیٹ میں 82، مندھاپانڈے میں 80، بھگت پور میں 75، ڈلاری میں 52، اور ٹھاکردوارہ ترقیاتی بلاک کے تحت 67 گرام پنچایتوں میں الاؤ جلائے جارہے ہیں۔ اے ڈی ایم نے مزید بتایا کہ سردی سے بچاؤ کے لیے زمینی سطح پر کیے جانے والے کام کی ضلعی سطح پر بھی مسلسل نگرانی کی جارہی ہے۔

ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں سردی کے دوران عام لوگوں کی حفاظت اور چوکسی کو یقینی بنانے کے لیے ایک ایڈوائزری بھی جاری کی ہے۔ انہوں نے کوئلے کی انگیٹھی، مٹی کے چولہے، ہیٹر وغیرہ استعمال کرتے وقت احتیاط برتنے اور زہریلے/زہریلے دھوئیں کو جمع ہونے سے روکنے کے لیے کمرے میں وینٹیلیشن/ہوا کی مناسب گردش کو برقرار رکھنے کا مشورہ دیا۔

جسم کو خشک رکھیں اور گیلے کپڑے فوری طور پر تبدیل کریں، کیونکہ یہ نقصان دہ ہوسکتے ہیں۔ ڈی ایم نے ان لوگوں کو مشورہ دیا جن کے پاس الاؤ کا سامان نہیں ہے انہیں چاہیے کہ وہ کمیونٹی سینٹرز/جگہوں پر جائیں جہاں انتظامیہ نے انتہائی سرد موسم میں الاؤ کا انتظام کیا ہے۔ گرم کپڑوں کی ایک سے زیادہ تہوں کو پہننا، جیسے اونی کپڑے، سویٹر، ٹوپیاں، مفلر وغیرہ، ٹھنڈ سے بچ سکتے ہیں۔ شدید سردی اور دھند کے موسم میں چھوٹے بچوں اور بوڑھوں کو جتنا ممکن ہو گھر کے اندر رکھیں۔ جسم کی گرمی کو برقرار رکھنے کے لیے غذائیت سے بھرپور خوراک اور گرم مشروبات کا استعمال کریں۔ اگر ہائپوتھرمیا کی علامات ظاہر ہوتی ہیں، جیسے کہ جسم کا غیر معمولی درجہ حرارت، الجھن یا یادداشت کی کمی، بے ہوشی، کپکپاہٹ، سستی، تھکاوٹ، لڑکھڑانا، اور تھکن وغیرہ، اپنے قریبی اسپتال سے رابطہ کریں۔ اگر بجلی ناکام ہوجاتی ہے، اگر فریزر کا دروازہ بند رکھا جائے تو فریزر کھانے کو 48 گھنٹے تک محفوظ رکھ سکتا ہے۔ اکیلے رہنے والے پڑوسیوں خصوصاً بزرگوں کا دھیان رکھیں اور کسی بھی ہنگامی صورت حال کی صورت میں قریبی پولیس اسٹیشن سے رابطہ کریں۔

بس ڈرائیور سے مبینہ لوٹ کا معاملہ فرضی نکلا، ڈرامہ رچانے والا ڈرائیور گرفتار

مالک کی رقم ہڑپنے کے لیے اسلحہ دکھا کر لوٹ کی جھوٹی کہانی بنائی تھی

دیوبند (عارف عثمانی) تھانہ ناگل پولیس نے بس ڈرائیور سے طمنچے کے زور پر مبینہ لوٹ کے معاملے کا پردہ فاش کرتے ہوئے اسے جھوٹا قرار دیا ہے۔ پولیس نے غبن کی نیت سے لوٹ کی جھوٹی اطلاع دینے والے بس ڈرائیور کو گرفتار کر کے اس کے قبضے سے نقدی، موبائل فون اور بس کی چابی برآمد کر لی ہے۔ تھانہ انچارج راج کمار چوہان کے مطابق گرفتار ملزم سروجیت سنگھ ولد نا معلوم، ساکن بنجر باغ، تھانہ صدر ہوشیار پور (پنجاب) نے گزشتہ اتوار کی شام پولیس کو اطلاع دی تھی کہ گاؤں میرپور موہن پور میں بغیر نمبر کی موٹر سائیکل پر سوار دو نامعلوم افراد نے اسلحہ دکھا کر اس سے نقدی، موبائل فون اور منی بس کی چابی لوٹ لی ہے۔

اس اطلاع پر بس مالک صغیر احمد ساکن ماڑھی والا ٹاؤن، تھانہ منی ماجرا چندی گڑھ کی تحریر پر تھانہ ناگل میں مقدمہ درج کیا گیا۔ واقعہ کی سنگینی کے پیش نظر ایس ایس پی کے احکامات پر فوری جانچ شروع کی گئی۔ دوران تفتیش پولیس کو کئی نکات مشتبہ محسوس ہوئے، جس پر ڈرائیور سے سختی سے پوچھ گچھ کی گئی۔ تفتیش کے دوران ملزم نے اعتراف کیا کہ بس مالک سے حاصل ہونے والی آن لائن اور نقد رقم وہ اپنی ذاتی ضروریات میں خرچ کر چکا تھا اور رقم واپس نہ کرنے کے ارادے سے اس نے لوٹ کی جھوٹی واردات کا ڈرامہ رچا۔ تھانہ انچارج نے مزید بتایا کہ ملزم کی نشاندہی پر بس کے اندر چھپا کر رکھی گئی 14/ہزار ایک سو روپے نقدی، ایک ویوو کمپنی کا موبائل فون اور بس کی چابی برآمد کر لی گئی ہے۔ پولیس نے ملزم کے خلاف ضروری قانونی کارروائی مکمل کرتے ہوئے اسے عدالت میں پیش کرنے کی تیاری کر لی ہے۔

جامعہ طبیہ میڈیکل کالج کی جانب سے چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ کا انعقاد

کیمپ میں 140 بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کئے گئے اور مفت دوائیں تقسیم کی گئیں: ڈاکٹر انور سعید

دیوبند (عارف عثمانی) جامعہ طبیہ میڈیکل کالج دیوبند کی جانب سے منگل کے روز ہاشم پورہ گاؤں کے وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول میں امراض اطفال ونومولود ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے چائلڈ ہیلتھ چیک اپ کیمپ لگایا گیا۔ جامعہ طبیہ دیوبند کے ڈائریکٹر ڈاکٹر انور سعید نے کہا کہ جامعہ میڈیکل کالج دیوبند نہ صرف دیوبند کی غریب عوام کے لئے بلکہ قرب وجوار کے علاقوں کے غریب وبے سہارا لوگوں کی میڈیکل خدمات بہت سالوں سے انجام دیتا چلا آرہا ہے۔ اسی سلسلہ کو جاری رکھتے ہوئے ہاشم پورہ گاؤں کے وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول میں چائلڈ ہیلتھ کیمپ منعقد کر کے لوگوں کو بچوں کی صحت سے متعلق بیدار کیا اور 140/بچوں کی ہیلتھ کا چیک اپ کر کے فری دوائیں تقسیم کیں اور ان کے خون بھی ٹیسٹ کئے۔ ڈاکٹر انور سعید نے بتایا کہ این سی آئی ایس ایم نئی دہلی اور کیوسی آئی نئی دہلی کی جانب سے بھی یہ ہدایات ہیں کہ آیورویدک ویونانی میڈیکل کالجوں کی جانب سے اس طرح کے کیمپ منعقد کر کے بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کئے جائیں۔ ڈاکٹر احتشام الحق صدیقی نے کہا کہ ہمیں امید ہیکہ مستقبل میں بھی اس طرح کے کیمپ تعلیمی اداروں میں منعقد کئے جاتے رہیں گے۔ تاکہ والدین بھی اپنے بچوں کی صحت کے تئیں بیدار رہیں۔ وشال بھارتی ماڈرن پبلک اسکول کی پرنسپل مدھو شرما نے کہا کہ جامعہ طبیہ میڈیکل دیوبند کا یہ اقدام قابل ستائش وقابل تحسین ہے انہوں نے امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی جامعہ طبیہ دیوبند کی جانب سے اس طرح کے میڈیکل کیمپ منعقد کئے جاتے رہیں گے۔ منعقدہ کیمپ میں جامعہ طبیہ میڈیکل ٹیم کی جانب سے ڈاکٹر جویریہ ہاشمی نے بچوں کے ہیلتھ چیک اپ کئے۔ اس موقع پر اسکول کی پرنسپل مدھو شرما، آشا شرما، ریکھا، سیما، پوجا، یوگیتا، سروج اور شادھیمان، سویتا شرما، سنیتا دھیمان، میناکشی، شعیب اور جامعہ طبیہ دیوبند کی طالبات عائشہ مسرت، مصباح نعیم، سارہ ابراہیم، اریبہ، رفعت جہاں، رادھارانی، فاطمہ انصاری، ثمرین، محمد مستقیم وغیرہ نے کیمپ کے انعقاد میں بھرپور تعاون کیا۔

بھارتیہ کسان یونین (تومر) نے مسائل پر مبنی پانچ نکاتی میمورنڈم دیا

مسائل کے حل نہ کئے جانے پر یونین غیر معینہ ہڑتال اور احتجاج پر مجبور ہوجائے گی: سوربھ تیاگی

دیوبند: (عارف عثمانی) بھارتیہ کسان یونین (تومر) نے کسانوں اور علاقائی باشندوں کے مختلف مسائل سے متعلق منگل کے روز ایس ڈی ایم دیوبند کو ایک پانچ نکاتی میمورنڈم سپرد کیا۔ میمورنڈم دینے والوں نے اوورلوڈ گاڑیوں پر پابندی عائد کرنے، تالابوں کی صفائی کرائے جانے اور ناگل علاقہ کے مختلف مسائل کو حل کئے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ تفصیل کے مطابق بھارتیہ کسان یونین (تومر) کے یوتھ سیل کے ضلع صدر سوربھ تیاگی کی قیادت میں کسانوں کے ایک وفد نے ایس ڈی ایم کو پانچ نکاتی میمورنڈم دیتے ہوئے حادثات کی وجہ بننے والی اوورلوڈ گاڑیوں کو سیز کرنے کا مطالبہ کیا اس کے علاوہ ناگل شوگر فیکٹری کی جانب کسانوں کے بقایہ جات کی ادائیگی کرائے جانے اور بس اسٹینڈ پر بجلی روشنی کا نظام درست کرائے جانے اور دیگر سہولیات مہیا کئے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ بڈھیڑی کوڑی اور بسیڑہ گاؤں کے بھی تالابوں کی پیمائش کرانے اور ان کی صفائی کرائے جانے کا بھی مطالبہ کیا۔ تنظیم کی جانب سے دیئے گئے میمورنڈم میں ناگل بس اسٹینڈ پر بنائے گئے غیر قانونی ٹیمپو اسٹینڈ اور وہاں موجود تجاوزات کو بھی ہٹانے کا بھی مطالبہ کیا۔ ساتھ ساتھ یہ وارننگ بھی دی گئی کہ اگر میمورنڈم میں درج مطالبات کو پورا نہیں کیا گیا تو بھارتیہ کسان یونین (تومر) غیر معینہ مدت کی ہڑتال کرنے اور سڑکوں پر آکر احتجاج کرنے کے لئے مجبور ہوجائے گی۔ میمورنڈم دینے والوں میں موہت گوئل، رجنیش گپتا، نیرج رانا، ڈاکٹر آزاد، اطہر نقوی، سوربھ تیاگی، امجد، انوج چودھری، مجیب الرحمٰن اور سشیل چودھری سمیت بڑی تعداد میں تنظیم کے کارکنان موجود رہے۔

دھند اور کہرے کی وجہ سے عام زندگی متاثر

مرادآباد (صحافت بیورو) منگل کے روز شہر میں شدید دھند اور سردی نے عام زندگی کو متاثر کردیا۔ صبح کے وقت شہر اور آس پاس کے دیہی علاقوں کو گھنے دھند نے اپنی زد میں لے لیا، جس سے حد نگاہ میں نمایاں کمی واقع ہوئی۔ گھنی دھند نے سڑکوں پر حد نگاہ نمایاں طور پر کم کردی۔ شاہراہوں اور اہم سڑکوں پر گاڑیوں کی رفتار کم ہوگئی جس سے ڈرائیورز ہیڈ لائٹس جل کر گاڑی چلانے پر مجبور ہوگئے۔ جس کی وجہ سے آمدورفت میں کافی مشکلات پیش آئیں۔ دھند کے ساتھ ساتھ کم سے کم درجہ حرارت بھی گر گیا جس سے سردی کی شدت میں اضافہ ہوگیا۔

ای پی ایم نے کی وکلاء کے بازار بند کی حمایت

ذاکر علی بیگ

مرادآباد (صحافت بیورو) انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ (ای پی ایم) کے جنرل سکریٹری ایڈوکیٹ محمد تنظیم شاستری نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ انوائرمنٹ پروٹیکشن موومنٹ 17 دسمبر 2025 کے مغربی اتر پردیش بند کی مکمل حمایت کرتی ہے تاکہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ کی بنچ کا دہائیوں پرانا مطالبہ ابھی تک پورا نہیں ہوا، اور موجودہ اور پچھلی حکومتیں اس کے بارے میں سنجیدہ نہیں ہیں، عوام اور وکلاء کو صرف ووٹ بینک کے طور پر دیکھا۔ سماج وادی پارٹی کی مغربی اتر پردیش تنظیم، جو ہائی کورٹ بنچ کی مخالفت کررہی تھی، بھی 17 دسمبر 2025 کو مرادآباد بند کی حمایت کررہی ہے، اور کرنا بھی چاہیے۔

ہائی کورٹ بنچ سے نہ صرف وکلاء بلکہ عام لوگوں کو بھی فائدہ ہوگا اور عوام میں بھی اس حوالے سے بیدار ہو رہا ہے۔ مرکزی حکومت کو عوامی مفاد میں مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کرنے کا فیصلہ لینا چاہئے، تاکہ مغربی اتر پردیش میں ہائی کورٹ بنچ قائم کیا جاسکے۔

اسرائیلی فوج کی فول پروف سکیورٹی میں دسیوں یہودی شر پسندوں کا قبلہ اول پر دھاوا

غزہ: مقبوضہ بیت المقدس گورنری سے موصولہ اطلاعات کے مطابق منگل کی اسرائیلی آبادکاروں کے ایک بڑے گروہ نے مقبوضہ بیت المقدس کی مقدس مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا، یہ واقعہ یہودی تہوار "حانوکاہ" کے دوسرے دن پیش آیا، جبکہ قابض اسرائیل کی فوج نے انہیں سخت سکیورٹی فراہم کی۔ مقدس ذرائع کے مطابق دھاوا ایک ایسے وقت میں بولا گیا جب دوسری جانب باب القطانین میں آبادکاروں نے باہر سے ایک شمعدان پر دوسری مرتبہ شمعیں روشن کیں۔ خیال رہے کہ باب القطانین مسجد اقصیٰ کے مغربی دروازوں میں سے ایک ہے۔ اس موقع پر جشن کے طرز کے رقص اور اجتماعی مذہبی رسومات بھی دروازے کے سامنے کے سیڑھیوں پر ادا کی گئیں۔

قابض اسرائیلی فوج روزانہ باب القطانین کو عشاء کی نماز سے پہلے بند کر دیتی ہے تاکہ نمازی اس تک نہ پہنچ سکیں۔ صرف آبادکاروں کے لیے کھلا چھوڑتی ہے، یہ واضح اقدامات مسجد اقصیٰ اور اس کے دروازوں کو نشانہ بنانے کے مترادف ہیں۔

یہودی انتہا پسند تنظیمیں جو ہیکل کی بحالی کا دعویٰ کرتی ہیں اس تہوار کو مکابیوں کی یونانیوں پر فتح اور مقبوضہ بیت المقدس میں ہیکل دوم کے دوبارہ قیام" کے ساتھ جوڑتی ہیں اور اسی بہانے سے مسجد اقصیٰ پر اپنے دھاووں کی شدت بڑھاتی ہیں۔ شمعدان جلانا اس جشن کا سب سے اہم رکن ہے اور آبادکار اسے ہر دھاوے کے دوران دہراتے ہیں۔ اس کے علاوہ مکابیوں کی ریلی بھی منعقد کی جاتی ہے جو قدیم شہر کی تنگ گلیوں اور اقصیٰ کے اردگرد گھومتی ہے۔ گذشتہ سال مسجد اقصیٰ میں اس طرز کی تقریبات میں 565,2 سے زائد آبادکار شریک ہوئے تھے، جن کی قیادت انتہا پسند ایتمار بن گویر نے پہلے دن کی۔ فلسطینی تنظیموں نے وسیع پیمانے پر ہڑتال اور رباط کی کال دی ہے تاکہ قابض اسرائیل اور اس کے آبادکاروں کے منصوبے مسجد اقصیٰ میں ناکام بنائے جاسکیں۔

قابض اسرائیل کی مغربی کنارے میں چھاپہ مار کارروائیاں، دس فلسطینی گرفتار

غزہ: مقبوضہ مغربی کنارے میں قابض اسرائیل نے فجر کے وقت وسیع پیمانے پر چھاپہ مار مہم شروع کی جس کے دوران مختلف علاقوں سے دس فلسطینی شہریوں کو گرفتار کر لیا گیا جن میں ایک فلسطینی لڑکی اور اسیران رہائی یافتہ بھی شامل ہیں۔ نابلس میں قابض اسرائیلی افواج نے بلدہ عصیرہ الشمالیہ میں ایک گھر پر دھاوا بول کر فلسطینی لڑکی دعاء جرارع ※ کو گرفتار کیا۔ اسی دوران قابض افواج نے دیر شرف اور صرہ کے فوجی ناکوں کے ذریعے شہر نابلس میں داخل ہو کر گرفتاریاں کیں۔ گرفتار ہونے والوں میں محلہ رفیدیہ کے علاقے طلعت بلبیلہ سے باسم القطب دو بھائی محمد اور محمد تیسیر عبدالحی اور محلہ مخفیہ سے علی الشامی شامل ہیں۔ قابض فوج نے مشرقی نابلس میں واقع بلاطہ پناہ گزین کیمپ پر بھی دھاوا بولا جہاں نوجوان مسیح ذیاب کو گھر پر چھاپے کے بعد گرفتار کیا گیا۔ قابض افواج نے اسے اس کے بھائی حبیب کو خود سپردگی پر مجبور کرنے کے لیے دباؤ کے ہتھکنڈے کے طور پر حراست میں رکھا۔ مقامی ذرائع کے مطابق قابض اسرائیلی افواج نے نابلس کے جنوب مشرق میں واقع گاؤں عورتا میں ایک گھر پر دھاوا بول کر نوجوان احمد ابو عواد کو بھی گرفتار کر لیا۔ طولکرم میں قابض اسرائیل نے بلدہ عتیل میں ایک گھر پر چھاپے کے دوران اسیر رہائی یافتہ محمد ناصر کو دوبارہ گرفتار کیا جبکہ اسی بلدہ سے نوجوان لواء سلیم کو بھی حراست میں لیا گیا۔ قابض افواج نے مشرقی طولکرم میں بلدہ عنبتا اور شہر کے شمال میں بلدہ علار پر بھی دھاوے بولے جہاں شہریوں کے گھروں اور دکانوں کی وسیع پیمانے پر تلاشی لی گئی۔ رام اللہ میں قابض اسرائیلی افواج نے بلدہ بیتونیا میں ایک گھر پر چھاپہ مار کر نوجوان مجد اشرف کو گرفتار کیا۔ اس کے علاوہ بلدات سلواد شمال مشرقی رام اللہ المزرعہ الغربیہ شمال مغرب شہر اور کوبر شمالی رام اللہ میں بھی بڑے پیمانے پر چھاپہ مار کارروائیاں کی گئیں۔ قابض افواج نے مقبوضہ مغربی کنارے کے مشرقی شہر اریحا پر بھی دھاوا بولا اور شارع عمان میں ایک گھر کی تلاشی لی۔ اسی تناظر میں شہر کے قریب واقع العوجا کے علاقے میں صہیونی آبادکاروں کے حملے کے نتیجے میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد زخمی ہو گئے۔ الخلیل میں قابض اسرائیلی افواج نے شہر کے علاقے حارۃ الجعبری پر دھاوا بولا جبکہ مشرقی الخلیل میں بلدہ بنی نعیم سے متعدد گاڑیاں بغیر اجازت ہونے کے بہانے ضبط کر لی گئیں۔ یہ تمام کارروائیاں قابض اسرائیل کی اس منظم سفاکیت کا تسلسل ہیں جس کا مقصد فلسطینیوں کو خوف زدہ کرنا ان کی روزمرہ زندگی مفلوج بنانا اور مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی وجود کو کمزور کرنا ہے۔

قابض اسرائیل سوچے سمجھے منصوبے کے تحت غزہ میں جنگ بندی کو خطرے میں ڈال رہا ہے: غازی حمد

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے رہنما اور جماعت کے سینیئر مذاکرات کار ڈاکٹر غازی حمد نے زور دے کر کہا ہے کہ قابض اسرائیل نے 10 اکتوبر 2025ء کو طے پانے والے جنگ بندی معاہدے کی خلاف ورزیاں بڑے پیمانے پر اور منصوبہ بند طریقے سے کی ہیں، جس کی وجہ سے مصری، قطری اور امریکی ثالثوں پر لازم ہے کہ وہ فوری مداخلت کریں تاکہ معاہدہ ناکامی سے بچایا جا سکے۔ ڈاکٹر حمد نے آج منگل کو پریس بیان میں کہا کہ معاہدے کے نفاذ کو 66 دن گزر چکے ہیں اور اس کے نصوص واضح اور مفصل ہیں، کوئی ابہام نہیں، تاہم قابض اسرائیل نے معاہدے کی ہر شق کو توڑا یا نظر انداز کیا ہے۔ انہوں نے وضاحت کی کہ حماس نے معاہدے کے تمام نکات پر روز اول سے مکمل عمل کیا۔ ثالث معاہدے کے تحت غزہ میں پیش رفت کا جائزہ لے رہے تھے، وہ اس بات کے گواہ ہیں کہ حماس کی طرف سے دوران معاہدہ کوئی خلاف ورزی نہیں ہوئی۔ حمد نے قابض اسرائیلی حکومت اور فوج پر الزام لگایا کہ وہ بار بار اور منصوبہ بند خلاف ورزیاں کر رہی ہیں۔ یہ مجرمانہ خلاف ورزیاں باضابطہ صہیونی حکومت کی پالیسی کی بنیاد پر کی جا رہی ہیں، انہیں انفرادی حادثات نہیں قرار دیا جا سکتا۔ ان خلاف ورزیوں میں شہریوں کو قتل اور ماورائے عدالت شہید کرنا، فائرنگ، بمباری، ٹارگٹ کلنگ اور غزہ میں سیاسی قتل شامل ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ قابض فوج نے "سرخ لکیر" کی حدیں تجاوز کر دی ہیں اور انسانی امداد کی فراہمی میں وسیع رکاوٹیں ڈالیں، رفح کے راستے بند کر دیے۔ ضروری ساز و سامان داخل کرنے سے روک دیا، جس سے غزہ کی انسانی صورتحال مزید خراب ہوئی ہے۔ غازی حمد نے زور دے کر کہا کہ یہ واضح خلاف ورزیاں معاہدے کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ ثالثوں اور عالمی برادری پر لازم ہے کہ وہ اس کی تعمیل کو یقینی بنائیں اور جنگ بندی معاہدے کو ناکام ہونے سے روکیں۔ انہوں نے بتایا کہ معاہدے کے آغاز سے اب تک خلاف ورزیوں کی تعداد 813 سے زائد ہو چکی ہے۔ یومیہ اوسطاً تقریباً 25 خلاف ورزیاں اور یہ ایک انتہائی سنگین صورتحال ہے جو معاہدے کی بقاء کو شدید خطرے میں ڈال رہی ہے۔ حمد نے کہا کہ حماس ان خلاف ورزیوں پر مستقل نظر رکھتی ہے اور روزانہ کی بنیاد پر تفصیلی رپورٹس تیار کر کے ثالثوں اور متعلقہ فریقین کے مشترکہ اجلاس کو بھیج رہی ہے، تاکہ کسی بھی فریق کی یکطرفہ کارروائی روکی جا سکے۔ ڈاکٹر حمد نے خبردار کیا کہ یہ "واضح اور جان بوجھ کر کی جانے والی" خلاف ورزیاں معاہدے کو شدید خطرے میں ڈال رہی ہیں اور اسے غیر مستحکم کر رہی ہیں، انہوں نے تمام ثالثوں اور متعلقہ فریقین کو فوری طور پر اقدام کرنا ہوگا تاکہ قابض اسرائیل کو روکا جا سکے اور معاہدے کے سقوط کو ٹالا جا سکے۔ انہوں نے یاد دلایا کہ فریقین کے درمیان ایک پچھلا معاہدہ موجود ہے جس کے تحت خلاف ورزیوں کے فوری اطلاع دینے اور ان کے حل کے لیے ایک کمیٹی قائم کی گئی ہے، تاکہ کوئی فریق یکطرفہ اقدامات نہ کرے، اور قابض اسرائیل کی اس راہ کو نظر انداز کرنے سے صورتحال مزید پیچیدہ اور جنگ بندی کے تسلسل کی کوششیں کمزور ہو رہی ہیں۔

حماس کا یوم تاسیس فلسطینی جدوجہد میں ایک تاریخی سنگ میل ہے: حسام بدران

غزہ: اسلامی تحریک مزاحمت "حماس" کے سیاسی دفتر کے رکن حسام بدران نے کہا ہے کہ حماس کی ابتدا ایک بڑے تاریخی موڑ پر ہوئی، جس نے قابض اسرائیل کے خلاف فلسطینی جدوجہد میں ایک نئے معیار اور نیا عزم قائم کیا۔ بدران نے حماس کے اڑتیس ویں یوم تاسیس کے موقع پر واضح کیا کہ اس آغاز نے فلسطینی عوام کی جدوجہد کے راستے کو سرفراز کیا اور اس کی زمین اور مقدسات کی آزادی کے لیے ان کی مستقل کوششوں کا عملی مظہر پیش کیا۔

انہوں نے فلسطینی عوام کے تمام شہداء اور خاص طور پر حماس کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا، جن میں پارٹی کے سینئر قائدین شامل ہیں۔ بدران نے کہا کہ حماس کے کارکنان اور رہنماؤں نے دشمن کے خلاف طویل اور مسلسل معرکے لڑے اور زمین کی آزادی کے لیے جدوجہد میں کبھی بھی پیچھے نہیں ہٹے۔

انہوں نے مزید کہا کہ شہداء کی طویل قافلیں، فلسطین کی ہر زمین پر لڑائیوں کے تاریخی مقامات اور اوقات، اس مسلسل جدوجہد کی گواہی دیتے ہیں۔

بدران نے واضح کیا کہ حماس نے اپنے قیام کے ابتدائی دنوں سے دشمن کے خلاف براہ راست عسکری معرکے لڑے، سیاسی محاذ پر جدوجہد کی، اور شعور و بیداری کے میدان میں بھی آزادی کی داستان سنائی۔ انہوں نے کہا کہ حماس نے ہر اُس منصوبے کا مقابلہ کیا جو فلسطینی قضیہ کو ختم کرنے کی کوشش کرتا تھا، اور فلسطینی عوام کے دلوں میں مایوسی پیدا کرنے کی سازشوں کا بھرپور جواب دیا۔

بدران نے زور دے کر کہا کہ حماس ایک فلسطینی قومی تحریک ہے، جس کے پاس مکمل اور ترقی پسند منصوبہ موجود ہے، اور یہ مختلف میدانوں میں کام کرتی رہی ہے، تاکہ فلسطینی عوام کی تاریخ اور حال میں واضح نقش چھوڑ سکے۔ انہوں نے حماس کے اندرونی قومی کردار اور فلسطینی عوام کے مختلف اجزاء کے ساتھ اس کے واضح اور مستحکم نقطہ نظر کو بھی اجاگر کیا۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی کوششوں کو یکجا کرنا اور تمام توانائیوں کو متحد کرنا ضروری ہے، تاکہ سب سے بڑے مقصد یعنی زمین کی آزادی اور فلسطینی عوام کو ان کا حق خود ارادیت دلانا حاصل ہو سکے۔

بدران نے حماس کے موقف کی تجدید کرتے ہوئے کہا کہ یہ موقف ان کے فکری و سیاسی اعتقادات سے ماخوذ ہے اور فلسطینی عوام کی مشترکہ جدوجہد کے لیے لازمی ہے۔

انہوں نے کہا: "ہمارے ہاتھ کھلے ہیں اور دل سب کے لیے روشن ہیں، تاکہ ہمارے تمام فلسطینی عوام، فصائل اور قوتیں، قومی اتفاق رائے تک پہنچیں جو قابض اسرائیل کی طرف سے ہمارے سامنے آنے والے چیلنجز اور رکاوٹوں کا مقابلہ کر سکے۔" آخر میں بدران نے یقین دہانی کرائی کہ حماس اپنی جدوجہد اور جہادی راستے کو جاری رکھے گی، قابض اسرائیل کے منصوبے کے خلاف لڑے گی، فلسطینی ریاست کی تعمیر کے لیے کام کرے گی جو عوام کی قربانیوں کے شایان شان ہو، اور فلسطینی عوام کی صلاحیتوں کو منظم کرنے، اتحاد برقرار رکھنے، اور کسی بھی قومی معاہدے کے لیے تیار رہنے کا عزم بھی جاری رکھے گی، جو ان کے حق اور امیدوں کو پورا کرے۔

اسرائیلی زندانوں سے رہا ہونے والے دس فلسطینی قیدی تشویشناک حالت میں ہسپتال منتقل

غزہ: قابض اسرائیلی فوج نے غزہ کی جیلوں میں قید متعدد فلسطینی قیدیوں کو رہا کیا، جنہیں سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد گرفتار کیا گیا تھا۔ ہمارے نامہ نگار کے مطابق قابض اسرائیل نے غزہ کے 10 قیدیوں کو رہا کیا، جنہیں علاج کے لیے دیر البلح شہر میں واقع الش※ داء الاقص※ ہسپتال منتقل کیا گیا، یہ عمل ریڈ کراس کے عملے کی نگرانی میں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق رہا ہونے والے قیدیوں میں اسامہ رسمی سالم ابو صلاح، کمال احمد عبداللہ ابو عمرہ، آدم یونس عمرو العمور، رامی حسنی محمد ابو عمیرہ، اسماعیل محمد اسماعیل فرحات، عبدالرزاق تیسیر عبدالقادر، احمد عبدالفتاح ابراہیم عبید، محمد سامی محمود حسونہ، مؤمن خمیس عبدالحمید سعادہ اور اسکندر عبداللہ محمد عبدالہادی شامل ہیں۔ یہ اقدام اس سفاکیت کے پس منظر میں ہوا، جو قابض اسرائیل نے سات اکتوبر سنہ 2023ء کے بعد غزہ میں روا رکھی، جس میں قتل، بھوک، تباہی اور بے گھر کرنے کے اقدامات شامل ہیں، جبکہ عالمی سطح پر ان پر تنبیہات اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو نظر انداز کیا گیا۔ اس وحشیانہ جارحیت کے نتیجے میں دو لاکھ 38 ہزار سے زائد فلسطینی شہید یا زخمی ہو چکے، جن میں اکثریت بچے اور خواتین ہیں، اس کے علاوہ نو ہزار سے زائد لاپتہ افراد، سیکڑوں ہزار بے گھر افراد اور بھوک کے باعث کئی ہلاک، اور غزہ کے مختلف علاقوں میں وسیع پیمانے پر تباہی ہوئی۔

غرب اردن: قابض اسرائیل کے دھاوے میں زخمی فلسطینی بچہ شہید

غرب اردن: مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک اور فلسطینی بچہ قابض اسرائیل کی سفاکیت کا نشانہ بن گیا۔ جنوبی مشرقی بیت لحم کے قصبے تقوع پر قابض اسرائیلی افواج کے وحشیانہ دھاوے کے دوران زخمی ہونے والا فلسطینی بچہ پیر کی شام زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے شہید ہو گیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق تقوع قصبے میں اس وقت شدید جھڑپیں شروع ہوئیں جب قابض اسرائیل کی افواج نے علاقے پر یلغار کی اور نہتے شہریوں پر براہ راست زندہ گولیاں چلائیں۔ اس دوران ایک فلسطینی شہری شدید زخمی ہو گیا جسے تشویشناک حالت میں طبی امداد فراہم کی جا رہی تھی۔ فلسطینی ہلال احمر نے اعلان کیا کہ قابض اسرائیلی افواج کے ساتھ جھڑپوں کے دوران زندہ گولی لگنے سے ایک فلسطینی بچہ شہید ہو گیا۔ یہ جھڑپیں قابض فوج کے قصبہ تقوع میں داخل ہونے کے بعد پھوٹ پڑی تھیں۔ مقامی ذرائع نے شہید بچے کی شناخت عمار یاسر صباح کے نام سے کی ہے۔ اسی تناظر میں فلسطینی وزارت صحت نے ایک صحافتی بیان میں بتایا کہ عمار یاسر محمد تعامرہ کی عمر سولہ برس تھی۔ قابض اسرائیلی فوج کی جانب سے سینے میں ماری گئی گولی لگنے کے بعد شہید ہوا۔ یہ فائرنگ اس وقت کی گئی جب قابض افواج نے جنوبی مشرقی بیت لحم کے قصبے تقوع پر دھاوا بولا۔ یہ واقعہ ایک بار پھر اس تلخ حقیقت کو عیاں کرتا ہے کہ قابض اسرائیل کی جارحیت میں فلسطینی بچے بھی محفوظ نہیں اور فلسطینی قوم کی نئی نسل کو منظم سفاکیت کے ذریعے نشانہ بنایا جا رہا ہے۔

غزہ کے لیے امداد سیلاب کی طرح آنی چاہیے قطرہ قطرہ نہیں: یورپی کمشنر

برسلز: یورپی یونین کی مساوات، تیاری اور بحرانوں کے انتظام کی کمشنر حاجہ لحبیب نے زور دے کر کہا ہے کہ غزہ کے لیے انسانی امداد بڑی مقدار میں اور مسلسل بنیادوں پر داخل ہونی چاہیے کیونکہ وقفے وقفے سے امداد کی فراہمی محصور آبادی کی تیزی سے بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا نہیں کر سکتی۔ یہ بات انہوں نے پیر کے روز صحافیوں سے گفتگو کے دوران کہی جو برسلز میں یورپی یونین کے وزرائے خارجہ کے اجلاس کے موقع پر ہوئی۔ اس دوران انہوں نے قابض اسرائیل کی جانب سے غزہ میں انسانی امداد کے داخلے پر عائد سخت پابندیوں کا خصوصی طور پر ذکر کیا۔ یورپی کمشنر نے واضح کیا کہ سیز فائر معاہدے کے باوجود فلسطینیوں کو روزانہ قتل کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ دو ہفتے قبل ان کا مصر کا دورہ ہوا مگر انہیں غزہ میں داخل ہونے کی اجازت نہیں دی گئی جبکہ رفح سرحدی گزرگاہ پر انسانی امداد سے لدے سینکڑوں ٹرک تاحال روکے گئے ہیں۔ لحبیب نے کہا کہ انہوں نے مصر کے دورے کے دوران پہلے ہی غزہ میں داخل ہونے کے ارادے کا اعلان کیا تھا مگر قابض اسرائیل نے ان کی درخواست مسترد کر دی۔ انہوں نے اس بات پر بھی زور دیا کہ امدادی کارکنوں کو متعدد انتظامی رکاوٹوں کا سامنا ہے جو غزہ کے عوام تک انسانی امداد پہنچانے میں بڑی رکاوٹ بن رہی ہیں۔ یورپی کمشنر نے خبردار کیا کہ سردیوں کے مہینوں میں غزہ کی انسانی ضروریات میں نمایاں اضافہ ہو جاتا ہے اور اس تناظر میں انہوں نے دوٹوک انداز میں کہا کہ غزہ کے لیے امداد سیلاب کی طرح بہنی چاہیے قطرہ قطرہ نہیں۔ اگرچہ سنہ 10 اکتوبر گزشتہ سے سیز فائر نافذ العمل ہے مگر قابض اسرائیل کی مسلسل خلاف ورزیوں کے باعث غزہ میں فلسطینیوں کی زندگیوں میں کوئی حقیقی بہتری نہیں آ سکی۔ امدادی ٹرکوں کے داخلے پر سخت پابندیاں انسانی پروٹوکول کی کھلی خلاف ورزی ہیں۔ سنہ 7 اکتوبر 2023ء سے قابض اسرائیل نے امریکہ اور یورپ کی حمایت سے غزہ میں منظم نسل کشی کا ارتکاب کیا ہے جس میں قتل بھوک پیاس تباہی جبری بے دخلی اور گرفتاریاں شامل ہیں۔ یہ سب کچھ عالمی برادری کی اپیلوں اور عالمی عدالت انصاف کے احکامات کو یکسر نظر انداز کرتے ہوئے کیا گیا۔ اس نسل کشی کے نتیجے میں 2 لاکھ 41 ہزار سے زائد فلسطینی شہید اور زخمی ہو چکے ہیں جن میں اکثریت بچوں اور خواتین کی ہے۔ اس کے علاوہ 11 ہزار سے زائد افراد لاپتا ہیں جبکہ سیکڑوں ہزار فلسطینی بے گھر افراد بن چکے ہیں۔ قحط کے باعث درجنوں جانیں ضائع ہو چکی ہیں جن میں زیادہ تر بچے شامل ہیں جبکہ غزہ کے شہروں اور علاقوں میں وسیع پیمانے پر تباہی پھیل چکی ہے۔

حانوکاہ کی آگ میں لپٹی سازش، مسجد اقصیٰ کی توہین، غزہ کی راکھ اور مغربی کنارے کا گلا گھونٹنے کی سازش

غزہ: یہودی مذہبی تہوار جسے "حانوکاہ" یا "عید الانوار" کہا جاتا ہے اس برس ایک بار پھر صہیونی انتہا پسندی کے سیاہ چہرے کے ساتھ سامنے آیا ہے۔ یہ تہوار قابض اسرائیل اور اس کے شدت پسند آبادکاروں کے لیے صرف ایک مذہبی رسم نہیں رہی بلکہ فلسطینیوں کی مذہبی آزادی پامال کرنے، مقدس مقامات کی بے حرمتی کرنے اور اپنی نفرت کی آگ کو غزہ، مغربی کنارے اور القدس کے آسمان تک پھیلانے کا ذریعہ بن گیا۔ وہ آگ جو مسجد اقصیٰ کے صحن میں سلگتی دکھائی دی، وہی آگ غزہ کے ہسپتالوں کو جلاتی اور مغربی کنارے کے شہروں اور کیمپوں کا ناطقہ بند کرتی رہی، جبکہ دنیا خاموشی سے اس سیاہ دھوئیں کو دیکھتی رہی۔

شناخت مٹانے کی منظم اور جنونی یلغار

امور القدس کے ماہر محقق زیاد ابحیص نے "مرکز اطلاعات فلسطین" سے گفتگو میں کہا کہ نام نہاد عید الانوار کا پہلا دن مسجد اقصیٰ مبارک کے خلاف منظم صہیونی جارحیت کے ایک نئے اور خطرناک مرحلے کی نمائندگی کرتا ہے۔ یہ جارحیت محض وقتی نہیں بلکہ ایک طویل المدت منصوبے کا حصہ ہے، جس کا مقصد مسجد اقصیٰ کی اسلامی شناخت، اس کے قانونی تشخص اور اس کی تاریخی حیثیت کو بتدریج مسخ کرنا ہے۔

زیاد ابحیص کے مطابق حانوکاہ اتوار 14 دسمبر 2025ء کو غروب آفتاب کے بعد شروع ہوا اور آٹھ دن تک جاری رہے گا۔ یہ تہوار یہودیت میں نسبتاً بعد کے دور میں شامل کیا گیا اور یہودی روایات کے مطابق سنہ 164 قبل مسیح میں فلسطین پر قابض سلوقی اقتدار کے خلاف پہلی یہودی بغاوت کی یاد سے جوڑا جاتا ہے۔

انہوں نے بتایا کہ اس دور میں پہلے سلوقی اور پھر رومی سلطنت کے زیر سایہ یہودی خود مختاری کی ایک عارضی شکل قائم ہوئی تھی، جسے رومی شہنشاہ ہیڈرین نے سنہ 135ء میں اپنی فوجی یلغار کے دوران ختم کر دیا۔ ابحیص نے وضاحت کی کہ ہیکل تنظیمیں برسوں سے اس تہوار کو مسجد اقصیٰ پر حملوں کی فہرست میں شامل کرنے کے لیے سرگرم ہیں، تاکہ بڑے یہودی تہواروں کے درمیان وقفہ کم کیا جا سکے اور پورا سال مسجد اقصیٰ کو نشانے پر رکھا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ ان تنظیموں کا مقصد حانوکاہ کو مسجد اقصیٰ پر نام نہاد مکمل صہیونی بالادستی کے مطالبے کی علامت بنانا اور اردنی اسلامی اوقاف کے کردار کو بتدریج ختم کرنا ہے۔

پہلے دن اشتعال انگیز رسومات کا ایک واضح سلسلہ سامنے آیا۔ باب القطانین کے باہر پہلی شمع جلائی گئی، جو سنہ 2021ء سے دہرایا جا رہا ہے ایک خطرناک عمل ہے۔ اسی طرح باب المغاربہ کی جانب جانے والے پل پر ایک بڑا شمعدان نصب کیا گیا، جہاں جبل الہیکل مذہبی سکول کے طلبہ نے دن کے وقت پہلی شمع روشن کی، جو مذہبی روایت کے بھی خلاف ہے۔ یہ عمل اس کھلی خواہش کا اظہار تھا کہ ان رسومات کو مسجد اقصیٰ کے اندر منتقل کیا جائے۔ ابحیص نے بتایا کہ صہیونی دراندازوں نے مسجد اقصیٰ کے اندر ایک چھوٹا علامتی شمعدان بھی چھوڑا جس میں نو میں سے دو شمعیں نصب تھیں۔ یہ علامت اس مسلسل کوشش کی عکاس ہے جس کے ذریعے شمعدان روشن کرنے کی رسومات کو مسجد کے اندر معمول بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ تمام اقدامات ایک بتدریج پالیسی کا حصہ ہیں، جس کا مقصد مسجد اقصیٰ میں مکمل یہودی رسومات نافذ کرنا اور نام نہاد ہیکل کی معنوی بنیاد رکھنا ہے تاکہ بعد میں اس کی مادی صورت گری کی جا سکے۔

زیاد ابحیص کے مطابق پہلے دن 220 صہیونی آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ پر دھاوا بولا، جن کی قیادت جبل الہیکل مذہبی سکول کے ربی الیشع ولفسون کر رہے تھے۔ ان دراندازوں نے کھلے عام اجتماعی رسومات ادا کیں اور مشرقی صحن میں گیتوں کے حلقے بنا کر اس حصے کو غیر اعلانیہ کنیسہ میں بدلنے کی کوشش کی۔

انہوں نے خبردار کیا کہ یہ جارحیت پیر 22 دسمبر 2025ء تک جاری رہے گی اور جیسے جیسے تہوار اپنے اختتام کے قریب پہنچے گا، حملوں کی شدت میں اضافہ ہوتا جائے گا۔ ابحیص نے زور دے کر کہا کہ صہیونی جارحیت صرف مسجد اقصیٰ تک محدود نہیں بلکہ الخلیل کی ابراہیمی مسجد تک پھیلی ہوئی ہے، جہاں قابض اسرائیل اور آبادکار حانوکاہ کو مرکزی سالانہ تقریب بنانے کی کوشش کر رہے ہیں، جو اسلامی مقدسات کو یہودیانے کی ہمہ گیر پالیسی کا حصہ ہے۔

مقبوضہ بیت المقدس گورنری نے ایک بیان میں، جس کی نقل مرکز اطلاعات فلسطین کو موصول ہوئی، بتایا کہ آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کے مشرقی حصے میں باب الرحمہ کے مصلّٰی کے قریب عید الانوار کے دوسرے دن کی علامتی شمع نصب کر کے ایک اور کھلی خلاف ورزی کی۔

حانوکاہ کی آگ اور مجرمانہ ذہنیت کی عریاں تصویر

غزہ میں وزارت صحت کے ڈائریکٹر جنرل ڈاکٹر منیر البرش نے کہا کہ شمالی غزہ کے انڈونیشین ہسپتال میں قابض اسرائیل کے فوجیوں کا نام نہاد عید الانوار منانا ایک ایسی مجرمانہ ذہنیت کو بے نقاب کرتا ہے جو آگ، تباہی اور خون کو نور کا نام دیتی ہے۔

انہوں نے ایکس پر جاری بیان میں کہا کہ قابض فوج کی بٹالین 22 کے اہلکاروں نے انڈونیشین ہسپتال کی بالائی منزل کو آگ لگا دی اور پھر مسکراتے ہوئے اندھیرے پر نور کی فتح کے دعوے کرنے لگے۔ یہ وہ جگہ تھی جو جانیں بچانے کے لیے بنی تھی، جلانے اور خاکستر کرنے کے لیے نہیں۔

ڈاکٹر البرش نے سوال اٹھایا کہ ہسپتالوں کی راکھ سے کون سا نور جنم لیتا ہے اور اس ذہنیت سے بڑا اندھیرا کیا ہو سکتا ہے جو مریضوں کے علاج کی جگہ کو جشن کا میدان بنا دے۔ ان کے بقول یہ کوئی مذہبی رسم نہیں بلکہ نفرت، سفاکیت اور جلاؤ کا تہوار ہے۔

انہوں نے کہا کہ شفا اور رحم کی علامت ہسپتال کو آگ لگانا اور پھر اسے نور کہنا انسانی اقدار کی دانستہ توہین ہے اور ایک ایسی سادی سوچ کی عکاسی کرتا ہے جو ہسپتالوں کو جائز عسکری ہدف سمجھتی ہے۔

ڈاکٹر البرش نے واضح کیا کہ یہ کوئی انفرادی واقعہ نہیں بلکہ ایک جڑی ہوئی نازی ذہنیت کی علامت ہے جو صحت کے ڈھانچے کو تباہ کرنے اور جرائم کو تہواروں میں بدلنے سے نہیں ہچکچاتی۔

انہوں نے کہا کہ حقیقت بے حد سادہ مگر نہایت سفاک ہے، آگ روشنی نہیں دیتی بلکہ سب کچھ راکھ کر دیتی ہے، اور حقیقی نور بندوق کی نالی یا شعلوں سے نہیں بلکہ انسانی قدروں سے جنم لیتا ہے۔

تنازعے کی اصل حقیقت کی یاد دہانی

سیاسی تجزیہ نگار یاسر الزعاترہ نے کہا کہ صہیونی آبادکاروں کی جانب سے عید کے موقع پر مسجد اقصیٰ کی بے حرمتی دراصل تنازعے کے اصل عنوان کی یاد دہانی ہے۔

انہوں نے ایکس پر بیان میں کہا کہ جسے وہ عید الانوار یا حانوکاہ کہتے ہیں، اسی نام پر درجنوں آبادکاروں نے مسجد اقصیٰ کو ناپاک کیا۔ اسی نام پر ایک عظیم انتفاضہ برپا ہوا، اسی نام پر طوفان آیا اور یہی اس بات کی علامت ہے کہ مسلط کردہ حل کبھی کامیاب نہیں ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ فریب کے سوداگر یہ حقیقت جانتے ہیں، مگر ذلت کی زندگی انہیں حق کے لیے کھڑے ہونے سے زیادہ عزیز ہے۔ صہیونی جشن کی یہ آگ صرف القدس تک محدود نہ رہی بلکہ قابض فوجیوں نے مغربی کنارے اور غزہ میں بھی شمعیں جلا کر، رقص کر کے اور آگ بھڑکا کر اپنی سفاکیت کا اظہار کیا۔ معین الکلوت نے ایکس پر لکھا کہ اس منظر میں حیرت کی کوئی بات نہیں، حیرت تو اس پر ظاہر کی جاتی ہے۔ انہوں نے طولکرم کے کیمپ میں قابض فوجیوں کی شمعیں جلاتے ہوئے تصویر بھی شیئر کی۔ اسی طرح قابض فوجیوں نے غزہ میں انڈونیشین ہسپتال کی چھت پر بھی حانوکاہ منایا، گویا راکھ اور درد ان کے لیے جشن کا سامان ہو۔ مسجد اقصیٰ سے متعلق ایک اکاؤنٹ نے لکھا کہ حانوکاہ ہر سال آبادکاروں کا وہ تہوار ہے جو القدس کے چہرے کو مسخ کرتا ہے، تو اس برس مسجد اقصیٰ پر جاری بے مثال جنگ کے سائے میں یہ کیسا گزرے گا، اس کا جواب خود تاریخ دے گی۔

روزنامہ صحافت اردو ویب ایڈیشن برمنگھم (یو. کے.) کو پبلشر نغمہ امیر نے ٹیڈنگٹن گروپیری بار برمنگھم بی۔ 42 آئی آر جی یو. کے. سے شائع کیا۔ پروپرائٹر و گروپ ایڈیٹر: امان عباس، ریزیڈنٹ ایڈیٹر: امیر مہدی، بیورو چیف: نغمہ امیر، ای۔ میل: Naghmaamir@rediffmail.com، موبائل نمبر: 386368 7897 44+

قارئین کو مشورہ: "صحافت" میں چھپے ہوئے مضامین اور مراسلات میں ظاہر کئے گئے خیالات سے ایڈیٹر، نیوز ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر، پروپرائٹر کا متفق اور جواب دہ ہونا ضروری نہیں ہے۔ صحافت میں شائع ہونے والے کسی بھی اشتہار کے مواد اور دعوؤں کے بارے میں ادارہ صحافت ذمہ دار نہیں ہوگا، اس کی کل ذمہ داری اشتہار دہندہ کی ہوگی۔